وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللهِ

درماندہ و سرگرداں انسانیت کے دکھوں کا مداوا

نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

ناشر
ادارہ علومِ اسلامی جھنگ صدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

42

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ!

درماندہ و سرگرداں انسانیت کے دکھوں کا مداوا

نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالرشید حنیف

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر.........

ادارہ نشرِ علومِ اسلامی جھنگ صدر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2597

نام کتاب	بہارِ انسانیت نظامِ مصطفےٰ
مرتب	عبدالرشید حنیف
پریس	سعید الیکٹرک پریس ملتان
صفحات	۹۶
ناشر	ادارہ علوم اسلامی جھنگ صدر
کتابت	خلیل الرحمٰن چشتی ملتان
بار	اوّل
تعداد	۱۰۰۰
سن طباعت	جنوری ۱۹۷۸ء
قیمت	-/۶ روپے

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ......02363......

صابر پریس لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست کتاب نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نمبر	مضمون	صفحہ
۱	تذکرہ مصنف	۶
۲	تذکرہ چند حقائق	۱۰
۳	تکریم انسان	۱۵
۴	تقویم انسان	۱۵
۵	تصویر انسان	۱۶
۶	خسرانِ انسان	"
۷	کائناتی اشیاء برائے انسان	"
۸	مقصد جنات اور انسان	۱۷
۹	اولادِ آدم سے میثاق ربوبیت	۱۸
۱۰	بعثتِ رسل برائے تذکارِ میثاق	"
۱۱	انسان ربانی امانت کا حامل	"
۱۲	امامتِ انسان	۲۰
۱۳	منصبِ نبوت مرد کا حق	"
۱۴	انسان کی سند کیلئے سماوی کتب	"
۱۵	انسان کی رشد اور دعوتِ انبیاء	"
۱۶	سیدنا آدم تا عیسیٰ نبی سے میثاق برائے ایمان و نصرت خاتم الانبیاء	۲۱
۱۷	دعاء ابراہیم اور بشارت عیسیٰ بن مریم	۲۲
۱۸	اہلِ کتاب سے میثاق برائے اشاعت	"
۱۹	عالم ارواح عالمِ دنیا اور آخرت	۲۳
	نبی امی کا تذکرہ	
۲۰	نظامِ شریعت اور سابقہ کتب	۲۴
۲۱	ورق تورات اور نظام مصطفیٰ	"
۲۲	غور و فکر	۲۵
۲۳	ایک لاکھ تیئس ہزار ننانوے رسل کا عقیدہ	۲۶
۲۴	ایمان ختم الرسل	"
۲۵	عقیدۂ توحید	"
۲۶	تاریخ عرب	۲۷
۲۷	توحید فطری عقیدہ	"
۲۸	اشعارِ توحید	۲۸
۲۹	انبیاء اور دعوتِ توحید	"
۳۰	ختم رسل کا پیغام توحید	"
۳۱	ربانی ادراک	"
۳۲	الٰہ حقیقی	۲۹
۳۳	ربانی اختیارات	"
۳۴	ستاروں کے فوائد	"
۳۵	شرک	۳۰
۳۶	مشرکین کے عقائد باطلہ پر ربانی شہادت	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۳۷	عبادتِ جنات	۳۰	۵۹	اطاعت اولی الامر	۴۲
۳۸	مشرکین کی شریعت	۳۱	۶۰	سیاستِ انبیاء	۴۳
۳۹	بتوں کی نیاز کا بانی	″	۶۱	عہدِ نبوی میں ایک امیر کی داستان	۴۴
۴۰	مشرک کا توحید سے نفرت کرنا	۳۲	۶۲	اسلام مکمل ضابطۂ حیات	۴۵
۴۱	خاتم الانبیاء کو مشرک سے نفرت	″	۶۲	ارکانِ اسلام	۴۸
۴۲	سیدنا ختم الرسل کا ارشاد	″	۶۳	قرآن کا انقلاب اور سوالات	″
۴۳	دستورِ الٰہی	″	۶۴	اسلام اور انسانی حقوق	۴۹
۴۴	تبیان و بیان قرآن	۳۳	۶۵	خدمتِ انسان	″
۴۵	امین آسمانی اور امین ارضی	″	۶۶	انسانی حقوق کو ہڑپ کرنیوالوں کی سزا	۵۰
۴۶	تدبّر قرآن	″	۶۷	انفاقِ اموال اور اسلام	″
۴۷	تاثیرِ قرآن اور جنات	″	۶۸	اسلام اور قیدیوں سے حسنِ سلوک	″
۴۸	نبی امی اور قرآن	۳۵	۶۹	انفاقِ اموال سے معاشی ترقی	۵۱
۴۹	امی نبی اور تعبیرِ قرآن	″	۷۰	حقِ یتیم اور اسلام	۵۲
۵۰	ترجمانِ وحی اور اتباعِ وحی	۳۶	۷۱	یتیم ترجمانِ وحی کی نظر میں	۵۳
۵۱	اور اتباعِ شریعت کی تعلیم		۷۲	اصلاحی معاشرہ کے ناسور	″
۵۲	صداقتِ ترجمانِ وحی پر ربانی چیلنج	۳۷	۷۳	مادی اسباب اور اسلام	۵۴
۵۳	اعجازِ قرآن	″	۷۴	خدمتِ خلق اور اسلام	۵۵
۵۴	توراۃ انجیل میں ترجمانِ وحی کا تذکرہ	۳۸	۷۵	کافر سلاطین کو اسلام کی دعوت	۵۷
۵۵	عصمتِ نبوت پر ربانی سند	″	۷۶	اربابِ اقتدار کی ذمہ داریاں	۵۸
۵۶	ربانی اوامر	۳۹	۷۷	رُوحِ اسلام اقامتِ نماز	″
۵۷	ربانی نواہی	۴۰	۷۸	اسلام کا نظامِ زکوٰۃ	۶۰
۵۸	اتباع اور اطاعت میں فرق	″	۷۹	مانعینِ زکوٰۃ اور صدیقِ اکبر	۶۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	مضمون	صفحہ
۸۰	اسلامی حکومت اور غیر مسلموں کے حقوق	۶۲
۸۱	مال غنیمت	۶۵
۸۲	اسلام کا نظامِ اخلاقیات	〃
۸۳	تین امور میں کذب کی اجازت	۶۷
۸۴	نظامِ مصطفےٰ اور نفاق	〃
۸۵	اسلام کا نظامِ عدل	۶۹
۸۶	صحابہ کا عدل	۷۰
۸۷	محرمات اور اسلام	〃
۸۸	شراب اور احکامِ شراب	۷۵
۸۹	جوّا	۷۸
۹۰	چور کی سزا	۷۹
۹۱	نبیذ اور واقعہ ابوشحمہ بن عمرؓ	۸۰
۹۲	حدِّ زنا	〃
۹۳	حدِّ تہمت	۸۲
۹۴	مرتدین، محاربین اور مفسدین کی سزا	۸۳
۹۵	مقاصد	۸۴
۹۶	رشوت	۸۶
۹۷	سُود	۸۶
۹۸	اسلام اور حقوقِ حیوانات	۸۸
۹۹	مساجد اور اسلام	۸۹
۱۰۰	اسلام اور حقوقِ خواتین	〃
۱۰۱	فکرِ آخرت	۹۱
۱۰۲	ربانی اعلان	۹۲
۱۰۳	تجدیدِ میثاق	〃
۱۰۴	اسلامی حکومت کے خدوخال	۹۴
۱۰۵	تمت	۹۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرۂ مصنف

نام ونسب، عبدالرشید حنیف بن میاں کریم بخش بن میاں اللہ دتہ
ولادت، ۱۹۳۶ء بمقام روڈانوالی ضلع جھنگ

۱۹۴۸ء میں عربی تعلیم کا آغاز گھر سے کیا۔ قرآن ناظرہ روڈاں والی اور درس نظامی کی ابتدائی کلاس کے اسباق حکیم مولانا عبدالرحمٰن آف دریام ضلع جھنگ سے پڑھے۔

۱۹۵۱ء میں مدرسہ تعلیم القرآن اوڈاں والہ چک نمبر ۴۹۳ امیر المجاہدین صوفی محمد عبداللہ رحمہ کے جاری کردہ درس میں درجہ رابعہ تک صرف ونحو، منطق فلسفہ تاریخ، ادب، تفسیر ترجمہ قرآن مجید صحاح سے سنن اور جامع ترمذی تک ۱۹۵۴ء میں فیصل آباد (لائل پور) مدرسہ دارالقرآن والحدیث جاری کردہ شیخ القرآن والحدیث مولانا محمد عبداللہ امرتسری میں درجہ تکمیل اور ادیب عربی اور فاضل عربی کے امتحانات پاس کئے۔ درس نظامی کی سند فراغت اسی جہد علمی سے حاصل کی۔

تدریس اور انتظام مدرسہ شفیق استاد مولانا محمد عبداللہ امرتسری صاحب نے ابتدائی کتب کی تدریس، مدرسہ کی تعمیر اور دیگر انتظامی امور کے لئے عرصہ چار سال اپنے پاس خصوصی نگرانی میں رکھا!

اساتذہ، ابتدائی عربی تعلیم کے استاذ حکیم مولانا عبدالرحمٰن مرحوم، مولانا محمد یعقوب صاحب، مولانا محمد صادق صاحب خلیل، مولانا عبدالصمد صاحب، مولانا محمد رفیق صاحب، مولانا حافظ محمود صاحب، مولانا محمد عبداللہ صاحب امرتسری، مولانا محمد خان صاحب، مولانا حسین امام عثمان حنفی، مولانا سیف الرحمٰن صاحب حنفی، مولانا عبدالستار ظفر، مولانا محمد عبداللہ صاحب جھنڈانگا۔ مولانا عبدالحمید ہزاروی۔ والد محترم مولانا کریم بخش صاحب۔

تدریس سے خطابت، دارالقرآن والحدیث فیصل آباد میں عرصہ چار سال سے کام کرنے کے بعد خود داذیت نے ترک پر مجبور کر دیا جس کے باعث سلسلہ تدریس کو مجبوراً خیر باد کہتے ہوئے سرزمین فیصل آباد کی تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حضرت الاستاد مولانا محمد عبداللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حنیف بھوجیانی کے جذبۂ اخلاص پر جامع مسجد اہل حدیث ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تدریس اور خطابت کو بکمال الفن سر انجام دیا۔ فن خطابت اور ذوق مطالعہ اور تصنیف و تالیف کا مواد اسی مقام سے ملا۔ احباب لائق اور فائق تھے۔ انگلش کے دو امتحان اسی شہر میں رہ کر پاس کئے۔

تصنیف: سب سے پہلی تالیف مقبول ربانی کی مقبول نماز تھی جسے عوام الناس کی اصلاح کے لئے ترتیب دی گئی۔ دوم تنبیہات تنویر معاشرہ، اسلامی تہذیب، معجزات رسولؐ۔

۱۹۶۷ء دسمبر کے ماہ میں ضمیر نے جھنجھوڑا جس پر فیصلہ کر لیا۔ خطابت بھی ملامت کا موجب۔ اس میں انسان کی آزادی مجروح ہی نہیں بلکہ مسلوب ہو جاتی ہے فیصلہ کیا کہ حریت ضمیر کا تقاضا ہے کہ ایک ادارہ اور اقامت نماز کے لئے مسجد تعمیر کی جائے۔

۱۹۶۷ء میں سرزمین جھنگ کا رخ کیا۔ جو آبائی ضلع تھا تقریباً چھ ماہ مسلسل مختلف مقامات سے ہم مسلک احباب کی طرف سے خطابت کی پیش کش رہی لیکن جواب نفی میں رہا۔

۱۹۶۹ء میں چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے احباب نے دولت کدہ پر حاضری دی۔ میرا اصرار نفی میں اور ان کا اصرار مثبت میں بالآخر وہ غالب آگئے۔ مجھے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنی پڑی۔

جھنگ میں سلسلہ اشاعت: اندرون اور بیرون شہر سلسلہ تبلیغ جاری و ساری رہا۔ اسی دوران مخلص نوجوان غلام شبیر دندھا دا سے ملاقات ہوئی موصوف کا اخلاص میرے لئے حوصلہ کن۔ کالج میں ہر اتوار کو خطاب کا پروگرام بنایا جو انتہائی مؤثر رہا۔

اس طرح مولانا نظام الدین صاحب نے اخبارات میں خوب متعارف کرایا۔ اور ساتھ ہی "نوائے جھنگ" میں مذہبی مضامین کا سلسلہ شروع کر دیا جو انتہائی مفید اور مؤثر رہا۔ اشاعت کے لئے تحفہ ماہ مبارک، مقبول نماز دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں ایڈیشن الدر لنضید کا ترجمہ اردو میں شائع کرا دیا اسی دوران مسجد کے لئے ایک خطہ مستقل بر دس مرلہ خرید لیا گیا۔

خطابت: چیچہ وطنی میں صرف جمعہ کی خطابت تھی لیکن احباب کا ذوق قابل رحم تھا اس کے تحت مستقل قیام وہاں کیا۔ اس مقام پر قرآن مغربی مفکرین کی نگاہ، قیام اللیل مروزی کا اردو ترجمہ ابوبکر صدیقی بزبان مولا علی حنفی، برکات رمضان نقوش صحابہ و خلافت و ملوکیت،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاسلام اساس السعادۃ کا اُردو ترجمہ "تحفہ عیدالاضحیٰ" الدعاء مُخ العبادۃ۔

چیچہ وطنی سے جھنگ عرصہ تین سال سے چیچہ وطنی میں خطابت کی حسن خدمات کو میں محسوس کرتا تھا دہی درپیش تھے جس کی بنا پر میں نے وہاں استعفیٰ دے دیا۔ بعدۂ جھنگ میں تصنیف و تالیف کا سلسلہ شروع کر دیا۔ روزانہ گاؤں سے جھنگ آتا اور جمعہ کا خطبہ دے کر واپس چلا جاتا۔ مختلف مقامات پر تبلیغی اور اصلاحی پروگرام کو جاری رکھا جو تا حال بحمداللہ جاری و ساری ہے۔

تصانیف کا دورِ جدید جھنگ میں ارشاداتِ تحریکِ اسلامی چہرے کا تن، حقیقتِ استغفار، حرزِ ایمان، ماہ صفر سے بدشگونی کیوں؟ انبیاء قرآن کی دعائیں قرآنی دُعائیں مع خواص آیات کی اشاعت کا انتظام کیا۔ بعدۂ تفقہ فی الدین اور محفل میلاد کی شرعی حیثیت شائع کی۔

اسلامی مجلات و رسائل میں سلسلہ مضامین صحیفۂ اہل حدیث کراچی، الیوم، ہفت روزہ الاسلام میں دینی مضامین کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ خطابت مستقل، جھنگ صدر میں ہے، ادارہ بھی جھنگ ہی میں قائم ہے۔

روڈ انوالی سے جھنگ صدر والدین اور اخوان نے گاؤں سے ۱۹۷۶ء بمطابق ۱۳۹۶ھ ماہ رمضان میں سے ہجرت کر کے جھنگ صدر میں مستقل قیام ہے۔

اس ہجرت کی وجہ خالص دینی جھلک تھی۔ اور اس سلسلہ میں جھنگ کے احباب میں غلام شبیر اور خصوصاً مولانا نظام الدین انصاری نے ایثار سے کام لیا۔ مولانا موصوف کا احسان کسی صورت میں نہیں ادا کیا جا سکتا۔ ایک ہی صورت ہے۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

سیاست اور مذہب اپنی سیاست اور مذہب قرآن و حدیث ہے اور اس کی اشاعت کے لئے ادارہ نشرِ علومِ اسلامی اور درس و تدریس کے لئے مسجد کو اطمینانِ قلب کا مرکز بنا رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ جادۂ حق پر قائم رکھے۔

طبِ یونانی طبِ یونانی کا کُل کورس کرنے اور امتحان پاس کرنے کے باوجود مشغلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طب اختیار نہ کیا۔ ہومیوپیتھک کا بھی حال ہے۔

اخوان و اخوات: ہم پانچ بھائی ہیں۔ عبدالرحیم، عبدالظہور عتیق، عبدالشکور، حافظ عبدالغفور، دو اُخت ہیں۔ ایک زندہ صاحبِ اولاد ہے اور دوسری فوت ہو چکی ہے۔

نعمتِ عظمیٰ: والدین حیات ہیں۔ والدین انتہائی صابر اور قانع، انہوں نے ساری زندگی دین کی تبلیغ میں کھپا دی۔ گاؤں میں مفت دین کی خدمت کرتے رہے۔ اب نیم صحت کے ایام بسر کر رہے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ ہمارا آپس میں کوئی کبھی بھی کسی گھریلو موضوع پر تنازعہ تو کجا تنازع کا تصور بھی نہیں ہوا۔

بھائی عبدالرحیم کے تین بچے دو بیٹے اور ایک بیٹی، راقم کے دو فرزند ہیں۔

تصانیف و تالیفات و تراجم: ۱۔ قرآنی دعائیں مع خواصِ آیات ۲۔ انبیاء کی دعائیں ۳۔ تنویر معاشرہ ۴۔ الدعاء مخ العبادۃ ۵۔ برکاتِ رمضان ۶۔ تحفہ عید الاضحیٰ ۷۔ ماہ مبارک ۸۔ مقبول نماز ۹۔ چہرے کا تاج ۱۰۔ حقیقت استغفار ۱۱۔ بہارِ ایمان ۱۲۔ نقوشِ صحابہ ۱۳۔ ارشاداتِ قائد تحریکِ اسلامی ۱۴۔ ماہِ محرم ۱۵۔ ماہِ صفر سے بدشگونی کیوں؟ ۱۶۔ خصوصیاتِ ماہِ شعبان ۱۷۔ قرآن مغربی مفکرین کی نظر میں ۱۸۔ معجزاتِ رسول ۱۹۔ قیام اللیل (عربی) ترجمہ اردو ۲۰۔ الاسلام اساس السعادۃ عربی کا ترجمہ ۲۱۔ الدر النضید فی اخلاص کلمۃ التوحید عربی کا ترجمہ ۲۲۔ امہات المومنین عربی کا ترجمہ ۲۳۔ فضائل ابوبکر عربی کا ترجمہ ۲۴۔ فضائل ابوبکر صدیق بزبان مولیٰ علی ۲۵۔ نظامِ مصطفےٰ ۲۶۔ حرزِ ایمان ۲۷۔ تفقہ دین ۲۸۔ محفل میلاد کی شرعی حیثیت ۲۹۔ تحفہ عید قربان ۳۰۔ اسلامی تہذیب قرآن و حدیث کی روشنی میں ۳۱۔ [illegible] ابنِ قیم کا اردو ترجمہ ۳۲۔ الصواعق المحرقہ عربی کا اردو ترجمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تذکرہ چند حقائق

اسلام اللہ تعالےٰ کا قانون ہے اور یہی اس کی صداقت اور عدالت کی مستند دلیل ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کے لئے انسانیت کی پاک باز اور معصوم شخصیات کا انتخاب کیا اور ان سے اسلام کے نفاذ کا عہد لیا۔ چنانچہ ہر صاحب منصب نے اپنے اپنے عہد میں نظام اسلام کی تبلیغ اور اشاعت کے ساتھ اسے نافذ بھی کیا۔ حتیٰ کہ سیدنا آدمؑ سے تا عیسیٰ بن مریم یہ دور یوں ہی اپنی بہاریں دکھاتا چلا گیا۔ انسانیت کی معراج اور پرواز کے لئے سب سے آخر میں جناب محمد بن عبداللہ فداہ ابی وامی وروحی وجدی وکل شئی ما عندی کو خاتم الانبیاء کے مقدس لقب سے نواز کر انسانیت کی بہار کو چار چاند لگا دیئے۔ اس عظیم شخصیت کی عظیم دعوت کا عالم ارواح میں انبیاء اور اس کی ارواح سے اس بات پر میثاق لیا کہ اس شخصیت پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ اس کی نصرت بھی کرنا ہوگا۔ چنانچہ ہر نبی اور رسل کی روح نے خندہ پیشانی سے ذمہ داری کو قبول کیا۔ اور شہادت دی۔

عیسیٰ بن مریم کے بعد!

اللہ تعالےٰ نے عیسیٰ بن مریم کی شریعت کے خاتمہ پر آپ کو نسخہ شفاء و ہدایت قرآن مجید دیا جس کا تذکرہ توراۃ، انجیل اور زبور میں تفصیل سے مذکور تھا! اس نسخہ کی صداقت اور عظمت کو انسانیت کی تطہیر اور تعمیر کے لئے معیار حق قرار دے کر معصوم نبیؐ کی معصوم زبان معصوم دل معصوم نگاہ معصوم علم اور معصوم عمل کا یوں اعلان کیا۔

هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ ودین الحق لیظهره علی الدین کله۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو رسول ہادی اور دین حق کا پرچارک بنا دیا۔ آپ کے دین کا تمام ادیان پر غلبہ ہوگا اور کوئی ارضی اور فضائی طاقت اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا اور اگر کسی کو اپنی فصاحت و بلاغت معانی بیان، علم اور عمل پر ناز ہے تو فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا

ؔ البدایہ والنہایہ ج ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُهَدَاءَكُم، آؤ میدان میں کوئی جملہ ترجمانِ وحی کے سامنے پیش کرو۔ اس سلسلہ میں تمہیں پوری آزادی ہے۔ جس بھی تم سکالر اور فلاسفر کو چاہو بلا لو اور ہمارا دعویٰ ہے کہ تم ہمارے اس رسول اور نبیؐ کے مقابلہ کی سکت اور رمق بھی نہ کر سکو گے!

عرب کی حالتِ زار! پورا عرب شرک بدعت یہودیت اور عیسائیت سے بھرپور تھا۔ اور یہ علاقہ پورا اخلاق، اخلاص، نجابت، سیادت، دیانت، امانت اور شرافت سے بالکل عاری تھا۔ غرضیکہ ہر شخص اپنی اھوا نفس کا غلام تھا۔ اور اپنی جہالت کو شرافت اور تہذیب قرار دیتا تھا۔ یہ علاقہ معاشرتی اور سماجی برائیوں کا معمار کہلاتا تھا۔ انکی زندگی شراب، چوری، جوا، زنا، لواطت، قتل و غارت، لوٹ کھسوٹ، فریب کاری، مکاری، ڈکیتی اور نقب زنی کی ایک تاریخ بن چکی تھی۔

وثن پرستی، صنم پرستی، حجر پرستی۔ قبر پرستی، شجر پرستی، نفس پرستی، سورج پرستی، کواکب پرستی، نجوم پرستی، عشق پرستی، حرام پرستی، جھوٹ پرستی، نوع پرستی، نفس پرستی، اھوا پرستی، اشخاص پرستی، جہالت پرستی ان کے رگ و ریشہ کی غذا بن چکی تھی۔

انقلاب، انقلاب، انقلاب،

کوہ فاران پر آپ نے چالیس برس بعد اسلامی نظام کے دیباچہ کا یوں نعرہ بلند کیا۔ لا الٰہ الا اللہ تفلحوا تملکون العرب والعجم کائناتِ ربانی کے مکینوں معبودِ حقیقی کا نظام برحق باقی سب نظام اور ازم باطل ہی نہیں بلکہ مدفون اور منسوخ ہو چکے ہیں، اس کلمہ کی شہادت سے تمہیں کسریٰ، قیصر اور اعاجم کی سلطنت قدم بوس کرے گی! کائناتِ ارضی پر بھی علم تا قیامت لہراتا رہے گا۔ یہ انسانیت کا آخری انقلاب ہے اس کے بعد کوئی انقلاب نہیں آئے گا۔ اس انقلاب پر قیامت برپا ہو گی۔ یہی انسانیت کی تکمیل کا انقلاب ہے۔ اسی میں کامرانی اور نجات کے تمام پروگرام موجود ہیں۔

تیرہ سال مکہ میں

ترجمانِ وحیؐ نے پورے تیرہ برس مکہ کی وادیوں میں کلمۂ توحید کے رموز اور غوامض سے آگاہ کیا۔ جس کے ردعمل میں آپ پر اور آپ کے ساتھیوں پر ظلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشدد کے ساتھ ان کا ناحق خون بہایا گیا۔

ھجرت! اہل عرب نے اپنی تاریخی سکیم کے تحت آپ کے ساتھ سوشل بائیکاٹ کیا اور شعب ابی طالب میں محبوس رکھا لیکن ان مظالم کے باوجود آپ کے عزم میں کسی قسم کا زلزلہ تو کجا تصورِ زلزلہ تک نہ آیا!

مدینہ میں دس سال

سرزمین مدینہ میں اسلامی نظام کو نافذ کیا گیا اس مقام پر اسلامی دستور قرآنِ پاک کثرت سے نزول ہوا۔ اصلاحی معاشرہ کے افراد نے پورے ذوق و شوق سے اسلامی مسائل کے مختلف موضوعات پر سوال کئے۔ سائلین کے سوالات کو قرآن میں شامل کر کے ان کے جوابات کا تذکرہ بھی اس دستور میں رقم کر دیا گیا۔ دس سال میں اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی معیت میں سترہ غزوات میں شرکت کی؛ یہود و نصاریٰ کو دعوت اسلام بھی دی!۔

فتح مکہ

۸ھ میں آپ نے ایک انقلابی نظام قل جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا! پیش کرنے پر اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا اور خانہ کعبہ سے ۳۶۰ بُت نکال دیئے اور اعلان کر دیا کہ حق آ ئے گا۔ باطل اب اسلامی انقلاب کے مقابلہ کی سکت نہ رکھے گا۔ اس کے ساتھ ہی بشارت دی کہ اسلام کی دعوت میں امن ہے۔ جو مکہ میں داخل ہوگا اسے امن اور جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہوگا اُسے پوری پوری امان ملے گی!

مدینہ میں واپسی

مدینہ میں واپسی پر آپ نے یہودیت اور عیسائیت کا مقابلہ کیا۔ اور حاسدین اور معاندین کو اخلاق حسنہ سے قائل کیا۔ نکاح طلاق، جہاد، تجارت، زراعت، صنعت تجارت بین دین، اخلاقی اور اصلاحی امور کی تلقین کرنے کے ساتھ منافقین کی چالاکیوں اور ... سے عوام کو آگاہ کیا۔ یاد رہے کہ مکہ اور مدینہ نفاق کی مرض سے بالکل پاک تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فائدہ: سب سے پہلا شخص جس نے نفاق کی اساس رکھی وہ عبداللہ بن ابی بن سلول تھا جس نے ملتِ اسلامیہ کے کارکُنان اصحاب محمد اور ترجمان وحی کی شان میں گستاخی کے باعث ہمیشہ کے لئے اُمتِ مسلمہ کی دعاؤں اور ربانی رحمت سے اپنے آپ کو محروم کر دیا۔

اسلامی تہذیب

اسلام نے توحید، اقامتِ نماز، صوم رمضان، عقائد، عبادات حج بیت اللہ، زکوٰۃ، عشر، صدقات، خیرات، معذور مساکین، یتامیٰ، اقربا، سائلین اور مسافرین تجارت، زراعت، صنعت کے اصولوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ شراب، مردار، خنزیر کا گوشت، جوا، تھان پرستی کے ساتھ ساتھ تمام اخلاقی اور دینی محرمات اور منکرات سے سختی سے روک دیا۔ ہاں حالتِ اضطراری میں بھوک کے ازالہ کے لئے مُردار جانور، سور کے گوشت، غیراللہ کے نام کی منسوب کردہ اشیاء اور دم مسفوح کو حلال قرار دیا۔ اسلامی نظام اور سزائیں: اسلام نے مجرم کے جُرم کی نوعیت کے پیشِ نظر سزائیں مقرر کیں اور ہر جُرم مساوی حق نہیں رکھتا۔ عبادات کا مجرم اس کی سزا توبہ، معاملات کا مجرم مال واپس کر دے۔ اور توبہ کرے، چوری کرنے والا مال واپس کر دے بعدہٗ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، زانی زن و مرد شادی شدہ کو پتھروں سے اُڑایا جائے گا۔ اس سے پیشتر توبہ شرط ہے شرابی پر حد اور توبہ ہے۔ قاتل کو مقتول بننا ہوگا یا سو اُونٹ دیت ادا کرنا ہوگا یا مقتول کے وارث معاف کر دیں۔

اسلامی نظام اور سزائیں

سزا قطع ید

اسلام کا ایک ضابطہ ہے کہ اعطیٰ کل ذی حق حقہ۔ ہر شخص کو ایسے حقوق دیتے ہیں کہ اسے شکوہ کی گنجائش باقی نہ رہے۔ مزدور کے لئے حق مقرر کیا کہ پسینہ کے خشک ہونے سے پیشتر اس کی اُجرت ادا کر دی جائے۔ ۱۔ اللہ تعالےٰ کے حلال کردہ امُور کو اللہ ہی کے لئے حلال تسلیم کرے ۲۔ اللہ تعالےٰ کے حرام کردہ امُور کو اللہ ہی کے لئے حرام تسلیم کرے۔ ۳۔ اللہ تعالےٰ کے اوامر کو اللہ کے اوامر تسلیم کرے۔ ۴۔ اللہ تعالےٰ کی منہیات کو اللہ کے مناہی تسلیم کرے۔

ؔ بلوغ المرام ج ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اگر ان امور کو اس انداز سے تسلیم کرے تو اس کے حقوق محفوظ ورنہ غیر محفوظ۔
اسلام نے حالتِ اضطراری میں حرام اشیاء کو حلال کر دیا۔ جان کے بچانے کیلئے
لیکن حالتِ اضطراری میں۔

سُود، رشوت، زنا، چوری کی اجازت نہیں دی

اسلام کے جس ضابطہ میں انسان کی کفالت کے لئے حرام کردہ اُمور کو وقتی طور پر حلال اور جائز قرار دیا ہے وہ اسلام کیسے چور اور زانی کو فوراً سزا کا حکم دے گا۔ بلکہ اسلامی آئین میں یہ ایک شق ہے کہ تعاونوا علی البر والتقویٰ کہ نیکی اور تقویٰ کے پیشِ نظر تم انسانوں کی خدمت کرو اور اس خدمت کو انسان کا حق قرار دیا ہے۔ اسلام کے نظام کے نفاذ سے پہلے اصلاحی اور اسلامی معاشرہ کی تشکیل ہوگی اور بعدہٗ مجرمین کو تعزیر، قصاص اور حدود کے قانون کو بطیبِ خاطر قبول کرنا ہوگا۔ ایک شخص کو جب اسلامی نقطۂ نظر سے پوری پوری سہولتیں مہیا کر دی جائیں گی۔ تو کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ پھر اپنی زندگی کو اسلام کی نافذ کردہ حدود اور قصاص سے دور رکھے۔ زیرِ نظر کتاب میں اسلام کی تصویر کو نظامِ مصطفےٰ کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے کیونکہ اسلام، دینِ اسلام، دینِ الٰہی، نظامِ الٰہی ایک نام کی مختلف تعبیریں ہیں، جیسے دینِ محمدی، شریعتِ محمدی، طریقِ محمدی کہا جاتا ہے۔ غرضیکہ یہ کتاب قرآن اور سنت کے نقوش کی ترجمان اور انسانیت کی بہار ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ اس کے بعد برکاتِ نظامِ مصطفےٰ کے عنوان پر کتاب قارئین کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

عبدالرشید حنیف
سمن آباد جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے اپنی ربوبیت اور الوہیت کے تعارف کے لئے صرف اور صرف بنی نوع انسان کا انتخاب فرمایا اور انسان کی تکریم اور تفضیل کے ساتھ ساتھ اس کی تخلیق اور تکریم بھی کی کائنات ارضی اور سماوی پر رشد و ہدایت کے نظام کے لئے قیادت، امامت، خلافت، رسالت، اور منصب نبوت کے لئے اس کے سر پر تاج رکھا! اور اس کی تفضیل اور تکریم کی وجہ سے ناری اور نوری مخلوق کا امتحان لیا جس سے ناری کو ابلیس کا لقب دے کر سرمدی اور ابدی طور پر اپنی رحمت سے دور اور لعنت سے ذلیل کیا۔ ملائکہ فرشتوں کو اس کی دنیاوی اور اخروی زندگی کے تمام کے تمام پروگراموں کے ضبط تحریر کرنے پر مامور فرما دیا چنانچہ ملائکہ کو کراماً کاتبین کراماً بررۃ کے اعزازات سے نوازا۔

تکریم انسان!

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا

اور حقیقت ہے کہ ہم نے اولاد آدم کو تکریم کی جبکہ ہم نے ان کو بر و بحر، خشکی اور تری پر سوار کیا، اور انہیں پاکیزہ خوراک سے نوازا اور ہم نے انہیں اپنی پوری تخلیقات سے سرفرازی عطا کی۔

تقویم انسان!

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۔ بلاشبہ ہم نے انسان کی تخلیق احسن ترین ترکیب سے کی۔

نکتہ:۔ انسان کے اعزاز کے لئے اس آیت کریمہ کا یہ جملہ کافی اور وافی ہے۔ جبکہ خالق کائنات نے اپنی کسی مخلوق کی تخلیق سے قبل قسم نہیں اٹھائی لیکن جب انسان کی تخلیق کا تذکرہ فرمایا تو اس سے قبل چار اہم اشیاء کی قسم اٹھائی۔ تین، انجیر، زیتون، طور سینا، بلد امین۔ دو معابد اور دو ماکولات، اس کا مطلب عیاں ہے کہ انسان ہی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مقصود اور منشا یہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کی قسم کھا کر اس کی تخلیق کا تذکرہ کیا اور اسے اپنے تعارف اور دین کی اشاعت اور تبلیغ کا مکلف بنایا۔

تصویر انسان پیدائش!

۱۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝

یقینی بات ہے کہ ایک دور ایسا تھا کہ انسان کا تذکرہ تک نہ تھا۔

۲۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ (پ ۱۸)

پختہ بات ہے کہ ہم نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ ہم نے محفوظ رحم میں نطفہ (منی) کو برقرار رکھا۔ پھر ہم نے اس نطفہ کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے اس لوتھڑے کو گوشت کا ایک ٹکڑا بنایا۔ پھر ہم نے گوشت کے ٹکڑے کو ہڈی بنایا۔ پھر ہم نے اس ہڈی کو گوشت کا لبادہ دیا۔ پھر ہم نے اسے ایک دوسری شکل میں پیدا کیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہی احسن ترین خالق ہے۔

خسران انسان!

وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ زمانہ یا وقت عصر کی قسم ہے پختہ بات ہے کہ انسان خسارہ میں ہے۔

انجام انسان!

ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ لَمَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (پ مومنون)

(دنیاوی تخلیق کے بعد فنا کی منزل) دنیاوی زندگی کے بعد تم مرجاؤ گے۔ (موت کے بعد) مرنے کے بعد تم قیامت کے روز قبروں سے اٹھائے جاؤ گے۔

کائناتی اشیاء برائے انسان! [۱] اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے تمام اشیا کو مفید قرار دیا۔ وَلَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا۔ جو کچھ بھی زمین میں ہے (نباتات،

[۱] کائنات ارضی اور سماوی کی تمام اشیاء انسان کیلئے اور انسان رحمان کی اطاعت اور عبادت کے لئے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمادات، معدنیات، سب کی سب تمہارے لئے (یعنی تمہارے فائدہ کے لئے ہے۔

مقصد انسان اور جنّات

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۔ جنات (جنس جنات) اور انسانوں کو میں نے نا رس اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے

تخلیق آدم اور منصب آدم پر فرشتوں کی بحث!

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۔ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ اور اس وقت کو یاد کیجئے جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے خطاب کیا۔ کہ میں ایک بدبودار مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ پس جب میں اسے ٹھیک ٹھاک کر لوں، اور اس میں اپنا روح پھونک دوں، تو اسے سجدہ کرنا، اس حکم کی تعمیل میں سب کے سب فرشتوں نے اسے سجدہ کیا۔ ہاں شیطان نے انکار کر دیا۔ اس دلیل سے کہ میں انسان کو سجدہ نہیں کروں گا۔ اس کی تخلیق مٹی سے اور میری تخلیق آگ سے ہے۔ اس پر رب تعالےٰ نے فیصلہ کر دیا۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۔ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ! جنت سے باہر نکل جا کیونکہ تو مردود ہے اور میری تجھ پر جزا اور سزا کے دن تک لعنت ہے

شیطان! عربی لغت میں شطن سے اس کا معنی ہے بعد دور ہوا یعنی اللہ کی رحمت سے اس کا دوسرا نام ابلیس ہے یعنی جس پر معاملہ خلط ملط ہو جائے۔ شیطان نے ربانی حکم سجدہ کے تحت بے شمار بہانے تراشے اور اسی بہانہ کے پیش نظر مختلف جوابات دیئے اور ایک جواب یہ تھا۔ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ میں بہتر ہوں اس بنا پر میں انسان کو سجدہ نہ کروں گا جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ یہ تھی شیطان کی تفسیر اور تعبیر فاسد جس کے پیش نظر اسے ملحد قرار دے کر جنت سے محروم رکھا۔ ابدالاباد کے لئے ناری قرار دیا گیا۔ (پ ۱۴ الحجر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولادِ آدم سے میثاقِ ربوبیت!

اللہ تعالےٰ نے عالم ارواح میں ارواحِ بنی آدم سے ربوبیت کا میثاق لیا! وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ ۔ اور جب تیرے پروردگار نے اولادِ آدمؑ کی پشت سے وعدہ لیا اور انہیں ان کے نفوس پر گواہ بنایا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ تو سب نے اقرار کیا۔

ہاں بالکل ٹھیک تو ہی ہمارا مربی ہے!

بعثتِ رسُل برائے تذکارِ میثاق!

اللہ تعالےٰ نے میثاقِ ربوبیت کی یاددہانی کے لئے بنی نوع انسان کے لئے انسانوں کو منصبِ رسالت اور نبوت سے نوازا اور انہیں ان کی ضرورت کے پیشِ نظر سماوی کتب سے فائز فرمایا تاکہ کسی قسم کے عذر کی گنجائش باقی نہ رہے۔ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ!

لوگ ایک جماعت تھے اللہ تعالےٰ نے نبیوں کو بشارت دینے اور ڈرانے کیلئے مبعوث کیا اور ان کے ساتھ کتب کو اتارا، حق کے ساتھ تاکہ لوگوں کے اختلاف کو حق سے حل کریں۔ درحقیقت روشن دلائل کے بعد ہی انہوں نے ان میں اختلاف کیا۔

ربانی اتمامِ حجت!

۲۔ بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ بَعْدَ الرُّسُلِ حُجَّةً ۔ انبیاءِ کرام کو اللہ تعالےٰ نے (جنت) کی بشارت اور (دوزخ) سے ڈرانے کے لئے مبعوث فرمایا تاکہ لوگ ارسالِ رسُلؑ کے بعد کسی قسم کی حجت نہ پیش کرسکیں!

انسان ربانی امانت کا حامل!

اللہ تعالےٰ نے دین کو نعمت اور امانت سے تعبیر کیا ہے۔ اس نعمت اور امانت کے لئے انسان کو لائق قرار دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ؛

ہم نے امانت (دین قرآن) آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا سب نے اس کے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور خوف محسوس کیا لیکن انسان نے اسے قبول کر لیا۔ انسان واقعۃً اپنی خطا کا معترف ہے۔

انسان حقدار خلافت!

اللہ تعالیٰ نے خلافت کے لئے انسان کا انتخاب کیا تاکہ اس کے اعزاز میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو حقیقت ہے جنس البشر افضل من جنس الملائکۃ! انسان کی جنس فرشتوں کی جنس سے افضل ہے (ابن کثیر ج ۱ ص) انسان کی خصوصیات ہی ایسے انداز کی تیار کی گئی جس کے پیش نظر دیگر کسی مخلوق کو ایسا شرف مل ہی نہیں سکتا تھا۔ قوت گویائی عقل وفکر دماغ ملبوسات فاخرہ مطعومات لذیذہ مشروبات فائقہ اور قلب سلیم ان تمام سے افضل کہ اللہ تعالیٰ نے اسے عبادات اور خلافت کے لئے منتخب فرمایا۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ؛ اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والوں (اس پر فرشتوں نے عرض کیا!

قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ۔ کیا زمین میں ایسی مخلوق کو خلیفہ بنائے گا جو زمین میں فساد برپا کریں گے اور خون ریزی کریں گے جبکہ ہم تیری حمد کی تسبیح اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا جواب!

إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ! جس چیز کا مجھے علم ہے تم اس سے بے خبر ہو! ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نوری اور ناری مخلوق سے تمام قسم کے اعزازات کے اہل قرار دیا۔ اور اسے رشد اور ہدایت کا علمبردار بنایا اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کسی کو بھی خلافت امامت اور نبوت کے منصب پر فائز نہ کیا۔ کیونکہ انسانیت کی ترجمانی کرنے سے فرشتے اور ابلیس قاصر تھے!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امامت انسان!

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ (پ۱۷ انبیاء)

اور ہم نے ان انبیاء کو امام بنایا جس سے وہ ہمارے حکم کی راہنمائی کرتے تھے اور ہم نے انہیں بھلائی کے کام کرنے کا حکم دیا۔ اور ہم نے زکوٰۃ کے ادا کرنے کا حکم دیا وہ ہماری عبادت میں سرشار تھے!

منصب نبوت مرد کا حق ہے۔ عورت کا حق نہیں!

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (پ۱۴ نحل)

اور ہم نے آپؐ سے پہلے مرد ہی رسول مبعوث کئے پس تم اہل ذکر سے دریافت کرو اگر تم نہیں جانتے ہم نے روشن دلائل اور کتابیں دیں اور ہم نے آپؐ کی طرف قرآن کو اتارا تاکہ آپؐ لوگوں کو احکام سے آگاہ کریں۔ شاید وہ غور و فکر کریں!

نوٹ: جناب رسول کریم نے فرمایا وہ قوم کبھی فلاح یاب نہیں ہوگی جو اپنی قیادت عورت کے حوالہ کر دیتی ہے۔ (بخاری) کیونکہ عورت فطرت اور حیثیت سے کمزور اور صلاحیت سے عاری ہے

انسان کی سند کیلئے سماوی کتب

آسمان سے کل ایک چار کتب و صحف اتارے گئے۔ ۱۔ توراۃ۔ سیدنا موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ ۲۔ انجیل۔ سیدنا عیسیٰ ابن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ ۳۔ زبور۔ سیدنا داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ ۴۔ قرآن مجید سیدنا محمد کریمؐ خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام پر

نوٹ: یک صد صحف سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور موسیٰ، شیث علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ (البدایہ ج۱)

انسان کی رشد اور دعوت انبیاء و رسلؑ

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسل مبعوث کئے گئے۔ ان میں تین صد رسلؑ باقی انبیاء تھے۔ (ابن کثیر ج ۴) قرآن مجید نے صرف اور صرف ۲۵ انبیاء اور رسلؑ کا تذکرہ کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاءؑ و رسلؑ کی دعوت!

اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء اور رسلؑ کو توحید پر پابند اور توحید کی تبلیغ پر مامور کیا۔ چنانچہ ہر نبیؑ اور رسولؑ نے اپنی قوم اور حکومت کو دعوت پیش کی اس پر قوم اور حکومت نے ردعمل میں شدید ترین مخالفت کی حرص لالچ کے ساتھ ساتھ قتل اور اخراج وطن کی دھمکی دی لیکن مرسلین اور نبیین نے توحید کے عوض میں ان کی تمام تر مساعی کو باطل قرار دیا۔ اپنے مقصد وحید توحید کی تبلیغ اور اشاعت میں مصروف رہے۔ جو رسول جس دین کی دعوت پر مامور تھا وہ اس پر کامل اذعان و ایمان بھی رکھتا تھا۔

سیدنا آدم تا عیسیٰ ابن مریم سے ربانی میثاق عالم ارواح میں برائے ایمان اور نصرت خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام

رب تعالیٰ نے عالم ارواح میں توحید کا وعدہ تمام ارواح سے مشترکہ طور پر لیا اور انبیاء و رسلؑ سے الگ عالم ارواح میں ختم الرسل پر ایمان اور نصرت کے لئے میثاق لیا۔ اور جب انہوں نے بطیب خاطر قبول کر کے شہادت دے دی تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس معاہدہ پر شہادت دی اور اعلان کر دیا۔

جو اس میثاق سے برگشتہ ہوگا وہ ربانی دستور شکن ہوگا!

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (آل عمران پ۳)

اور یاد کیجئے جب اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور سنت سے نوازوں پھر تمہارے پاس رسول اللہ آ جائے اور تمہاری شریعت کی تصدیق کرے تو تم ضرور بضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی نصرت فرمانا ساتھ ہی فرمایا کیا تم نے اسے تسلیم کیا اور اس ذمہ داری کو قبول کیا۔ سب نے بیک آواز کہا ہم نے تسلیم کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا گواہ رہو اور میں تمہارے ساتھ گواہ ہوں جو شخص اس معاہدہ کے بعد

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعراض کیا۔ وہ قانون شکن ہو گا۔

دُعاء ابراہیمؑ اور بشارت عیسیٰ بن مریمؑ!

عالم ارواح میں جن انبیاء سے میثاق لیا گیا تھا۔ اس کے عین مطابق ہر نبی نے اپنی اُمت کو تلقین کی۔ سیدنا ابراہیمؑ نے تعمیر کعبہ کے متصل بعد رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ! اے میرے پروردگار اس قوم میں انہی کی نسل سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو تیری آیات پڑھ کر سناتے اور ان کا تزکیہ نفس کرے اور انہیں کتاب اور سنت کی تعلیم دے۔

۲۔ سیدنا عیسیٰ بن مریمؑ نے اپنی قوم بنی اسرائیل کو اپنی رسالت کا یقین دلایا اور ساتھ ہی انہیں آگاہ کیا کہ میری رسالت کی تصدیق توراۃ میں موجود ہے اور میں تمہیں ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں، مُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ[1] اس رسول کا اسم پاک احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

اہل کتاب سے میثاق برائے اشاعت نظام مصطفیٰ

اللہ تعالیٰ نے نظام مصطفیٰ کی صداقت اور عظمت کے پیش نظر عالم ارواح میں انبیاء سے میثاق لیا۔ اور اہل کتاب سے نظام مصطفیٰ کی تبلیغ اور اشاعت کا میثاق لیا۔

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ!

یاد کیجئے جب اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے میثاق لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ لوگوں سے آپؐ کی شریعت کی تبلیغ کرنا اور اسے چھپانا نہ لیکن اس میثاق کو انہوں نے پس پشت ڈال دیا اور اس کے ذریعہ دُنیاوی منفعت کو ترجیح دی لیکن دُنیاوی منفعت بدترین سودا ہے۔

توراۃ اور انجیل میں نظام مصطفیٰ کی خصوصیات کا تذکرہ

اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

[1] پ۲۸ سورہ الصف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۔ (پ اعراف)

جو لوگ رسول اور نبی اُمّی کی اتباع کرتے ہیں جس کا تذکرہ توراۃ اور انجیل میں اس طرح پاتے ہیں کہ وہ انہیں معقول امور کا حکم دیتا ہے اور نامعقول امور سے روکتا ہے۔ اور ان کے لئے طیبات کو حلال کرتا ہے اور خبیثات کو حرام قرار دیتا ہے اور ان کے بوجھ اور طوق کو اتارتا ہے جن میں وہ گرفتار تھے پس جو لوگ اس پر ایمان لائے اور آپ کی توقیر اور نصرت کی اور اس پر نازل کردہ کتاب کی اتباع کی تو یہی گروہ کامران ہے۔

عالمِ ارواح، عالمِ دُنیا اور عالمِ آخرت میں رسولِ اُمّی کا تذکرہ

ربانی نظام اور اس کی نازل کردہ کتب پر بنظر عمیق مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ پوری کائنات اور انسانیت کی بہار ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے۔ جسے انوکھے اوصاف سے نوازا گیا۔ اُمت بھی اُمی اور خود بھی اُمی اور جن کو اپنے علم پر ناز تھا وہ رسولِ اُمی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور اطاعت سے روگردانی کرنے کے باعث انہیں فاسق قرار دیا گیا۔ اسپیشل انبیاء کرام کے مقدس گروہ سے عالمِ ارواح میں امی نبی پر ایمان اور نصرت کا عہد و پیمان لیا گیا، اس سلسلہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے

مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاۗءِ اِلَّا اَخَذَ عَلَيْهِ الْمِيْثَاقَ لَئِنْ بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا وَّهُوَ حَيٌّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ وَلَيَنْصُرَنَّهٗ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ الْمِيْثَاقَ عَلٰٓي اُمَّتِهٖ لَئِنْ بُعِثَ مُحَمَّدٌ وَّهُمْ اَحْيَاۗءٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَيَنْصُرُنَّهٗ

اللہ تعالیٰ نے جو نبی بھی مبعوث کیا ہے اس سے پختہ عہد لیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے جناب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا اور وہ بقید حیات ہے۔ تو وہ اس پر ضرور بضرور ایمان لائے اور اس کی نصرت کرے اور وہ نبی اپنی امت کو حکم کرے۔ کہ اسکی زندگی میں اگر جناب محمد تشریف لا دیں تو موصوف پر ایمان لائے اور اس کی نصرت کرے۔ (ابن کثیر ج ۱ ص ۳۷۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظامِ شریعت اور سابقہ کتب

نظامِ مصطفےٰ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ سماوی کتب اور ربانی انبیاء اور رسل کی شریعتیں منسوخ قرار دے دی گئیں۔ یاد رہے سابقہ انبیاء برحق ان کی شریعت اپنے اپنے دور میں برحق سماوی کتب برحق سماوی صحف برحق تھے لیکن نظامِ مصطفےٰ کی حقانیت اور عالمگیریت کے تحت سب کتب کو منسوخ قرار دینے کے ساتھ ساتھ ان کی تمام شریعت کے ضوابط اور قوانین کو یک لخت یکسر ختم کر دیا گیا۔

نسخ الجمیع بشرع محمد خاتم الانبیاء۔ والمرسلین الذی تقوم الساعۃ علی شریعتہ (ابن کثیر)

سیدنا محمد خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نظامِ شریعت سے تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے شرائع اور کتب منسوخ اور آپ کا نظام رائج کر دیا اور قیامت بھی نظامِ مصطفےٰ پر قائم ہو گی۔ کائناتِ ارضی پر آخری اور دائمی نظامِ مصطفےٰ ہی قابلِ اتباع اور اطاعت کے ساتھ ساتھ بہارِ انسانیت ہے۔

ورق توراۃ اور نظامِ مصطفےٰ [۱]

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے جب سے ایمان قبول کیا کبھی بھی آپ نظامِ شریعت میں مذبذب نہ تھے بلکہ نظامِ مصطفےٰ کے نفاذ اور ترویج میں اپنے لیل و نہار صرف کرتے تھے۔ ایک دن موصوف کو ایک یہودی نے جو کہ آپ کا بھائی بنا ہوا تھا چند ایک توراۃ کے جوامع کلمات تحریر کر کے دیئے چنانچہ آپ نے یہی کلمات آپ پر یوں کہہ کر پیش کئے اَلَا اَعْرِضُھَا عَلَیْکَ؟ کیا میں آپ پر انہیں پیش کر دوں تو کوئی اعتراض تو نہیں چنانچہ موصوف نے بعدہٗ اس تحریر کو پڑھنا شروع کر دیا، جوں ہی آپ نے تحریر شدہ اوراق کے کلمات سنے نبوت کے ہشاش بشاش چہرے پر ناراضگی کے آثار نمایاں ہونے لگے چونکہ عمرؓ کی نگاہ اوراق پر تھی ترجمان وحی کے چہرہ کی کیفیت کو عبداللہ بن ثابت نے نوٹ کرنے کے فوراً بعد عمرؓ کے گوش گذار کیا تو جناب عمرؓ نے فوراً رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا (میں اللہ کی وحدانیت پر راضی اور اسلام کو دین کو اختیار کرنے پر راضی اور جناب محمدؐ کی رسالت پر راضی ہونا) کے مقدس کلمات سے آپؐ کی

۱۔ ایک روایت میں جناب ابو بکرؓ کا ذکر ہے۔ مشکوٰۃ ج ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناراضگی کو کافور کر دیا۔

اِن کلمات کو سنتے ہی آپؐ نے فرمایا۔ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَوْ اَصْبَحَ فِیْکُمْ مُوْسٰی ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوْہُ وَتَرَکْتُمُوْنِیْ لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِیْلِ اللہ کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے۔ اگر صاحب توراۃ موسیٰ تمہارے پاس تشریف لادیں۔ تم اسکی اتباع کرنے لگو اور میری اتباع ترک کر دو۔ تو تم گمراہ ہو جاؤ گے اور ساتھ ہی فرمایا۔ اَنْتُمْ حَظِّیْ مِنَ الْاُمَمِ وَاَنَا حَظُّکُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ تم سابقہ امتوں سے میرا حصہ ہوا اور میں تمہارا سابقہ انبیاء کرام سے حصہ ہوں۔ (ابن کثیر ص ۳۷ ج ۱)

دوسری روایت میں آپؐ نے سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام لیا کہ اگر سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اتباع کرو اور میری اتباع ترک کرو تو تم جادۂ حق سے بھٹک جاؤ گے۔ (کنز العمال)

بعض روایات میں دو نام موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام کے ہیں۔ یہ روایت سنداً صحیح نہیں کیونکہ کتاب و سنت کی روشنی میں سیدنا عیسیٰ ابن مریم آسمان میں زندہ ہیں۔ دیگر انبیاء و رسل فوت ہو چکے ہیں۔ "تلخیص البحر"

غور و فکر

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صرف ورق توراۃ آپؐ کے سامنے پڑھا ہی تھا۔ نہ کہ موصوف نے اپنے وجود پر اسے نافذ کیا تھا اور نہ ہی موصوف کا مطالبہ تھا کہ قوم کے لئے اسے بطور دستور نافذ کر دیا جائے۔ جب سماوی کتب اپنے اپنے دور میں برحق تھیں اور ان کا انکار کفر تھا لیکن نظام مصطفیٰ کی موجودگی میں ان کا پڑھنا بھی "ترجمان وحی" ناگوار گزرا۔ دیگر انسانی نظام ہائے ازم کو کیسے نافذ کیا جا سکتا ہے؛ یاد رہے قرآن اور سنت کے مقابلہ میں کسی کا نظام خواہ وہ نظام کتنا ہی وسیع کیوں نہ ہو قابل قبول نہ ہو گا۔

---

۱ قارئین کرام علامہ ابن کثیر دمشقی جیسے ممتاز مفسر و مؤرخ نے تفسیر میں یہ حدیث نقل فرمائی ہے [illegible]

مرتبہ عبدالرشید حنیف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک لاکھ تیئیس ہزار نناوے انبیاءؑ و رسلؑ کا عقیدہ

کہ نظام مصطفےٰ برحق! سماوی کتب اور سابقہ رسل آدمؑ تا عیسٰی بن مریم نے نظام مصطفےٰ کی صداقت اور حقانیت کی اپنے اپنے عہد میں اور اپنی امتوں کو تلقین کی اور حکم دیا کہ قرآن اور صاحب قرآن پر ایمان لانا اور ان کے نظام کی اتباع اور اطاعت کرنا۔ اسی میں کامرانی اور تعمیر انسانیت ہے۔

ایمان ختم رسل صلی اللہ علیہ وسلم

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (پ۳ بقرہ)

اللہ تعالیٰ کی ذات اور فرشتوں اور کتب اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں کہ ہم کسی میں تفریق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ربّانی حکم کو سن لیا اور اطاعت کی اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف کر دے اور تیرے پاس ہمارا مرجع ہے۔ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ۔ لوگو! اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اس پر جو اللہ پر اور اس کے پیغامات پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

تمام انبیاء اور رسل کا ایمان باللہ!

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (پ۳ آل عمران)

اعلان کیجیے ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس کتاب پر جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ سیدنا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور تمام انبیاء کرام کو دیا گیا۔ ہم کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور اسی کی ذات کے فرمانبردار ہیں۔

عقیدہ توحید: لفظ توحید عربی باب تفعیل کا مصدر ہے جس کا معنیٰ ہے

رب صاحب عزت کا معافی اور مغفرت کے طلب کے استعمال سے مطلوب بلندی درجات ہوتی ہے

www.KitaboSunnat.com

واحد جاننا، قرآن پاک میں لفظ واحدٗ احدبے شمار مقامات پر مذکورہ ہے۔ سورت اخلاص کا آغاز اَحد اور خاتمہ بھی اَحدٌ سے کیا گیا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اللہ تعالیٰ ذات میں واحد ہے اور اس کا ذات اور صفات میں کوئی ہمسر اور شریک نہیں ہے!

تاریخ عرب!

تاریخی نقطۂ نظر کے اعتبار سے پورے عرب میں مکّہ اور مدینہ کی مرکزی حیثیت تھی انہی مقامات میں مذہبی اور اخلاقی امور کا زور تھا۔ مدینہ میں یہود و نصاریٰ اپنے مسالک کے اعتبار سے عروج پر تھے اور مکہ میں مشرکین کا مذہبی طور پر زور اور عروج تھا۔ دونوں علاقوں کے مکین اپنی مذہبی اور اخلاقی طاقت کے پیشِ نظر ایک دوسرے کے شدید مخالف ہی نہیں بلکہ معاند تھے۔ مکہ یہودیت اور عیسائیت کے مسموم اثرات سے پوری طرح متاثر ہو چکا ہے باوجودیکہ یہودیت اور عیسائیت مذہبی طور پر ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اس کی شہادت کے لئے زید بن عمرو بن نفیل کی زندگی کا تذکرہ ملاحظہ کریں۔

توحید فطری عقیدہ

زید بن عمرو بن نفیل کی بذاتِ خود اور اس کی جماعت نے شام کا رخ کیا کہ یطلبون الدین الحنیف وہ دینِ حنیف کے متلاشی تھے سب سے پہلے انہوں نے یہودیوں سے ملاقات کی، یہودیوں نے کہا کہ تمہیں ربانی غضب گوارا کرنا ہوگا۔ زید نے جواب دیا ہم تو ربانی غضب سے پناہ چاہنے کے لئے اپنے علاقہ سے تمہارے پاس آئے ہیں۔ یہ دستور ہمیں منظور نہیں۔

عیسائیوں سے ملاقات کی تو انہوں نے جواب دیا تمہیں سخط الٰہی! ربانی ناراضگی کو قبول کرنا ہوگا۔ اس پر زید نے جواب دیا ہم تو ربانی غضب اور سخط سے رستگاری کے خواہاں ہیں۔ ہم میں غضب اور سخط کی سکت نہیں ہے۔ لہٰذا [illegible]

[illegible] ۹۷ [illegible] ودین المشرکین [illegible] یہود [illegible]

[illegible] البدایہ والنہایہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی فطرتِ سلیمہ کے پیشِ نظر مشرکین کے دین بتوں کی عبادت سے کلیتہً الگ تھلگ ہوگیا یہودیت اور عیسائیت کے مذہب میں داخل ہونے کی بجائے فطرتِ سلیمہ کے تحت عقیدہ توحید کو اپنا لیا۔ لیکن موصوف کے دیگر اصحاب نے مذہب نصرانیت کو قبول کرلیا! ورقہ بن نوفل رضی اللہ عنہ اگرچہ عیسائیت پر قائم تھا۔ لیکن اس نے نظامِ مصطفےٰ کو پسند فرمایا اور وعدہ کیا کہ اگر میں زندہ رہا تو ترجمانِ وحی کی پوری پوری حمایت کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

اشعارِ توحید

فَیَا عَجَبًا کَیْفَ یُعْصَی الْاِلٰہ ❊ اَمْ کَیْفَ یَجْحَدُہُ الْجَاحِدُ
وَفِیْ کُلِّ شَیْئٍ اٰیَۃٌ ❊ تَدُلُّ عَلٰی اَنَّہٗ وَاحِدٌ[۱]

مقامِ افسوس ہے کہ انسان اپنے معبود کی نافرمانی کیسے کرتا ہے۔ اور اس کی ذات کا کس طرح انکاری ہے جبکہ ہر چیز ربانی توحید کی شہادت پر نازاں ہے۔

انبیاء اور دعوتِ توحید!

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْہِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ اور ہم نے تجھ سے پہلے جتنے بھی رسول مبعوث کئے ہم نے انہیں وحی کی کہ میری ہی ذات معبودِ حقیقی ہے۔ لہٰذا میری ہی پوجا کرو۔

ختم الرسل محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغامِ توحید!

یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو پیدا کیا۔ اور ان کو پیدا کیا جو تم سے پہلے تھے۔ شاید تمہیں تقویٰ اختیار کرلو!

ربانی ادراک!

لَا تُدْرِكُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ، اللہ تعالیٰ کو کوئی بصر ادراک نہیں

[illegible] تفسیر تحت آیت لعن الذین کفروا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر سکتی اور وہ ہر بصر کا ادراک کرتا ہے یعنی اس کی حکومت کا کوئی شخص بھی اپنی نگاہ سے ادراک نہیں کر سکتا۔ کیونکہ انسان کے ادراک سے وہ اعظم ہے۔ ابن کثیر ج ۲ ص ۱۶۱

الٰہ حقیقی!

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ تمہارا معبودِ حقیقی ایک ہی ہے۔ دیگر کوئی الٰہ نہیں اس کی صفت میں رحمٰن اور رحیم ہے۔ بار بار رحم کرنا۔

جنّات کا عقیدہ توحید قرآن کی روشنی میں

قَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۗ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ (جن)

جنات کہتے ہیں کہ ہم نے قرآن مجید کو سننے کے بعد فیصلہ کیا کہ یہی کتاب عجب اور جادہ حق بتاتی ہے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ہمارا پروردگار بیوی اور اولاد کے تصور سے بھی بالاتر ہے! اور ہم کسی صورت میں بھی اس کا کسی کو شریک نہیں بناتے۔

ربانی اختیارات!

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۔

بلاشبہ اللہ تعالیٰ دانہ کو پھاڑتا ہے۔ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ (یعنی بے جان کو جاندار اور جاندار کو بے جان بناتا ہے) یہ اللہ کی ذات کا کام ہے۔ تم کیسے رخ بدلتے ہو۔ صبح کو رات سے الگ کرتا ہے۔ رات کو سکون کا باعث کیا۔ اور سورج اور چاند کو نگران بنایا یہ سب اندازے غالب علیم کے ہیں۔ اس نے ستاروں کو بنایا۔ تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں انہیں مشعل راہ بنا لو۔ یہ آیات کی تفصیل اہل علم کیلئے ہے۔

ستاروں کے فوائد! اللہ تعالیٰ نے ستاروں کے تین فوائد بیان کئے ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ رات کی تاریکی میں مشعل راہ ۔ ۲۔ شیطان کو سنگسار کرنے کے لیے

۳۔ آسمان کی زیبائش اور آرائش کے لیے

تکوینی امور اور ربانی فیصلہ!

تمام تکوینی اور تخلیقی امور کا مالک مطلق اور مختار مطلق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ توحید کا گیت الاپنے والا حقیقی اور توحید میں شرک کی ملاوٹ کرنے والا ناری ہے خواہ نسب و حسب کے اعتبار سے کتنا ہی وقیع کیوں نہ ہو۔

شرک!

ربانی حکم فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ہ توحید ربانی کے اعتراف کے بعد توحید میں کسی غیر کو شریک بنانا کسی کو زیب نہیں دیتا۔

مشرکین اور توحید! مشرکین مکہ توحید ربوبیت کے قائل تھے لیکن توحید الوہیت کے کلیۃً انکاری تھے۔ قرآن کے مطالعہ سے عیاں ہوتا ہے کہ تکوینی امور کے تحت اللہ تعالیٰ کو محدود اور محیط گردانتے تھے، دیگر امور کے لئے اصنام اور اوثان کو اپنا معبود گردانتے تھے۔ اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے انہیں فلا تجعلوا للہ اندادا کا حکم دے کر مسئلہ توحید کو آشکارا کیا اور شرک قابل نفرین قرار دیا!

مشرکین کے عقائد باطلہ پر ربانی شہادت!

۱۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ (پ انعام) مشرکین نے جنات کو اللہ تعالیٰ کا شریک گردانا۔

۲۔ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ اللہ تعالیٰ کے بیٹے اور بیٹیاں بنائیں۔

عبادت جنات!

مشرکین جنات کو ربانی جنہ قرار دے کر ان کی عبادت کرتے تھے (ابن کثیر ج ۲ ص ۱۶۰)

فصل اور جانوروں میں شراکت اور دعویٰ توحید!

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا (انعام) مشرکین نے اپنی پیداوار اور جانوروں سے اللہ تعالیٰ کا حصہ مقرر کیا اور اپنے شرکاء کے لئے الگ حصہ مقرر کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب شرکا کے حصہ میں نقص عیب یا چوری ہو جاتی تو اسے پورا کر دیتے اور اگر ربانی حصہ میں اس ایسا عارضہ لاحق ہوتا تو اسے ترک کر دیتے !

مشرکین کی شریعت !

مشرکین نے اپنے اہوا نفس کے تحت چار قسم کے جانور اپنے اوپر حرام کر رکھے تھے اور وہ اصنام کے لئے خاص تھے اور اسے ربانی حکم قرار دیتے تھے۔ حالانکہ ربانی ایسا کوئی حکم نہ تھا وہ یہ جانور بحیرہ، سائبہ، وصیلہ، حام کے نام سے موسوم تھے۔

ان مذکورہ چار قسم کے جانوروں کی مختلف تعبیرات اور تفسیریں ہیں۔ **بحیرہ اس جانور** کو کہتے تھے۔ جس کا دودھ صرف بتوں کے لئے خاص تھا۔ اور اسکی علامت یہ ہوتی تھی۔ کہ اس کا کان کاٹ دیا جاتا۔

سائبہ ! وہ جانور جس پر کسی کو بھی سوار[1] ہونے کی اجازت نہ ہوتی' وہ صرف بتوں کے نام سے گشت کرتا رہتا۔

وصیلہ ! اونٹنی کا پہلا اور دوسرا بچہ بتوں کی نیاز کے لئے ہوتا !

حام ! نر اونٹ بتوں کے نام پر وقف کیا جاتا۔ اس پر کوئی بھی سوار نہ ہوتا

بتوں کی نیاز کا بانی

عمرو بن عامر خزاعی سرزمین عرب میں پہلا شخص تھا۔ جس نے بتوں کی نیاز کے لئے جانور دل کو مخصوص کیا۔ اول من سیب السوائب' قیامت میں یہ شخص اپنی انتڑیوں کو آگ میں کھینچتا پھرے گا۔ بخاری

شرک سے آسمان اور زمین کے پھٹنے کا خطرہ !

قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ پ۱۶ مریم

مشرکین مکہ نے کہا کہ اللہ کی اولاد ہے یقیناً تمہارا یہ قول سنگین ہے۔ قریب ہے کہ اس قول

---

[1] راکب سوار مرکوب سواری کو کہتے ہیں ہمارے ہاں الٹا رواج ہے۔ سواری راکب اور مرکوب سوار یعنی موٹر سوار اور سواریاں ! سبحان اللہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آسمان پھٹ جائے اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں کہ تم رحمٰن کیلئے اولاد کو پکارتے ہو!

مشرک کا توحید سے نفرت کرنا!

وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (بنی اسرائیل)

اور جب آپ قرآن میں ... وحدہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ لوگ نفرت کا اظہار کرتے ہوئے بھاگ جاتے ہیں۔

مشرک سے اللہ تعالیٰ کو نفرت!

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ ... اللہ تعالیٰ بلاشبہ مشرک کو نہیں بخشتا۔

خاتم الانبیاء کو مشرک سے نفرت!

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں خطاب فرما رہے تھے ایک آدمی یوں گویا ہوا کہ میں اللہ تعالیٰ کو آپ کے پاس سفارشی بنا کر لایا ہوں آپ نے فرمایا: ... کیا تو مجھے اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا چاہتا ہے۔ صرف اسی کی ذات کی مشیت کا فیصلہ برحق ہے۔ (ابن کثیر ج ۱ ص ...)

سیدنا ابن عباس فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مقابلہ میں کسی دیگر کی مشیت توحید کے منافی ہے ... انسان کہ یہ ... کہ ... پہرہ کتا نہ ہوتا تو یقیناً چوری ہو جاتی اسے بھی آپ نے مشرک قرار دیا ہے۔ (ابن کثیر ج ... ص ۵۵)

سیدنا ختم الرسل کا ارشاد!

جناب ابن مسعودؓ نے آپ سے سوال کیا اَیُّ الذَّنْبِ اَکْبَرُ کون سا کبیرہ گناہ ہے۔ آپ نے جواب میں فرمایا اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ (مشکوٰۃ شریف) کبیرہ گناہ یہ ہے کہ تو اپنے خالق کے ساتھ کسی کو شریک بنائے!

دستور الٰہی قرآن اور سنت مصطفےٰ!

تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّتِيْ (حدیث)

ترجمہ: میں تمہارے لئے دو امور کو چھوڑے جا رہا ہوں۔ ان کو عملی طور پر محفوظ کر لینا تم کبھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمراہ نہ ہو گے۔ ۱۔ کتاب اللہ۔ ۲۔ سنتِ رسول اللہ (حدیث)

قرآن حق ہے!

۱۔ اَلَّذِیْ لَا یَاتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ
یہ کتاب ایسی ہے جس کے آگے اور پیچھے باطل نہیں ہے یہ کتاب اللہ حکیم اور حمید کی طرف سے نازل کردہ ہے۔

۲۔ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ (پ ۱۵) قرآن کو ہم نے حق سے اتارا اور حق سے نازل ہوا۔

۳۔ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ اور تحقیق ہم نے قرآن پاک کو آسان کر دیا پس کیا کوئی اس سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔

۴۔ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِکَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِیْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا (پ ۱۶ مریم)
ہم نے قرآن مجید آپؐ کی زبان پر بالکل سہل بنا دیا تاکہ آپ متقین کو جنت کی بشارت دیں اور باطل قوم کو آخرت کے عذاب سے ڈرائیں۔

قرآن بنی نوع انسان کی شفاء اور موعظت!

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ ہم قرآن سے شفاء نازل کرتے ہیں۔ اور اہل ایمان کے لئے رحمت ہے اور ظالم کو اس کتاب سے خسارہ ہو جاتا ہے

بنی نوع انسان کی موعظت کے قانون کی کتاب

یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَهُدًی لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ اے لوگو! تمہارے پاس رب کی طرف سے ایک نصیحت، اور سینہ کی شفاء کو نازل کرایا۔ اور یہ کتاب سراپا ہدایت اور رحمت ہے۔ اہل ایمان کیلئے۔

تبیان و بیان قرآن

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْکِتٰبَ اِلَّا لِتُبَیِّنَ لَهُمُ الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ وَهُدًی وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ۔ ہم نے تجھ پر کتاب کو اس لئے نازل کیا تھا کہ آپؐ اسکی تشریح سے لوگوں کے اختلافات کو ختم کر دیں۔ یہ کتاب اور رحمت ہے۔ مومن قوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے سراپا رشد اور رحمت ہے۔

قرآن ارباب فکر کے لئے!

وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ

اور ہم نے تیرے طرف قرآن کو نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کو نازل کردہ احکام کی تشریح کردیں شاید وہ اس میں غور و فکر کریں۔

قرآن پاک شک سے بالاتر!

الٓمٓ۔ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ان کلمات کی حقیقت کو۔ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ جو پورے عالم کا پروردگار ہے۔

حفاظت قرآن!

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (پ ۲۹) ہم نے قرآن کو نازل کیا۔ اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

جبرائیل اور قرآن (امین آسمانی اور امین ارضی)

آسمان سے امین زمین کے امین پر وحی الٰہی لایا!

نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ جبرائیل امین ربانی اذن سے جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب لایا۔

تدبر قرآن

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

کیا یہ لوگ قرآن میں تدبر نہیں کرتے۔ اگر یہ کتاب غیر اللہ کی طرف سے ہوتی تو ضرور وہ لوگ اس میں بہت اختلاف (تضاد) پاتے۔

تاثیر قرآن اور جنات

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ۔ اعلان کیجیے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجب کتاب سنی ہے جو بھلائی کی راہ دکھاتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس ہم اس پر ایمان لائے۔

قرآن قرطاس میں نہ اُتارنے کی حکمت

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ (پ انعام) اور اگر ہم تجھ پر کتاب (قرآن) کو کاغذات میں اتارتے تو یہ لوگ (منکرینِ رسالت) اسے اپنے ہاتھوں میں تھام لینے کے باوجود اسے اپنے کفر کے باعث واضح جادو سے تعبیر کرتے۔

نبیّ امّی اور قرآن!

وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ۝ اور آپؐ نے اسے داہنے ہاتھ سے تحریر نہ کیا۔ ورنہ منکرینِ قرآن اس پر شک کرتے!

اُمّی نبی اور تعلیم و تعبیر قرآن!

الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو تعلیم دی اور اس کی تعبیر و تفسیر کی بھی تعلیم دی ۔

نَزَّلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ! اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر کتاب کو اور حکمت (سنّت) کو نازل فرمایا۔ اور ان امور کی تعلیم دی جس کا آپ کو پتہ نہ تھا۔

غارِ حرا میں خاتم الانبیاء کو پوری انسانیت کے لئے کامل دستور سے یوں متعارف کرایا

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ (پ۳۰ علق)

صاحبِ غار کو یوں مخاطب کیا! اپنے اس رب کا نام پڑھیئے جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے بنایا۔ اپنے اس رب کا نام پڑھ لیجیے۔ جس نے قلم کو تعلیم دی اور انسان کو وہ علم دیا جس سے وہ بے خبر تھا۔ (البدایہ والنہایہ)

قرآن ربانی وحدیث! تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ (پ۲۵) یہ ربانی آیات ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں پس یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کے بعد کس حدیث (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں

ظاہر بات ہے کہ حق کے بعد دوسرا نمبر گمراہی کا ہے اور گمراہی سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور آخرت میں نارِ جہنم کا سامان بننا ہوگا۔

فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ حق کے بعد گمراہی ہے۔

ترجمانِ وحی اور اتباعِ وحی!

اللہ تعالےٰ نے سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پوری کائنات کے لئے رسول اور نبی بنا کر مبعوث کیا۔ اور ساتھ ساتھ موصوف کی پوری زندگی کے نقوش کو بیان کیا جو دین کی اتباع اور اطاعت میں آپ نے گذارے۔ اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ، آپ ربانی وحی کی اتباع کریں کہ وہی معبودِ حقیقی ہے اور مشرکین سے کلیتہً کنارہ کشی اختیار کریں۔

اتباعِ شریعت کی تعلیم!

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ (پ۲۵) جاثیہ

ہم نے آپ کو ایک شریعت کا پابند کیا ہے لہٰذا ان لوگوں کی اتباع نہ کرنا۔ جو ایمان دار نہیں۔ بلکہ وہ اپنی اہواء کے پجاری ہیں۔

نظامِ شریعت اور خاتم الانبیاء

قرآن اور احادیث کی روشنی سے واضح ہوتا ہے کہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پوری زندگی کو کتاب وسنت کی اتباع میں ایسے انداز سے کھپا دیا۔ جس پر اللہ تعالےٰ نے تعریف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَیْنَا الْحِسَابُ، آپ نے حکم پہنچا دیا۔ اور حساب ہم خود لیں گے۔

نظامِ مصطفےٰ تمام ادیان پر غالب ہے!

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُشْرِكُوْنَ (صف) پ۲۸

اللہ تعالیٰ نے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث کیا تاکہ اسے تمام ادیان پر غلبہ عطا کرے اگرچہ مشرک کڑھتے رہیں۔

صداقت ترجمان وحی پر ربانی چیلنج اہل مدینہ کے منکرین کو

وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

اور اگر تمہیں ہماری نازل کردہ کتاب پر شک ہے جس کو ہم نے اپنے بندہ پر نازل فرمایا بس تم اس سلسلہ میں اس جیسی سورۃ لاؤ اور اپنے شہداء کو اللہ کے علاوہ بلاؤ اگر تم صادق ہو۔

دوسرا چیلنج یوں فرمایا

کہ اعلان کیجئے کہ تم کوئی اس کے علاوہ کتاب لاؤ جس کی میں اتباع کروں (پ۲۰ قصص)

اعجاز قرآن پر تیسرا چیلنج

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا

وا شگاف الفاظ میں اعلان فرما دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اکٹھے ہو کر قرآن جیسی مثل بھی نہیں لا سکتے۔ اگرچہ وہ اس سلسلہ میں ایک دوسرے کی امداد بھی کر لیویں۔

چوتھا چیلنج

فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ کہ تم قرآن کریم کی مثل دس سورتیں لاؤ۔

نتیجہ:۔ کوئی عربی بھی اس چیلنج کو قبول کرنے کی سکت نہ پا سکا۔ ربانی دستور کی صداقت اور عدالت کا یوں اعلان کر دیا گیا۔

تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۝ تیرے رب کے کلمات صدق اور عدل سے بھرپور ہو چکے ہیں۔

اعجاز قرآن شہداء کم کے متعلق یوں تو بے شمار اقوال ہیں ایک قول یہ بھی ہے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ تم اپنے فصحأ عرب کو دعوت دو کہ قرآن کی مثل ایک جملہ بنا کر لا دیں لیکن وہ نہ لا سکے۔ کیونکہ قرآن فی نفسہ اعجاز سے بھرپور ہے جس کے پیش نظر کوئی انسان بھی اس سے معارضہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ (ابن کثیر ج ۱ ص ۵۹)

توراۃ اور انجیل میں ترجمان وحی کا تذکرہ

سماوی کتب میں جہاں سابقہ انبیاء کی سیرت کا تذکرہ وہاں خلیفۃ الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا تذکرہ موجود ہے۔

یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَحِرْزًا لِّلْاُمِّیِّیْنَ وانت عبدی ورسولی سمیتك المتوکل لا فظا ولا سخاب فی الاسواق ولا یدفع السیئۃ السیئۃ ولکن یعفوا ویغفر ولن لقبضہ حتی یقیم بہ الملۃ العوجاء بان یقولوا لا الٰہ الا اللہ فیفتح بھا اعینا عمیا واذانا صما وقلوبا غلفا ط ۱۶۲

ہم نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو شاہد، بشیر، نذیر اور ناخواندہ لوگوں کا نگران بنا کر بھیجا۔ اور ساتھ ہی فرمایا کہ آپ میرے عبد اور رسول ہیں۔ اور آپ کا اسم پاک متوکل ہے اور آپ برائی کا علاج برائی سے نہیں کرتے آپؐ میں درگذر اور مغفرت کا جذبہ موجود ہے آپؐ اپنی زندگی کجرو امت کے ٹھیک کرنے میں کھپا دیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ لوگ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کر لیں۔ اس کلمہ سے ان کی بند آنکھیں کھل جائیں گی اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے بہرے کان اور مستور دل بھی روشن ہو جائیں گے۔

عصمتِ نبوت پر ربانی سند!

واقعہ دوسرا اور معراج میں آپ کو پوری انسانیت کی تربیت کا پروگرام نماز اور توحید دے کر عصمت سے یوں نوازا۔ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (سورۃ نجم)

زبانِ معصوم

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالٰے نے آپ کی زبان ترجمان قرآن کو معصوم قرار دیا ہے۔

دل معصوم

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی۔ جو کچھ دل نے دیکھا اس میں کذب نہیں ہے۔ (سورۃ نجم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم معصوم

مَاضَلَّ صَاحِبُكُمْ، تمہارے صاحب بھولے نہیں۔

عمل معصوم

وَمَا غَوٰى ۝ تمہارا صاحب راہِ حق پر ہے۔

یاد رہے کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان قانون کی حیثیت رکھتی ہے ابن عمر کو معاندین اسلام نے اہا کہ تو اپنی ڈائری پر ارشادات لکھ کر ہمیں سُناتا ہے صاحب ارشادات کبھی خوش اور کبھی غصہ میں ہوتے ہیں۔ اس لئے اسے تسلیم نہیں کیا جا سکتا ہے تو آپ نے سنتے ہی فرمایا۔ عبداللہ اس زبان سے کلمۂ حق ہی نکلتا ہے (ابن کثیر)

ربانی اوامر اور ترجمان وحی!

۱۔ یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ اے رسولؐ خدا جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا اسے پہنچا دیں۔

تعمیل سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ربانی حکم کی تعمیل کے لئے بیشمار مصائب کو خندہ پیشانی سے قبول کیا۔ لیکن ربانی حکم میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ پیدا ہونے دیں۔

۲۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ اپنے خالق کا نام پڑھ لیجئے۔

۳۔ فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ آپ واعظ کیجئے کیونکہ آپ کا مشن وعظ کرنا ہے۔

۴۔ یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ چادر زیب تن کرنے والے! اٹھ کھڑے ہو جائیے ان کو ڈرائیے، اور اپنے رب کی بڑائی کیجئے۔

۵۔ یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا۔ کمبل اوڑھنے والے رات کو قلیل قیام کیا کیجئے۔

۶۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ مخالف سے احسن انداز سے بات کیجئے۔ اس کے نتیجہ میں دشمن دوست بن جائے گا۔ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ معافی کو اختیار کیجئے اور معقول بات کا حکم کیجئے۔ مشرکین سے اعراض کیجئے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝ میرے ذکر کے لئے نماز قائم کیجیو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ربّانی نواہی اور ترجمان

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ آپ یتیم پر سختی نہ کریں۔
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ اور آپ سائل کو نہ ڈانٹیں

نبی کریم کی ذمّہ داری میں تخفیف

۱۔ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ آپ ان پر دربان نہیں ہے
۲۔ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ آپ اُن پر کارساز نہیں
۳۔ اِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ آپ کی ڈیوٹی بُردین حق" کا ابلاغ کرنا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔
۴۔ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ہم نے آپؐ کو اُن پر نگران نہیں بنایا۔

اتباع اور اطاعت میں فرق!

اتباع کا معنی ہے پیروی کرنا کسی کے عمل کے مُطابق عمل کرنے کا نام اتباع اور کسی کے قول کو تسلیم کرنے کا نام اطاعت ہے۔ جناب رسول کریمؐ کے قول اور فعل دونوں کو حدیث سے تعبیر کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے یہود و نصارٰی کے ساتھ ساتھ دیگر غیر اسلامی مذاہب کی نجات اور سرفرازی کا راز آپؐ کی اتباع اور اطاعت میں رکھا ہے سہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ اللہ تعالےٰ کے قول اور رسول کریم کے قول کو مان لو۔ نصارٰی کو یوں خطاب کیا۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ! اعلان کیجئے کہ اگر تم اللہ تعالےٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو۔ تو اندریں صورت میری اتباع کرو تو اللہ تعالےٰ تمہیں اپنا محبوب بنا لے گا! اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ پورے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات اور صفات کے لئے اتباع کا حکم نہیں دیا۔ بلکہ اطاعت کا حکم دیا ہے۔ کیونکہ قول کی اطاعت اور فعل کی اتباع ہوا کرتی ہے ترجمانِ وحی نماز پڑھا تے تھے روزہ رکھتے تھے۔ اللہ تعالےٰ نماز اور روزہ سے بے نیاز ہے۔ اس لئے اللہ کی اتباع غیر واجب اور نبیؐ اتباع اور اطاعت دونوں واجب ہے

اہلِ ایمان کو اطاعت کا حکم

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَی الرَّسُوْلِ!

ایمان والو! اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت اور اولی امر کی اطاعت کرو پس اگر تمہارا کسی کام میں تنازع رونما ہو جائے تو اس کا حل یہ ہے کہ اسے اللہ تعالےٰ (کتاب اللہ) اور رسول اللہ کی (سنت) طرف لوٹاؤ۔

بنی نوع انسانوں کو اتباع رسول کا حکم!

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَکَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّکُمْ تَهْتَدُوْنَ۔

خطابِ نبوی! لوگو میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اس ذات کی طرف سے جو شرکا سے بالا اور زندگی اور موت اس کے اختیار میں ہے پس تمہیں چاہیئے کہ اللہ کی ذات پر اور رسول نبی امّی پر ایمان لاؤ جو خود بھی اللہ پر اور اس کے کلمات پر یقین رکھتا ہے اور اس کی تم اتباع کرو۔ شاید تم فلاح یاب ہو جاؤ!

اہل ایمان اور ربّانی حکم اتباع اور اطاعت

جناب عروۃ بیان کرتے ہیں کہ بارش کے پانی میں زبیر اور انصاری کے لئے پانی کھول دینا۔ انصاری نے اس حکم کو سنتے ہی فتویٰ داغ دیا۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ زبیر آپؐ کا چچازاد ہے۔ آپؐ نے زبیرؓ کو حکم دیا اپنے کھیت کو انصاری کو حکم دیا کہ پہلے اپنے کھیت کی حدوں تک سیراب کر لینے کے بعد پھر انصاری کو پانی دینا۔ (ابن کثیر ج ۵۲) صحیح بخاری

آپؐ نے اپنے پہلے فیصلہ میں ترمیم کی گنجائش رکھی تھی جب انصاری نے آپؐ کے فیصلہ پر طعن کیا تو آپؐ نے اپنی رعایت کے حکم کو واپس لے لیا۔ اب سوال یہ ہے کہ آپؐ نے عالمِ غضب میں جو فیصلہ دیا اس کی حیثیت کیا ہو گی جب کہ آپؐ نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی قاضی بھی عالمِ غضب میں فیصلہ نہ دے۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو بغیر چھری کے وہ ذبح ہو گا۔ حالانکہ آپؐ نے عالمِ غضب میں فیصلہ کیا تھا۔ یاد رہے کہ اس میں تبا نا مطلو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ اگر کوئی جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ عالم فرح اور غضب میں تسلیم نہ کرے گا تو ایمان سے خارج قرار دیا جائے گا۔ اس پر ربانی قانون کی شہادت

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (پ۵ نساء)

تیرے رب کی قسم یہ لوگ ایمان دار نہیں ہو سکتے جب تک تجھے اپنے اختلافات میں حاکم تسلیم نہ کریں اور پھر فیصلہ کو بطیب خاطر قبول کریں اور اپنے نفس میں کسی قسم کا خلجان نہ پا دیں۔

ربانی فیصلہ اطاعت رسول ؑ

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے۔ وہ اس لئے کہ اس کی اطاعت ربانی اذن کی جائے۔

اطاعت اولی الامر شان رسالت کی روشنی میں

قرآن پاک نے اولی الامر کی اطاعت کا حکم دیا۔ اولی الامر تیسری کوئی ذات نہیں ہے کہ جس کے احکام کو قبول کر لیا جائے۔ بلکہ اولی الامر کا اطلاق اس پہ ہوگا۔ جو قرآن اور سنت کے تحت قیادت کرے گا۔ ورنہ اس کی اطاعت کسی فرد پر واجب نہیں۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم!

۱۔ عن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَلسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ، مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ (ابو داؤد)

عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا مسلمان پر امیر کی اطاعت اور سماعت واجب ہے جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے اور جب وہ ربانی نافرمانی کا حکم دے گا تو اسکی اطاعت اور سماعت واجب نہیں ہے! ایک مقام پر آپؐ نے فرمایا۔ امیر کی اطاعت معقول بات میں ہے نامعقول بات میں نہیں۔

اطاعت کا صلہ! عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ اَطَاعَ اَمِیْرِیْ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصٰی اَمِیْرِیْ فَقَدْ عَصَانِیْ " متفق علیہ"

جناب ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی، اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی، اور جس نے میرے امیر کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

عَنْ اُمِّ الْحُصَیْنِ اَنَّھَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ یَقُوْلُ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ یَقُوْدُکُمْ بِکِتَابِ اللّٰہِ اسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا۔

ام الحصین خاتون بیان کرتی ہیں کہ میں نے آپؐ کے خطاب حجۃ الوداع میں سنا کہ اگر تم پر غلام عامل مقرر کیا جاوے تو اس کی اطاعت کرنا جب تک وہ تمہیں کتاب کی روشنی میں تلقین کرے!

سیاست انبیاء اور خلافت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُھُمُ الْاَنْبِیَاءُ کُلَّمَا ھَلَکَ نَبِیٌّ خَلَفَہٗ نَبِیٌّ وَاِنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَسَیَکُوْنُ خُلَفَاءُ فَیَکْثُرُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَیْعَۃِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ وَاَعْطُوْھُمْ حَقَّھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ سَائِلُھُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاھُمْ (ابن کثیر ج ۱ ص ۵۱۶)

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل قوم کی سیاست انبیاء [illegible] کیا کرتے تھے، جب کوئی نبی رحلت فرما گیا تو اس کا جانشین نبی بنا اور یاد رہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا بلکہ خلفاء رہوں گے صحابہؓ نے عرض کیا اس صورت [illegible] میں خلفاء کثیر تعداد میں ہوں گے تو ہمیں کیا حکم ہے [illegible] آپ نے فرمایا پہلے [illegible] کی بیعت پر قائم رہنا اور ان کے حقوق کی نگہداشت کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ ان [illegible] متعلق تم سے سوال کرے [illegible] امیر کی اطاعت کا مقصد یہ ہے کہ ملت کا اتفاق [illegible] منتشر نہ ہو [illegible] بے باتیں گوارا جب تک وہ کتاب و سنت کے خلاف [illegible] اور جیسے [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُونما ہونے لگے تو سمع و اطاعت ختم۔ ہاں اگر وہ تشدد اور ظلم کا نشانہ بنا دیں تو اتنی گنجائش ہے حق کے موافق کی تائید کرنا اور باطل سے نفرت کرنا۔ اور ان کی اقتداء میں نماز ادا کرنا۔ اگر وہ ترک جائیں تو تمہارے لئے اور اگر وہ برائی کریں تو تمہارے لئے اور اُن پر اس کا وبال ہوگا۔ ص۳۱۱ ، ابن کثیر (بحوالہ ابن جریر)

عہدِ نبوی میں ایک امیر کی داستان!

سیدنا علی رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کو ایک "سریہ" لشکر کا امیر بنا کر روانہ کیا جب وہ اس کی قیادت میں روانہ ہوئے تو امیر سے ان سے کوئی ناراضگی کی شکایت محسوس کی تو اس نے اس کے ازالہ کے لئے انہیں حکم دیا کہ لکڑیاں اکٹھی کرو چنانچہ اُنہوں نے امیر کے حکم کی تعمیل کی۔ دُوسرا حکم دیا کہ ان کو آگ لگا دو۔ چنانچہ اُنہوں بسر و چشم حکم کو تسلیم کر لیا۔ تیسرا حکم یہ دیا کہ اس میں چھلانگیں لگا دو۔ ایک نوجوان اپنے رفقاء سے گویا ہوا کہ ہم جناب رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت تو آگ سے خلاصی کے پیشِ نظر قبول کی ہے۔ ہاں آپ کے حکم تعمیل جناب رسُولِ کریمؐ سے مُلاقات کے بعد ہی کی جا سکتی ہے۔ لہٰذا کوئی شخص امیر کی اطاعت میں عجلت نہ کرے چنانچہ ہم نے آپؐ سے ہم نے اس امر کے اس حکم کا تذکرہ کیا۔ آپؐ نے فرمایا لو دخلتموھا ما خرجتم ابداً اگر تم اس کے حکم کے پیشِ نظر آگ میں داخل ہو جاتے تو کبھی بھی وہاں سے چھٹکارا نہ پاتے۔ بعد میں فرمایا اطاعت معرُوف میں ہے۔ (ابنِ کثیر ص۵۱۷ ج ۱)[۱]

[۱] صحیح مسلم

www.KitaboSunnat.com

اسلام

مکمّل ضابطۂ حیات

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے!

معاندینِ اسلام نے محض عصبیت اور حسد کے باعث اسلام سے روگردانی کی ورنہ اسلام کی تعلیمات انسانیت کی تہذیب اور تعمیر کے لئے ہی جانفزا اور روح افزا رہیں۔

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۔ دین اللہ کے ہاں اسلام ہے۔

۲۔ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ ۔ اور جس نے بھی اسلام کے علاوہ دین تلاش کیا اس کا دین نامنظور ہوگا۔

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ کیا یہ لوگ اسلام کے علاوہ دین پر تلاش کرتے ہیں۔ سماوی اور زمین کی تمام اشیاء چار و ناچار اللہ کے تابع ہیں اور سب نے اسی کے ہاں لوٹائے جائیں گے۔

سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کی فرمانبرداری کروں۔

اسلام کے نظام سے وہ شخص مستفید ہو سکتا ہے۔ جو پوری طرح اسلام کے قوانین اور ضوابط کو عمل کے طور پر تسلیم کرے ارشادِ باری تعالیٰ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقوش کی اتباع نہ کرنا وہ تمہارا دشمن عیاں ہے۔

نظامِ اسلام اور ختم الرسل

آپ فرماتے ہیں کہ میں احمر، اسود سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں یہی وجہ ہے کہ آپ نے اپنی دعوت عالمگیرانہ کے تحت اسلام کے نظام کی اشاعت اور تبلیغ کرتے ہوئے پوری خطۂ ارضی کے حکمرانوں کو اسلام کی اتباع کے لئے خطوط تحریر کئے اس ربانی حکم کی تعمیل کرتے ہوئے۔

۱۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ (۲) وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے رسُول بنایا۔ اور ساتھ ہی فرمایا کہ ہم نے آپکو دونوں جہانوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث کیا۔ جبکہ سابقہ اُمتوں میں صاحب رسالت کسی خاص قوم کے لئے آیا کرتے تھے لیکن آپ کو پُوری انسانیت کے لئے رسُول بنا کر مبعوث کیا انسانیت کی تعلیم تزکیہ نفس اور تطہیر کے لئے سب انبیاء اور رسل علیہم السلام سے آخر میں مبعوث فرما کر ختم نبوت کے تمغہ سے نوازا۔ ارشاد ربانی مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ!

جناب محمد کریم تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی تکمیل کے لئے دین کامل رسول کامل اور قرآن کامل عربی میں عطا کیا۔ ظاہر ہے کہ کمال کے بعد کسی درجہ کی ضرورت باقی نہیں رہتی! کامل اور اکمل ضابطہ اسلام کا انکاری ناری ہو گا اور جو اسے قبول کرے گا اسے دوگنا اجر ملے گا۔ ارشاد نبوی۔ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا یَسْمَعُ بِیْ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ یَهُوْدِیٌّ وَلَا نَصْرَانِیٌّ وَمَاتَ لَمْ یُؤْمِنْ بِالَّذِیْ اُرْسِلْتُ اِلَّا كَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ (صحیح مسلم بحوالہ ابن کثیر ج ۲ ص ۲۵۴)

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس اُمت کے جس فرد نے بھی خواہ وہ یہودی اور عیسائی ہے۔ میری رسالت کا ذکر سنا اور پھر وہ مجھ پر ایمان نہ لایا تو وہ ناری ہو گا۔

اسلام کے روشن ستارے

جن لوگوں نے شان رسالت کی تعلیمات کی روشنی میں زندگی کو سنوار لیا انہیں اللہ تعالےٰ کی طرف متقین، مستغفرین، راغبین، راہبین، صدقین، صالحین، مومنین، صائمین، ذاکرین، خشعین، تائبین، قانتین، متبعین، زاہدین، منفقین، شہداء، علماء، اولیاء، ابرار، اخیار، اور اُمۃً وسطًا، رحماء بینھم اشداء علی الکفار، امرون بالمعروف، ناھون عن المنکر، السابقون، الساجدون، راکعون، ساجدون، رضی اللہ عنہ اور خیر اُمۃ کے القاب سے نوازا اور ان کا تذکرہ اپنی پارٹی ملاء اعلیٰ میں کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن مسعودؓ نے فرمایا کرتے تھے اصحاب محمد اعمقہا علما ابرھا قلوبا اقلھا تکلفا کے قلوب نیکی کا سرچشمہ، علم کے خزائن سے بھرپور اور تکلفات سے بالکل آزاد۔ (مشکوۃ المصابیح ج ۱)

ارکانِ اسلام

انسانیت کی تکمیل کے لئے جو نصاب ترتیب دیا گیا ہے وہ مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ سہل ہے۔ عن ابی عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمداً عبدہ ورسولہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ وصوم رمضان و حج البیت (متفق علیہ)

توحید و رسالت، اقامتِ نماز، زکوٰۃ، صیام رمضان، حج بیت اللہ۔

قرآنی انقلاب اور سوالات

عرب میں جو لوگ قرآن کی تعلیمات کی مخالفت میں پیش پیش تھے آج وہ ترجمانِ حق سے اسلامی نظام کے موضوعات سے سوالات کرنے میں پیش پیش ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے سوالات اور استفسارات کو قرآن کا حصہ قرار دے کر جوابات سے نوازا۔

۱۔ یسئلونک ماذا ینفقون! سوال کرتے ہیں تجھے وہ کیا خرچ کریں؟

۲۔ یسئلونک عن الروح! سوال کرتے ہیں تجھے روح کے بارے میں؟

۳۔ یسئلونک عن الخمر! سوال کرتے ہیں تجھے شراب اور جواء کے بارے میں؟

۴۔ یسئلونک عن الیتمی! سوال کرتے ہیں تجھے یتیموں کے بارے میں؟

۵۔ یسئلونک عن ذی القرنین! سوال کرتے ہیں تجھے پہاڑوں کے بارے میں؟

۶۔ یسئلونک عن الانفال! سوال کرتے ہیں تجھے انفال کے بارے میں؟

۷۔ یسئلونک عن الاھلۃ! سوال کرتے ہیں تجھے چاندوں کے متعلق؟

۸۔ یسئلونک عن الشھر الحرام! سوال کرتے ہیں تجھے حرمت والے مہینہ کے بارے میں؟

۹۔ یسئلونک عن الساعۃ! سوال کرتے ہیں تجھے قیامت کے بارے میں؟

۱۰۔ یسئلونک عن المحیض! حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔

۱۱۔ یسئلونک عن الجبال! پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں

لفظ تجھے کو تجھ سے پڑھیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ یسئلونک ماذا اُحِلَّ لھم؟ سوال کرتے ہیں ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔
۱۳۔ یَستفتونَکَ قُلِ اللہ یُفتیکم فی الکلالۃ فتوے چاہتے ہیں۔
یہ تمام سوالات انفاق اموال، روح، شراب وجوا، یتامیٰ کی ہمدردی، مال نفل، ذوالقرنین، چاند کی کمی وبیشی حرمت والے مہینے، قیامت، حیض کی حالت، پہاڑوں کے متعلق حلال امور کے متعلق اور میراث کے تقسیم کے متعلق تھے!

اسلام اور انسانی حقوق!

اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جس میں انسان کے حقوق کا تحفظ ہے۔ ورنہ کسی دیگر مذہب میں ایسا کوئی اصول نہیں ہے!

۱۔ اِنَّ اللہَ یَأمُرُکُم بِالعَدلِ وَالاِحسَانِ وَاِیتَاءِ ذِی القُربٰی اللہ تعالے عدل، احسان اور اقرباء کی خدمت کا حکم کرتا ہے۔
۲۔ وَیَنھٰی عَنِ الفَحشَآءِ وَالمُنکَرِ وَالبَغیِ یَعِظُکُم لَعَلَّکُم تَذَکَّرُونَ اللہ تعالے فحش امور نامعقول باتوں اور بغاوت سے روکتا ہے۔ یہ ربانی موعظت ہے، شاید تم نصیحت حاصل کر سکو۔
۳۔ اوفوا بالعقودِ (پ مائدہ) اپنے عقد اور عہد کو پورا کرو۔
۴۔ اوفوا الکیل اِذا کلتم وزنوا بالقسطاسِ المستقیم جب تم کسی چیز کی پیمائش کرو تو پوری کرو۔ اور وزن بالکل ٹھیک ترازو سے کرو۔

انسان کی خدمت کرنا!

یٰاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوا اَنفِقُوا مِن طَیِّبٰتِ مَا کَسَبتُم وَمِمَّا اَخرَجنَا لَکُم مِنَ الاَرضِ وَلَا تَیَمَّمُوا الخَبِیثَ مِنہُ تُنفِقُونَ وَلَستُم بِاٰخِذِیہِ اِلَّا اَن تُغمِضُوا فِیہِ وَاعلَمُوا اَنَّ اللہَ غَنِیٌّ حَمِیدٌ۔

ایمان والو! تم اپنے کسب طیب اور زمین کی پیداوار سے مال خرچ کرو اور خیال رہے۔ ردی مال نہ خرچ کرنا۔ کیونکہ تم خود ردی مال کو بطیب خاطر قبول نہ کروگے اور اگر پیار کروگے تو یقین کرو۔ اللہ تعالے ایسے مال سے غنی اور تعریف شدہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفلی صدقات کی تقسیم فقراء میں

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ (پ۳ آل عمران)

اگر تم نفلی خیرات کو ظاہر کسی کو دو یا مخفی طور پر فقراء، غرباء کے سپرد کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے اس سے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ کا فور کر دے گا۔

انسانی حقوق کو ہضم کرنے والوں کی سزا

اِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ يَوْمَ يُحْمَى عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ

بے شمار یہودیوں اور عیسائیوں کے پادری لوگوں کے اموال باطل طریقہ سے کھاتے ہیں اور راہ حق سے روکتے ہیں تو انہیں دردناک عذاب کی بشارت نوازیں۔

اس مال کو گرم کرکے ان کی پیشانی، پہلو اور پشت پر داغ دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا۔ یہ وہی خزانہ جسے تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا اپنے مال کی سزا کو چکھو۔

باطل کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کو دین کے نام سے سمیٹتے ہیں اور اپنی ریاست اور منصب سے لوگوں کے اموال کو ہضم کرتے ہیں۔

انفاق اموال اور اسلام

انسانیت کی خیر خواہی اور ہمدردی کے تحت ارباب اموال کو مال خرچ کا حکم یوں دیا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ نیکی کا حصول اس صورت میں کہ تم اپنا محبوب مال خرچ کرو۔

اسلام اور قیدی کے ساتھ حسن سلوک

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (دھر پ۱۹)

اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول میں مسکین یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

اسارئ بدر مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ (پ۱۰ توبہ)

نبی کے لئے لائق نہیں اس کے پاس قیدی ہوں جس کے باعث زمین میں خون ریزی کرے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انفاق اموال سے معاشی ترقی!

اسلام نے ارباب اموال کو انسانیت کی خدمت کے ان کے اموال میں مستحق افراد کا حق رکھا ہے۔ اس لئے کہ اموال انسان کے پاس امانت ہیں۔ اور انسان نے موت سے اسے ترک کر دینا ہے۔

وَفِيٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ارباب اموال کے اموال میں سائل اور محروم کا حق ہے

وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ قناعت کرنے والے اور سائل کو کھلاؤ (پ۱۷ الحج)

وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ تنگ دست فقیر کی خدمت کرنا۔

اس سلسلہ میں ترجمان وحی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا اَنْفَقَ اِلَّا عِزًّا وَمَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ خیرات کرنے سے مال میں کمی واقع نہیں ہوتی جب انسان مال خرچ کرتا ہے۔ اسے عزت سے سرفراز کیا جاتا ہے تواضع سے انسان کو رفعت ملتی ہے۔

فرشتوں کی دُعاء

جو لوگ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں۔ روزانہ فرشتے ان کے حق میں دُعاء کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا یا اللہ جو تیرے راہ میں مال خرچ کرتا اسے مزید عطاء کر۔

فرشتوں کی بد دُعاء

اور جو لوگ مال کو خرچ نہیں کرتے۔ ان کے حق میں یوں بد دُعاء کرتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا یا اللہ ان کے اموال کو برباد کر دے۔

صحابہ کا فرشتوں کی دُعاء سے متاثر ہونا

سیدنا ابوہریرۃؓ (عبدالرحمٰن) بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا میرے پاس ایک سونے کا دینار ہے میں اسے کہاں صرف کروں۔ آپ نے فرمایا۔ اپنی ذات پر اس نے عرض کیا میرے پاس ایک اور دینار ہے۔

آپ نے اسے حکم دیا اپنی بیوی پر خرچ کرنے سے اس نے اور عرض کیا میرے

۱؎ البدایہ والنہایہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے پاس مزید دینار ہیں تو آپ نے اُسے اولاد پر خرچ کرنے کا حکم دیا۔ اُس نے کہا میرے پاس مزید ہیں۔ آپ نے سنتے ہی فرمایا اب تو خوب مصرف کو جانتا ہے۔ " ابن جریر"

حق یتیم اور اسلام

یتیم:- عربی لغت میں یتیم کا اطلاق اس پر ہوتا ہے جس کا والد فوت ہو جائے۔ جب تک وہ نابالغ ہوگا اسے اسی نام سے یاد کیا جائے گا۔ بلوغت سے یتیمی ختم ہو جاتی ہے۔
لَا یُتْمَ بَعْدَ الْبُلُوْغِ۔

حق یتیم:- اسلام نے یتیم کے حق کا سلب کرنا تو کجا اسے دھمکی اور دل دکھانے کے تصور کو بھی گوارا نہیں کیا اور اس کے مال میں اپنے نظام کو نافذ کیا ہے۔

۱۔ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ (پ ۳۰) ۲۔ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ۔ یتیم کے مال کے قریب تک نہ جاؤ مگر احسن طریق سے اس کی بلوغت تک

۳۔ وَاٰتُوا الْیَتٰمٰی اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰی اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا۔ یتیموں کے اموال ان کے سپرد کر دو اور ان کے عمدہ مال کو ردی مال میں تبادلہ نہ کرو اور نہ ان کے اموال کو اپنے اموال سے کھاؤ۔ ایسا کرنا شدید ترین گناہ ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۔ بلاشبہ جو لوگ یتیموں کے اموال ظلم کے طریق سے کھاتے ہیں۔ وہ لوگ اپنے شکم میں آگ ڈالتے ہیں اور عنقریب شعلہ زن آگ میں جلیں گے۔

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْا اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَاْكُلُوْهَا اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا۔ یتیموں کا امتحان جب لو وہ بلوغت کو پہنچ جائیں، اگر تم ان میں صلاحیت پاؤ تو ان کے اموال اُن کے سپرد کر دو (دوران تربیت و نگرانی) ان کے اموال کو اسراف زیادتی سے ہڑپ نہ کرنا۔ یتیم کا نگران اگر متمول ہے تو ان کے اموال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے محتاج رہے اور اگر فقیر ہے تو معقول طریقے سے ان کے اموال کو استعمال کرے۔ جب اموال کو ان کے سپرد کرنے لگو تو گواہ بنا لینا ورنہ اللہ تعالیٰ ہی حاکم اور نگران ہے۔

ربانی وارننگ :-

أرأيت الذي يكذب بالدين ۝ فذلك الذي يدع اليتيم ۝ کیا آپ نے اس انسان کو نہیں دیکھا جو قیامت کو جھٹلاتا ہے یہی وہ انسان ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

كلا بل لا تكرمون اليتيم انتہائی افسوس ہے کہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔

یتیم ترجمان وحی کی نظر میں!

خير بيت المسلمين فيه يتيم يحسن إليه وشر بيت المسلمين يساء إليه (حدیث)

مسلمانوں کا وہ گھرانا سراپا خیر ہے جس میں یتیم سے حسن سلوک کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کا بدترین گھرانہ وہ ہے جس میں یتیم کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے۔

۲۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح قریب ہوں گے جس طرح سبابہ اور وسطی انگلی میں۔

اصلاحی معاشرہ کے ناسور!

اصلاحی معاشرہ کے جتنے ناسور تھے اللہ تعالیٰ نے ان سے سختی سے مندمل کر دیا۔ اور اس ناسور کے مرتکبین کے لئے سنگین سزائیں مقرر کیں تاکہ آئندہ ایسے امور کی جرأت نہ کر سکے۔

قتل اولاد

لا تقتلوا أولادكم خشية إملاق نحن نرزقهم وإياكم إن قتلهم كان خطأ كبيرا ۝ اپنی اولاد کو بھوک کے سبب سے قتل نہ کرو ہم انہیں اور تمہیں روزی دیتے ہیں۔ اولاد کا قتل کرنا سنگین ہے۔

تکبر

ولا تمش في الأرض مرحا إنك لن تخرق الأرض ولن تبلغ الجبال طولا ۝ زمین پر تکبر سے نہ چلا کیوں ایسا کرنے سے نہ تو زمین میں شگاف کر سکتا ہے اور نہ ہی پہاڑوں کی چوٹیوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر کرسکتا ہے۔

جب کوئی اقتدار اور پارٹی کی قوت کے نشہ میں مخمور ہو کر تکبر کی راہ اختیار کرتا ہے۔ تو اسے زمین ربّانی حکم سے ناپسند کرتے ہوئے ایسا گرفتار کر لیتی ہے جس سے اسے کوئی طاقت اور قوت بچا نہیں سکتی۔ قارون کو اپنی قوت، دولت پر ناز تھا لیکن وہ قیامت تک زمین کا لقمہ بنا ہوا ہے۔ ایسی طرف نمرود، فرعون، ہامان، قابیل، کنعان اور قاتلین انبیاء اور اولیاء کا سطح ارض پر نام و نشان تک نہیں اور نہ ہی ان کا تذکرہ کرنے والا کوئی موجود ہے۔ یاد ہے کہ انبیاء کو بنی اسرائیل کے سرمایہ اور جاگیر داروں نے اپنی عزت اور دولت کے تحفظ کے لئے قتل کیا کرتے تھے۔ اور ان کے جانشین کو بھی قتل کر ڈالتے تھے۔ قتل انبیاء اسلام کی نظر میں ایسا جرم ہے جس کی سزا آگ ہے۔ ارشادِ نبوی جو نبی کو قتل کرے یا کسی کو نبی قتل کرے۔ وہ ناری ہے۔

مادی اسباب اور اسلام

قرآن مجید نے کتنے حسن انداز سے بیان فرمایا ہے کہ

عورت، اولاد، خزانوں کے انبار، سونا، چاندی، نشان زدہ گھوڑے، چار پائے، کھیت، سارے کے سارے سامان ذٰلك متاع الحيٰوة الدنيا دنیا کی سجاوٹ اور زیبائش ہیں اور انجام سے بھرپور امور اللہ کے ہیں۔ اور ایک دوسرے مقام پہ اللہ تعالیٰ نے یوں اس کی تصویر بیان کی ہے کہ دنیا پانچ امور کا مجموعہ ہے۔ لہو و لعب، کھیل کود، ۲ مشغلہ، ۳۔ زینت ۴۔ اموال میں کثرت ۔۵۔ اولاد میں تفاخر کرنا۔

ایک مقام پہ اس کی وضاحت یوں بیان کی۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا

کہ اپنے ہاتھ کو بالکل تنگ نہ کرنا اور نہ ہی اسے کشادہ کرنا جس کے نتیجہ میں ملامت اور حسرت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ختم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ چٹائی پر آرام فرما رہے ہیں۔ دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا۔ آپؐ نے فرمایا ما يبكيك يا عمر؟ عمر کیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہتے ہو! موصوف نے جواب دیا کیسریٰ اور قیصر کے حکمران ٹھاٹ باٹ میں زندگی بسر کرتے ہیں اور آپؐ اتنی عظمت کے باوجود اس زندگی کے متعلق فرماتے ہیں عجلت لھم طیباتھم فی الحیوٰۃ الدنیا! عمر! اس قوم کی زندگی دنیا تک محدود ہے۔ ہمارا مقام آخرت ہے یہی وجہ ہے کہ سرتاج خاتم الانبیاء نے اپنی پوری تیئس سالہ زندگی میں اپنے مکان میں کوئی پختہ اینٹ نصب نہ کی اور نہ ہی مادی اسباب کو وراثت میں چھوڑا جو مال ہاتھ لگا تو صبح ملا ہے۔ تو شام تک تقسیم کر دیا۔ اور اگر شام کے وقت ہاتھ لگا تو صبح ہونے سے پہلے تقسیم کر دیا۔ حالانکہ آپ کے عہد میں سترہ غزوات ہوئے۔ مال غنیمت ملا بقدر کفاف گھر میں رکھا۔ دیگر معاشرہ کی اصلاح اور رفاہ عامہ میں صرف کر دیا۔ یا ملکی تحفظ کے لئے مجاہدین کے لئے جنگی سامان تیار کر لیا۔

خدمتِ خلق اور اسلام

اللہ تعالیٰ نے ایسے ضوابط مرتب کیے جن میں خدمت خلفاء کی ترغیب کے عنوان نمایاں ہیں۔ ارشادِ ربانی مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ اَضْعَافًا کَثِیْرًا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرضہ حسنہ دے اس کے قرض کو دوگنا تگنا دیا جائے گا۔

اس اشارہ سے احباب رسولؐ نے غرباء اور مساکین اور مہمانوں کی خدمت کے لئے خود فاقہ کیا اور مستحق افراد کی خدمت کی اور ان کی اس حقیر خدمت کے لئے یوثرون علی انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ کی سند کو قیامت کے لئے قرآن میں محفوظ کر دیا۔

معاندینِ اسلام نے قرآن کی آیت سے اللہ تعالیٰ کا مذاق اڑاتے ہوئے اعلان کر دیا یا محمد افتقر ربك فسال عبادہ القرض؟ یہود گویا ہوئے محمد تیرا رب فقیر ہو گیا جس کے تحت اپنے بندوں سے قرض مانگتا ہے' اور انہوں نے برملا یہ کہنا شروع کر دیا ان اللہ فقیر ونحن اغنیاء اللہ تعالیٰ کنگال ہے اور ہم مالدار ہیں۔ چنانچہ یہود نے اپنے حلقہ اثر میں 'اللہ فقیر' کی خوب تشہیر کی انہوں نے اپنی دانش گاہ میں اشیع عالم کی موجودگی میں فنحاس' مبلغ نے یوں خطاب کیا! کہ اللہ تعالیٰ فقیر ہے۔ اس مجلس میں ابو بکرؓ تشریف فرما تھے مبلغ کی زبان سے یہ گستاخی کا کلمہ سنتے ہی فرمانے لگے۔ ویحك یا فنحاص؟ فنحاس مجھے تجھ پر انتہائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افسوس ہے۔ آپ کو اللہ سے ڈرنا چاہئے اور اپنی زبان پہ کنٹرول کرنا چاہئے اور تجھے خوب معلوم ہے کہ محمد کریمؐ اللہ کے رسول ہیں اور قرآن اُن کے پاس حق ہے اور یہ سب کا سب تورات اور انجیل میں مکتوب ہے فنحاص نے کہا۔ ابوبکر اس تذکرہ کو چھوڑیئے ما بنا الی اللہ من حاجۃٍ من فقر وانہ الینا لفقیر ابوبکر ہمیں اللہ کی کوئی ضرورت نہیں وہ تو ہمارا محتاج ہے اور ہم اسے کسی صورت میں یاد نہ کریں گے۔ ہم اس سے بے نیاز ہیں۔ اگر وہ بے نیاز ہوتا تو وہ قرض نہ مانگتا۔ خود سود لیتا ہے اور ہمیں سود سے روکتا ہے۔ اس پر صدیقؓ کی غیرت ایمانی نے غضب پر آمادہ کر دیا۔ اس انداز میں کہ موصوف نے ضرب وجہ فنحاص ضربًا شدیدًا فنحاص کے چہرہ پر ضرب شدید سے طمانچہ رسید کیا اور ساتھ ہی فرمایا۔ واللہ اگر تمہارا اور ہمارا آپس میں معاہدہ نہ ہوتا تو میں تیری گردن قلم کر دیتا۔ تم کون ہو ہمارے دستور کی توہین کرنے والے۔

مار کھانے کے بعد فنحاص نے سیدنا محمد کریمؐ سے رابطہ پیدا کیا اور عرض کرنے لگا یا محمد ابصر ما صنع بی صاحبك!

یا محمد ملاحظہ کیجئے تیرے صحابی (ابوبکر) نے میرا بُرا حال کر دیا ہے آپؐ نے ابوبکرؓ سے دریافت کیا۔ ابوبکر آپ نے ایسا کیوں کیا؟ یا رسول اللہ اس کے دشمن نے اللہ تعالےٰ کو فقیر کہا ہے۔ جب اس نے میرے سمجھانے کے باوجود نہیں رُکا تو میں نے اس کے چہرہ پر طمانچہ رسید کر دیا۔ اس پر فنحاص کہنے لگا میں نے کسی قسم کی گستاخی نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کی صداقت میں لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَاءُ آیت نازل کر دی۔ (ابن کثیر ج ۱ ص ۴۳۴)

اسلام نے خدمتِ خلق کے جذبہ کو برقرار رکھا۔ اور دشمن کے منصوبہ کو برباد کر دیا۔ یاد رہے اسلام کے دستور قرآن نے معاندین اسلام کے ساتھ حسن سلوک کی ابناء اسلام کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ لَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عَدْوًا بِغَیْرِ عِلْمٍ کَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِکُلِّ اُمَّۃٍ عَمَلَھُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّھِمْ مَرْجِعُھُمْ (پ انعام)

جو لوگ غیر اللہ کی پوجا کرتے ہیں۔ ان کو سب و شتم سے یاد نہ کرو وہ تمہارے خالق حقیقی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو عدم علم کے پیش نظر ٹھہریں گے۔ کیونکہ ہم نے ہر ایک جماعت کیلئے ان کے اعمال کو خوشنما بنا دیا اور ہر ایک کا مرجع اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ چنانچہ اسی حکم کے پیش نظر ترجمان وحی اور انبیاء اسلام نے پوری پوری زندگی کو بسر کیا۔ اسلام کے خلاف جو آواز اٹھتی تھی۔ اس کا دلائل سے دفاع کرتے اور حقیقت یہی ہے کہ سب و شتم مسائل کا حل نہیں اور یہی وجہ ہے کہ قرآن نے سابقہ امم کے انبیاء کی صداقت کی تعریف کی ہے اور ان کے اسلام کا مذاق اڑانے سے منع کیا ہے۔

کافر سلاطین کو اسلام کی دعوت!

جناب ترجمان وحی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھ کفر اور شرک، بدعت اور فسق کے ماحول میں کھولی۔ ظاہر بات ہے پورے عرب کا ماحول اسلام کی تعلیم کے لئے ناسازگار تھا لیکن آپؐ نے رحمت ایزدی سے ہر ایک عربی کو اس کے مزاج اور نفسیات سے دعوت اسلام سے آگاہ کیا۔ کسریٰ اور قیصر کے سلاطین کے ذریعہ خطوط کے ذریعہ متعارف کرایا۔

مکتوب نبوی ہرقل کی طرف!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مِنْ مُحَمَّدٍ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إلى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدىٰ اما بعد فاسلم تسلم واسلم يؤتك الله أجرك مرتين فان توليت فانما عليك إثم الاريسين ۱؎ يا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئاً ولا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون۔

مکتوب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہرقل بادشاہ روم کی طرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو شخص ہدایت کا پیرو کار ہے۔ اس پر سلامتی ہے۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد اگر آپ اسلام قبول کر لیں تو اس میں آپ کی سلامتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو دوگنا اجر دیں گے۔ اور اگر آپ نے قبول سے انکار کیا تو پوری رعایا کا گناہ آپ پر ہوگا۔ کیونکہ ہماری دعوت اور

۱؎ قرآن مجید پ ۳ ع ۱۶ ط ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے دین میں توحید باری تعالیٰ میں اشتراک ہے اختلاف نہیں ہمیں اس کی ذات اور صفات میں کسی کو بھی شریک نہ بنانا ہوگا اور نہ ہی کسی کو اللہ کے علاوہ ارباب بنائیں اور اگر تم نے اس پروگرام سے انکار کیا تو گواہ رہنا ہم تو اسلام پر ہیں۔

ارباب اقتدار کی ذمہ داریاں

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (پ۱۷ الحج)

جن لوگوں کو ہم نے زمین پر متمکن کیا۔ انہوں نے نماز کو قائم کیا۔ زکوٰۃ ادا کی معروف کا حکم دیا اور نامعقول سے روکا۔ امور کا انجام اللہ کے ہاں ہے۔

روحِ اسلام اقامتِ نماز

نماز درحقیقت توحید کا مظہر اسلام کا لاثانی قلعہ ہے اور اسلام کی واحد عبادت نماز ہے جس میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا ذکر لیل و نہار میں کیا جاتا ہے۔ اللہ اکبر سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ پر نگاہ ڈالئے تو یہی واضح ہوگا کہ اس میں توحید، روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ کی تمام جھلکیاں پائی جاتی ہیں زندگی میں نماز اور زندگی کے خاتمہ پر نماز جنازہ سے الوداع اس کی حفاظت اور اقامت کی تاکید بھی کثرت سے قرآن میں مذکور ہے اور اس کے ترک پر وعید شدید بھی قرآن اور احادیث میں موجود ہے۔ نماز عاقل اور بالغ آدمی عورت پر فرض ہے۔ جب تک عقل سلیم انسان میں قائم ہوگا۔ نماز معاف نہ ہوگی۔ اسلام نماز کی کمیت اور کیفیت میں ترمیم کی گنجائش ہے لیکن ترک کرنے کی اجازت نہیں ہے حالت قیام میں طاقت نہیں تو لیٹ کر اگر ایسا بھی نہیں تو اشارہ کے ساتھ میدانِ کارزار میں عین معرکہ کی حالت میں باجماعت کا حکم چار کی دو اور ایک رکعت کی بھی گنجائش ہے۔ یہ صرف رباعی (ظہر عصر عشاء) نماز میں ثنائی (فجر) اور ثلاثی (مغرب) میں اجازت نہیں۔

سیدنا عمر بن خطابؓ نے اپنے علاقہ کے گورنروں کو مکتوب ارسال کیا تھا کہ ان اہم امورکم عندی الصلوٰۃ میرے نزدیک تمہارا اہم ترین کام نماز ہے۔ جس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے ترک کر دیا۔ اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں لَا حَظَّ فِی الْاِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ (مشکوٰۃ) ۔ البدایہ والنہایہ ۔ کتاب الصلوٰۃ ابن قیم

وعیدِ شدید

نظامِ اسلام کے داعی سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ باجماعت ادا نہیں کرتے میرا جی کرتا ہے کہ میں ان کے گھروں کو آگ سے جلا دوں لیکن مجھے عورتوں اور بچوں کا احساس ہے۔ مشکوٰۃ عربی

نماز جمعہ کے ترک کرنے پر

ارشادِ نبوی ہے کہ جو لوگ جمعہ کی نماز میں شریک نہیں ہوتے میرا جی کرتا ہے کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دوں لیکن خواتین اور بچے اس امر سے مانع ہیں۔ (بچے اور خواتین مساجد میں نماز ادا کرنے کے مکلف نہیں)

تربیت صبیان نابالغ بچوں کی عمر سات برس کی ان کے متعلق حکم دیا کہ انہیں نماز کی تلقین کرو اور جب دس برس کے ہو جائیں تو انہیں مار پیٹ کر نماز پڑھاؤ۔

حدیث (ابوداؤد)

اربابِ اختیار کو اقامتِ نماز کا حکم

صاحبِ شریعت نے اربابِ اختیار کو ربانی حکم سے آگاہ کیا کہ ان کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ نماز کو قائم کریں اور نماز زکوٰۃ کو رائج کریں۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا پروگرام طے کریں کیونکہ نماز اسلام کی روح کے ساتھ ساتھ شعارِ توحید ہے۔ اسلامی اور اصلاحی معاشرہ کی تشکیل نماز سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔ ورنہ اور کوئی شکل نہیں ہے۔ اقامتِ نماز ذکر باری تعالےٰ ہے۔

ربانی ذکر سے ہی معاشرہ کو استحکام اور استقلال نصیب ہوتا ہے۔

تمام پریشانیوں کا علاج نماز

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام جب بھی انہیں کوئی بھی پریشانی ہوتی تو نماز کو قائم کرتے جس سے ذہنی پریشانی کا فور ہو جاتی جناب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب فاقہ پاتے تو اپنے اہل کو حکم دیتے "الصلوٰۃ الصلوٰۃ" نماز قائم کرو۔

ارشادِ ربانی استعینوا بالصبر والصلوٰۃ

اہل ایمان کو حکم دیا کہ صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔

ارشادِ نبویؐ! جب انسان کو گھبراہٹ لاحق ہو تو دو رکعت نماز ادا کرے۔

وصیت نبویؐ آپؐ کی آخری وصیت الصلوٰۃ الصلوٰۃ تھی کہ نماز کو قائم کرنا نماز کو قائم کرنا۔

ابنائے اسلام سے اللہ تعالےٰ نے وعدہ کیا کہ تمہیں خلافت ارضی اس شکل میں ملے گی۔ اگر تم نے نماز کو قائم کیا۔ اور میری عبادت میں کسی کو شریک نہ کیا (پ۱۸) دراصل وارثانِ خلافت، وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو ایمان کے ساتھ نیک عمل بھی کرتے ہوں۔

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ

اِنسان کی خدمت کے لئے نظامِ زکوٰۃ کو ایسے انداز سے نافذ کیا کہ وہ طبقہ جو خوشحال ہے۔ وہ اپنی سالانہ آمدنی سے نصاب زکوٰۃ کے تحت اپنے مال کو دُنیا میں پاک کرے اور آخرت میں ابدی راحت سے سرشار رہے۔ اسلام نے نظامِ زکوٰۃ کا ایک نصاب مقرر کر دیا تاکہ کوئی شخص کسی بھی دُور میں کسی قسم کی تکلیف اور دقت محسوس نہ کرنے پائے۔

سونا ½۷ تولہ، چاندی ۵۲ تولہ، رکاز مال مدفون میں خمس ⅕ بکری ۴۰، اونٹ ۵، شہد دس مشک میں ایک مشک "مویشی اور پیداوار میں ½۲، ۱/۲۰، ۱/۱۰ مقرر کیا۔

مصارفِ زکوٰۃ

اِسلام نے زکوٰۃ کی تقسیم کے لئے کسی کو اختیار نہ دیا اور نہ ہی کسی انسان کے فیصلہ کو پسند فرمایا بلکہ قرآن پاک میں مصارف زکوٰۃ کی تفصیل سے بیان کر دی۔

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (پ)

زکوٰۃ کا مصرف صرف اور صرف "فقیروں" ۲۔ مساکین ۳۔ محصل زکوٰۃ ۴۔ تالیف قلوب۔ ۵۔ غلاموں کے آزاد کرنے کے لئے ۶۔ چٹی والوں کے لئے ۷۔ اللہ کی راہ میں ۸۔ مسافروں کے لئے یہ الٰہی فریضہ ہے۔

ربانی حکم! خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔

آپ (جناب محمد کریمؐ) ان کے اموال سے زکوٰۃ لیں انہیں پاک کیجئے اور ان کا تزکیہ نفس کیجئے اور ان کے حق میں دعاء فرمائیے۔ کیونکہ آپ کی دعاء ان کے لئے باعث تسکین، اللہ تعالیٰ سُننے اور جاننے والا ہے۔

یاد رہے زکوٰۃ کا مال چونکہ لوگوں کی میل کچیل ہے۔ اس لئے سیدنا جناب محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس میں حصّہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے سیدنا حسنؓ کو زکوٰۃ کی ایک کھجور اٹھانے سے روک دیا اور فرمایا انها لا تحل لمحمد ولا لآل محمد یہ مال جناب محمد اور آل محمد کے لئے حلال نہیں۔ (بلوغ المرام)

عدم ادائیگی زکوٰۃ پر وعید شدید!

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب عمرؓ کو زکوٰۃ کی وصولی کے لئے ابن جمیل، خالد اور ثعلبہ انصاری کی طرف روانہ کیا۔ ثعلبہ نے ارشادِ نبوی اور ربانی حکم کو مَا هٰذِهِ إِلَّا جِزْيَةٌ اواخت الجزية یہ زکوٰۃ ٹیکس ہے یا ٹیکس جیسی کہہ کر صاف صاف انکار کر دیا۔ سیدنا عمرؓ نے واپسی پر رپورٹ دی تو آپؐ نے ثعلبہ کے انکار پر تین بار فرمایا ویحك یا ثعلبه ثعلبه ہلاک۔ اور تباہ ہو گیا۔ اس بددعا کے بعد ثعلبہ اطلاع ملتے ہی آپؐ کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا۔ میری زکوٰۃ قبول فرمالیں۔ آپؐ نے اسے قرآن کے فیصلہ کے تحت انکار کر دیا اور صاف صاف بتا دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زکوٰۃ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور قیامت تک آپ کے دل پر نفاق کا ٹھپّہ لگا دیا ہے۔ فاعقبهم نفاقا (پ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتیجہ! معلوم ہوا کہ منافق کی زکوٰۃ عند اللہ مقبول نہیں۔

ارشادِ نبوی ﷺ:- جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے گا۔ ہم اس کا ۱/۲ حصہ مال ضبط کر لیں گے۔

مانعینِ زکوٰۃ اور صدیق اکبرؓ

جب اہلِ عرب نے ارتداد کی راہ اختیار کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کو بیت المال میں جمع کرانے سے انکار کر دیا تو آپ نے فرمایا۔ واللہ لو منعونی عقالا او عناقا کانوا یؤدونھا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلتھم علیٰ منعہ (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کر دیا جسے وہ آپ کے پاس جمع کرایا کرتے تھے تو میں ان سے عقال اونٹ یا بکری کا بچہ ضرور بالضرور لوں گا اور جو زکوٰۃ روک رکھے گا۔ اس سے قتال کروں گا۔

بیت المال زکوٰۃ کی حفاظت اور مصرف!

اس شکل میں مستحسن ہوگا جب اسے بیت المال میں جمع کرا دیا جائے اور اس کی مد کی مستقل آمدنی کو مستحق افراد پر صرف کیا جائے۔ بیت المال کی تشکیل اسلامی حکومت ہی صحیح خطوط پر ترتیب دے سکتی ہے۔ اس انداز سے غربت اور افلاس کا خاتمہ صرف نظامِ زکوٰۃ ہی سے پوری طرح ہو سکتا ہے۔

اسلامی حکومت اور غیر مسلموں کے حقوق!

اسلامی حکومت کے فرائض میں غیر مسلموں کے حقوق کا تحفظ کرے۔ عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں یہود و نصاریٰ مجوس سے خراج لیا جاتا ہے اور اگر ان پر کوئی زیادتی کرتا تو زیادتی کرنے والے کو سزا دی جاتی۔

صدقۃ الفطر اور مساکین!

ماہِ رمضان کے روزہ کی فرضیت اسلام میں مسلمہ ہے اس ماہ کے لیل و نہار عبادت کے گردانے جاتے ہیں اور اس میں فرائض کو ستر گنا اور نوافل کو فرائض کا

ملہ تر انو بند ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقام دیا جاتا ہے۔ روزہ رکھوانا اور افطار کرانے کے اجر میں کسی قسم کی کمی واقع نہیں ہونے دی جاتی۔ ناقص صوم' روزہ کو توڑنے والے پر کفارہ رکھا گیا۔ اس میں بھی انسانی خدمت بدرجۂ اتم موجود ہے۔ ۱۔ دو ماہ کے مسلسل روزے۔ ۲۔ ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا۔

عید الفطر سے قبل صدقۃ الفطر کا اخراج ہر چھوٹے بڑے غریب' امیر' مرد و زن پر فرض قرار دیا اور اس کا مصرف "مساکین" کو قرار دیا۔ حتیٰ کہ اس روز میں غریب بھی امیر ہو جائے تو وہ بھی صدقۃ الفطر نکالے۔

عیدالاضحےٰ اور مساکین!

ماہ شوال تا دس ذی الحجہ ستر ایام کے بعد ارباب ذی استطاعت کو حکم دیا کہ دس ذی الحجہ کو قربانی کے لئے جانور ذبح کریں۔ اس جانور کا ثلث اور کھال' چمڑا' اور ان جانوروں کا متعلقہ سامان رسی وغیرہ' مساکین کے سپرد کر دی جائے۔ قربانی دینے والا جانور کی کھال وغیرہ فروخت کر کے گھر نہیں استعمال کر سکتا۔ ہاں رفاہ عامہ کیلئے بوکا یا خود مصلی بنانے وغیرہ اجازت نہیں۔ قربانی کا گوشت مستحق افراد کو بقدر ضرورت دیا جائے۔ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی جلتی کو حکم دیا کہ میرے قربانی کے اونٹوں کے جلال اور چمڑا مساکین کے سپرد کر دیں۔

عقیقہ:۔ بچہ اور بچی کا عقیقہ کرنے پر اس کے سر کے بال مونڈنے کے بعد ان بالوں کا چاندی کے ساتھ وزن کیا جائے اور وہ چاندی مساکین کے سپرد کر دی جائے۔

کفارہ قسم

جب کوئی مرد و زن قسم اٹھالے اور اس قسم کو توڑ ڈالے تو اسلام نے اس کا کفارہ دس مساکین کی خوراک یا تین روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ (سورۃ مائدہ پ۷)

کفارہ تاوان

شریعت نے اگر کسی پر اسلامی حدود کے نقض پر کوئی تاوان مقرر کیا تو اس میں بھی مساکین کا حق ہے۔ کفارہ ظہار میں ساٹھ مساکین کی خوراک تاوان مقرر کیا ہے۔

صدقہ تجار! تاجر حضرات کو حکم دیا گیا کہ وہ صدقہ کیا کریں تاکہ لغزش اور کوتاہی کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازالہ ہو جائے اور سائل کی امداد ہو گی۔

حق مال

زکوٰۃ کے علاوہ انسان کی دولت میں حق ہے کہ وہ خیرات کرے۔ خیرات کے سلسلہ میں بخل سے کام نہ لے!

وصیت!

انسان اپنے مال سے غیر وارث حضرات کے لئے کل جائیداد سے تیسرا حصہ وصیت کرے تاکہ غربا اور مساکین کی امداد ہو سکے۔

حق حصاد۔ ارباب باغ۔ وآتوا حقہ یوم حصادہ

جس دن کوئی انسان اپنے باغ کے پھل توڑے مساکین کا اس سے تعاون کرے۔

حق ضیف مہمان کا حق

اسلام نے مہمان کا تین دن کے لئے حق رکھا ہے اس کی پوری خدمت کی جائے۔ اور اگر مہمان کی ضیافت میں بخل کیا جائے تو مہمان کو حق ہے کہ اہل خانہ سے تلخی سے پیش آئے، ربانی اجازت لا یحب اللہ الجھر بالسوء من القول الا من ظلم اللہ تعالےٰ بدکلامی کو پسند نہیں کرتا۔ مظلوم کو اجازت ہے۔

حق الجوع بھوکے کا حق

اگر کوئی شخص بھوک اور فاقہ میں ہے تو اسے اسلام نے اجازت دی کسی کے باغ سے بقدر سد رمق کھا سکتا ہے لیکن ساتھ اٹھا کے لا نہیں سکتا!

حق محصور فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں کام کرنے والے)

جو لوگ اسلامی نظام کی ترویج اور اشاعت میں مصروف ہوں۔ ان کی خدمت مسلمانوں پر حق بنتا ہے۔

پڑوسی کا حق!

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ پڑوسی کے لئے اپنے گھر کے سالن میں خواہ وہ حلال جانور کے پائے کیوں نہ ہوں۔ اس میں پانی ڈال کر شوربہ زیادہ کر لیا کرو (حدیث)

مشکوٰۃ ج ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالِ غنیمت

غنیمت کی تعریف یہ ہے کہ جو مال کفار سے جنگ کرنے پر فتوحات کی شکل میں ملے اسے غنیمت کہتے ہیں۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ!

(پ۱۰ توبہ)

مالِ غنیمت کا ۵/۱ پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ۲۔ اقرباء، ۳۔ یتامیٰ، ۴۔ مساکین، ۵۔ مسافروں کا حق ہے۔

مالِ فئی اور انفال

تفسیر فئی :۔ جو مال کفار سے بغیر قتال کے حاصل کیا جائے وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا "پ۲۸ سورۃ حشر"

جو اللہ تعالیٰ نے بستی والوں سے مالِ فئی دیا ہے۔ بس وہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریمؐ اقرباء یتامیٰ مساکین اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ یہ مال صرف اور صرف اغنیاء کے پاس نہ رہے جو مال تمہیں رسولؐ دیں اسے قبول کر لو اور جس سے روکیں اس سے رُک جاؤ۔

مالِ انفال

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (پ۹) آپؐ سے لوگ سوال کرتے ہیں۔ انفال کے لئے تو آپ انہیں جواب دیجئے۔ کہ یہ مال اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حق ہے۔ انفال اس مال کو کہتے ہیں جو بغیر جہاد کے حاصل ہو!

اسلام کا نظامِ اخلاقیات

اسلام نے اربابِ اسلام کو اخلاقی ضوابطِ تعلیم سے نوازا کیونکہ تہذیبِ اخلاق سے ہی اعلیٰ معاشرہ کی تشکیل ہو سکتی تھی۔ آپؐ نے اپنی بعثت کا مقصد ہی مکارمِ اخلاق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو قرار دیا اور ساتھ ہی فرمایا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جنت میں اعلیٰ اخلاق والے داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپؐ کے اعلیٰ خلق کی تعریف بیان کی۔ سیدہ عائشہؓ نے قرآن عظیم کو آپ کا خلق قرار دیا یعنی قرآن ہی انسانی اخلاق کا اعلیٰ معیار اور کامل معلم ہے۔

۱۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ!

ایمان والو! یاد رکھو کوئی دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ہو سکتا ہے۔ دوسری قوم ان سے بہتر ہو اور اسی طرح کوئی عورت دوسری عورت سے ٹھٹھہ نہ کرے ہو سکتا دوسری ان سے بہتر ہووے۔

۲۔ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۲۶)

اور کسی پہ الزام مت لگاؤ اور نہ ہی کسی کو الٹ لقب سے یاد کرو کسی کا برا نام لینا بدعمل ہے اور جو شخص ان امور سے توبہ نہ کرے گا وہ ظالم ہوگا۔

۳۔ اِجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ اہل ایمان تمہیں گمان سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ بعض گمان بعض دفعہ موجب گناہ بن جاتا ہے۔

۴۔ وَ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اور نہ ہی کن سوئیاں لو، اور نہ ہی ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ غیبت کرنا ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھالے۔ حالانکہ ہر شخص مردہ بھائی کے گوشت کھانے کو ناپسند کرتا ہے۔ جناب رسول کریمؐ نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (حدیث)

۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ مومن ہی آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ آپس میں (اختلاف کی صورت) رونما ہو تو بھائیوں کی صلح کرا دیا کرو۔ اس سلسلہ میں تقویٰ کا خیال رکھنا

۶۔ اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوْۤا!

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لائے تو اس کی پوری پوری تحقیق کر لیا کرو۔ ہو سکتا ہے۔ لاعلمی کی شکل میں تم ندامت کا شکار ہو جاؤ۔

اصلاح بین الناس

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

انسانوں کی زیادہ نجی باتوں میں کوئی بھلائی نہیں ہاں صدقہ کرنے کا حکم کرنا۔ یا معقول بات کا حکم کرنا۔ یا لوگوں کی صلح کرانا۔ یہ امور جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لئے کریگا۔ ہم اسے اجرِ عظیم سے نوازیں گے۔

تین امور میں کذب کی اجازت!

اسلام نے بنی نوع انسان کے باہمی ربط پر بہت زور دیا ہے کیونکہ اختلاف اور انتشار سے قوت پارہ پارہ ہو جاتی ہے۔ اور انسان کی شان و شوکت میں زلزلہ پیدا ہو جاتا ہے اجتماعیت کے بقاء کے لئے جھوٹ کو جائز قرار دیا ہے۔ ۱۔ جنگ میں۔ ۲۔ لوگوں کے مابین صلح کرانے میں ۳۔ انسان کا اپنی بیوی سے اور بیوی کا اپنے خاوند سے بات کرنا۔ ایک مقام میں آپؐ نے فرمایا جو شخص لوگوں میں صلح کی خاطر فریقین کے درمیان اپنی طرف سے بات میں ترمیم و اضافہ کرتا ہے۔ وہ کذّاب جھوٹا نہیں ہے۔

وبالِ کلام! انسان کی ہر کلام میں وبال ہے۔ ہاں ذکر الٰہی یا امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں نہیں!

نظامِ مصطفےٰ اور نفاق!

سرزمینِ عرب کے دو مقام مکہ اور مدینہ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی ارباب مکہ شرک بدعات میں مبتلا تھے۔ ان امراض کے باوجود وہ نفاق کی خصائل سے بالکل پاک تھے۔ سرزمینِ مدینہ میں یہود و نصاریٰ تھے۔ ان میں شرک اور بدعت اور سماوی کتب میں تحریف جیسی امراض تھیں اور وہ نفاق سے پاک تھے سب سے پہلا شخص جس نے سرزمینِ عرب کے مرکزی شہر مدینہ میں نفاق کی اساس[۱] رکھی۔ وہ عبداللہ بن ابی تھا۔ اسلام

[۱] تفسیر ابن کثیر عربی ج ۱ ص ۳۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مستند اور مسلم تاریخ قرآن سے معلوم ہوتا ہے۔ اس شخص سے پہلے نفاق کا نام و نشان تک نہ تھا۔ یہی پہلا شخص تھا جس نے نظامِ مصطفیٰ اور ابناء اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے کے ساتھ ساتھ مدینہ میں اعلان کر دیا تھا کہ کوئی شخص بھی نظامِ مصطفےٰ کے علمبرداروں اور صاحب رسالتؐ پر اپنا مال خرچ نہ کرے بلکہ ان کا سامان رسد بند کر دے۔ خود بخود یہ لوگ فاقہ کا شکار ہو کر مدینہ سے کوچ کی راہ اختیار کریں گے۔ اللہ تعالےٰ نے اس منافق کی تمام ترمساعی کو یوں ختم کر دیا۔ وَلِلّٰہِ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین اور وللہ خزائن السمٰوٰت والارض[۱۱] عزت اللہ کا حق ہے اور اس کے رسول کریمؐ اور اہل ایمان کا آسمان اور زمین کے خزائن پر اللہ تعالےٰ کا قبضہ ہے۔ غرضیکہ ملتِ اسلامیہ کے شیرازہ کو بکھیرنے کی سعی میں عبداللہ بن ابی نے بڑی کوشش کی۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اس کی تمام ترمساعی نیست و نابود کر دیا۔ اور اسلام کے علم کو تا قیامت سرنگوں نہ ہونے دیا! اور نفاق کے علم کو مابھم بمؤمنین کے نام سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا۔ اور آخرت میں درک اسفل کا مہمان بنا دیا۔

نفاق۔ کی تعریف یہ ہے کہ خیر کو ظاہر کرنا اور شر کو چھپانا۔ ۲۔ ایمان کو ظاہر کرنا اور کفر کو چھپانا ۳۔ قول اور فعل میں تضاد کا نام نفاق ہے۔ نفاق کی دو اقسام ہیں۔ ۱۔ نفاقِ اعتقادی! یعنی جس کے عقیدہ میں نفاق ہو اور کلمہ محض تحفظ جان کے لئے زبان سے ادا کرتا ہو۔ منافق ہمیشہ آگ میں رہے گا۔ اللہ تعالےٰ نے ایسے شخص کو کذاب فرمایا۔

۲۔ نفاقِ عملی! وعدہ میں خلاف ورزی امانت میں خیانت، بات بات پر جھوٹ بولنے والا گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہوگا۔

منافقین کی پوری پوری زندگی کی تفصیل سورۃ المنافقون[۲۸] سے ملاحظہ کریں۔ منافق کا عقیدہ شک اور شبہ سے بھرپور ہوتا ہے۔ جس کی بناء پر اسکی زندگی کا کوئی عمل بھی استقلال اور استحکام والا نہیں ہوتا۔ اور اس کی زندگی یاس اور حسرت، حسد اور بغض سے معمور رہتی ہے۔ امانت، دیانت، اخلاص سے عاری ہوتی ہے۔ منافق کی نماز ریاء کاری کا شعار ہوتی ہے۔ جس کے باعث وہ نماز کی لذت سے محروم، کاہلی اور سستی کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمبردار ہوتا ہے۔ ایسے ہی نمازیوں کو فویل للمصلین الذین ھم عن صلاتھم ساھون الذین یراؤن ویمنعون الماعون کے اوصاف سے عوام کو مطلع کیا ہے۔ نماز سے غافل ریاکاری کرنے والے اور لوگوں کو ضرورت کی اشیاء نہ دینے والے ہی ہلاکت کے حقدار ہیں! منافق چونکہ شاطر ہوتا ہے اور عبادت اور سیاست میں شاطرانہ نظام کی ترجمانی کرتا ہے اسی بناء پر منافق کی سزا جہنم کے طبقہ درک اسفل کو تجویز کیا ہے۔ منافق ہمیشہ ہدایت کے مقابلہ میں خسارہ کو ترجیح دیتا ہے۔ منافقین اہل ایمان کی عملی زندگی صدقات اور خیرات میں طعن کرنے میں پیش پیش رہتے تھے! انہی کے بارے میں ہے اولئك الذین اشتروا الضلالۃ بالھدیٰ فما ربحت تجارتھم!

اسلام کا نظام عدل

اسلام نے انسانیت کی تعمیر اور تہذیب کے لئے عدل کے نظام کو قائم کیا تاکہ کسی کو شک وشبہ کی گنجائش باقی نہ رہے۔ اور ہر شخص کو انصاف ملنے پر امن وسکون اور راحت کی شمع فروزاں نظر آئے۔

۱۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰہُ اَوْلٰی بِھِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْھَوٰٓی اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا (پ ۔ نساء)

ایمان والو! تم انصاف قائم کرنے والے بن جاؤ۔ اللہ تعالےٰ کے گواہ رہو اگرچہ وہ شہادت تمہاری ذات پر، والدین پر اور قریبی رشتہ داروں پر، اگر کوئی دولت مند یا فقیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اولیٰ ہے اھوا نفس کے تحت عدل سے اعراض نہ کرنا اگر تم نے اعراض کیا یا رُخ بدل لیا اللہ تعالےٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

عادلانہ کلام!

اِذا قلتم فاعدلوا ولو کان ذا قربیٰ جب تم کوئی بات کرو تو انصاف کرو اگرچہ وہ شہادت قریبی رشتہ دار کے لئے ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعْدِلُوا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى عدل کرو کیونکہ عدل تقویٰ کے قریب ترین ہے۔
انّ اللہ یامر بالعدل والاحسان اللہ تعالیٰ تمہیں عدل اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے۔ وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بالعدل ان اللہ نعما یعظکم بہ۔ اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین نصیحت کرتا ہے۔

صحابہ کا عدل سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب عبداللہ بن رواحہ رض کو اھل خیبر کی کھجوروں کی فصل کا اندازہ کرنے کے لئے روانہ کیا۔ تو انہوں نے پروگرام بنایا۔ ان یرشوہ اسے ہم رشوت سے نوازتے ہیں۔ تاکہ قاصد اس طریقہ سے اندازہ میں نرمی برتے گا۔ جب انہوں نے آپ سے اس موضوع پر گفتگو کی تو آپ نے فرمایا۔ واللہ لقد جئتکم من عند احب الخلق الی اللہ ولانتم ابغض الیّ من اعدادکم القردۃ والخنازیر وما یحملنی حبی ایاہ وبغضی لکم علی اللہ ان لا اعدل بینکم۔

واللہ! میں اس شخصیت کا نمائندہ ہوں جو پوری کائنات سے مجھے زیادہ محبوب ہے اور میں تمہیں نفرت کی نگاہ دیکھتا ہوں۔ تم ایسے دشمن بندر اور خنزیروں سے مجھے آپ کی اور تمہاری ناراضگی عدل سے نہیں روک سکتی تو موصوف نے اس پر کہا کہ مجھے تم سے اس لئے نفرت ہے کہ تم مجھے انصاف کرنے سے روکتے ہو عدل کے باعث آسمان اور زمین قائم ہے۔ (ابن کثیر ص۵۶۵ ج ۱)

دوم:۔ سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب معاذ اور ابو موسیٰ رض کو یمن میں عامل بنا کر روانہ کیا۔ انہیں حکم دیا یسّرا ولا تعسرا بشرا ولا تنفرا تطاوعا ولا تختلفا۔

(ج ۱ ص۳۵۲)

اہل یمن کے ساتھ نرمی سے پیش آنا سختی نہ کرنا۔ انہیں خوشخبری دینا۔ نفرت نہ دلانا اور آپس میں راہ اعتدال اختیار کرنا کسی قسم کا آپس میں اختلاف نہ کرنا۔

امام عادل کی دعا: جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ثلاثۃ لا ترد دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوتهم الامام العادل والصائم حتی یفطر ودعوۃ المظلوم (مسند احمد)

تین اشخاص کی دُعا شرف قبولیت سے محروم نہیں رہتی۔ ۱۔ امام عادل ۲۔ روزہ دار ۳۔ مظلوم

عدل امانت میں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ادّ الامانۃ الی من ائتمنک ولا تخن من خانک (ترمذی۔ بلوغ المرام۔ باب العاریہ ۱۸۹)

جو انسان آپ کو امین بنائے اسکی امانت کو پورا ادا کرو۔ اور جو تیری خیانت کرے اس کی خیانت نہ کرنا۔ (عدل کا تقاضا یہی ہے)

حرقوص نامی نے ایک موقعہ پر جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مال تقسیم کر رہے تھے۔ تو اس نے پیچھے سے آواز دی کہ یہ تقسیم عادلانہ نہیں آپ نے سنتے ہی فرمایا تجھ پر افسوس ہے میرے بعد کون عدل کرے گا! ان لم اعدل فمن یعدل؟ اگر میں عدل نہیں کرتا تو کون عدل کرے گا۔ بعدہٗ فرمایا۔ اس قسم کے افراد سے محتاط رہنا۔ کیونکہ یہ لوگ قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن اُن کے حلقوم سے نیچے نہ اُترے گا۔ اور یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کی سزا قتل ہے[ا] اس کی مزید تشریح ومن یلمزک کے تحت ملاحظہ کریں۔ اسلام کا نظام عدل ہی تھا۔ جس کے باعث قلیل عرصہ پر اسلامی عدل کی شہرت پورے عالم میں پھیل گئی۔

انبار اسلام کو حکم دیا، تمہاری عزت تمہارا مال تمہاری جان اس طرح ہی قابل احترام ہے۔ جس طرح حرمت کے مہینوں کی سی ہے۔ غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا۔ آپس میں قتل نہ کرنا اور نہ ہی اختلاف کرنا!

محرّمات اور اسلام

اسلام نے انسانیت کی تہذیب اور تربیت کے لئے جو چیزیں اس کے بدن اور ایمان کو نقصان کا باعث بنتی تھیں۔ انہیں حرام قرار دیا۔ اگرچہ وہ کتنی لطیف اور لذیذ ہی کیوں نہ ہوں؟

ا۔ تفسیر ابن کثیر ۳۶۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُوم کے بادشاہ ہرقل نے ابوسفیان سے بذریعہ ترجمان گفتگو کرتے ہوئے سوال کیا تھا؟ کہ وہ کن چیزوں سے روکتا ہے! ابوسفیان نے جواب دیا ینھانا عن المیتۃ والدم وما اھل لغیر اللّٰہ بہ سور کا گوشت مُردار دم مسفوح اور غیر اللہ کی طرف منسوب شدہ اشیاء کے استعمال سے روکتا ہی نہیں۔ بلکہ انہیں حرام قرار دیتا ہے۔

مُحرّمات اور قرآن

حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَآ اُھِلَّ لِغَیْرِ اللّٰہِ بِہٖ وَالْمُنْخَنِقَۃُ وَالْمَوْقُوْذَۃُ وَالْمُتَرَدِّیَۃُ وَالنَّطِیْحَۃُ وَمَآ اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِکُمْ فِسْقٌ اَلْیَوْمَ یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ... اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَۃٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (پ ۶ مائدہ ج ۲۔ ابن کثیر)

ترجمہ:۔ تم پر حرام کیا گیا ہے مُردار، خون ذبیحہ، سور کا گوشت اور غیر اللہ کے نام پر منسوب کردہ گلا گھونٹا ہوا، لاٹھی سے مارا ہوا، پہاڑ سے گر کر مرنے والا، سینگ سے مارا ہوا اور جو درندے نے کھا لیا۔ ہاں جس کو تم نے ذبح کر لیا وہ حلال ہے۔ اور جو تھانوں پر ذبح کیا گیا وہ بھی حرام اور یہ کہ تیر سے قسمت آزمائی یہ نافرمانی ہے۔ آج کافر مایوس ہیں کیونکہ دین مکمل کو میں نے تمہارے لئے مکمل کر دیا۔ اور اپنی نعمت تم پر پُوری کر دی اور اسلام کو دین بنا کر تم پر راضی ہو گیا۔ جو شخص مجبور ہے گنہگار نہیں وہ فاقہ کی حالت میں محرمات کو کھا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

اسلام کا آغاز شرک کے خاتمہ پر اور تکمیل شرک کے خاتمہ پر ہوئی اور یہ سب احکام انسانیت کی تعمیر اور تنویر کے لئے تھے۔

مَیْتَہ:۔ وہ حلال جانور جو بغیر ذبح اور شکار کرنے کے مر جائے، کیونکہ مُردار جانور دین اور بدن کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے اس بنا پر اسے حرام قرار دیا لیکن مچھلی کو حلال قرار دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَم:- وہ خون جو جانور ذبح کرتے وقت نکلتا ہے۔ وہ حرام ہے۔ سیّدہ عائشہ رضؓ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتی ہیں کہ آپؐ نے عن الدم السافح' ذبیحہ کے خون سے منع کیا۔

لحم خنزیر:- سُور کا گوشت' سور جنگل کا اور پالتو دونوں حرام ہیں' سور کے تمام اجزاء حتیٰ کہ چربی بھی حرام ہے۔ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے شراب' خنزیر' مُردار اور بتوں کی تجارت کو حرام قرار دیا۔ اس پر کسی نے آپؐ سے سوال کیا گیا کہ مُردار جانور کی چربی سے کشتیوں کی پالش کی جاتی ہے اور چمڑوں کو رنگا جاتا ہے۔ اور چراغ جلائے جاتے ہیں' آپ نے فرمایا ایسا کرنا حرام ہے یہود و نصاریٰ نے ربانی حرام کرد، اشیاء کو حلال کر لیا۔ اللہ تعالےٰ انہیں ہلاک کرے۔

(بلوغ المرام، کتاب البیوع ج ۲)

منخنقۃ:- وہ جانور جو عمداً یا اتفاقی طور پر گلا گھُٹ جانے سے مر جائے یہ بھی حرام ہے۔

موقوذۃ:- جو جانور بھاری ثقیل چیز سے غیر دھاری دار کی ضرب سے مر جائے وہ حرام ہے۔ اہلِ عرب جاہلیت میں جانور کو لاٹھیوں سے مار دیتے، بعدہٗ مُردار کو کھا لیتے اسلام نے اسے حرام کر دیا۔ اسی طرح متردیۃ پہاڑ سے گر کر مرنے والی نطیحۃ جس کا سینگ ٹوٹ جائے اور وہ مر جائے حرام ہیں۔ (ابن کثیر ص ج ۲)

انصاب ج نصب:- استھان (۲) اہلِ عرب نے ایسے پتھر متعین کر رکھے تھے جن کے پاس اپنی قربانیاں کیا کرتے تھے، ایسی جگہ کو اسلام نے عبادت کیلئے حرام قرار دیا۔

ازلام ج زلم:- اہلِ عرب نے جاہلیت میں تین قسم کے تیر بنا رکھے تھے جن پر مختلف تحریریں تھیں۔

۱۔ افعل' کام کرو۔ ۲۔ لاتفعل کام مت کرنا۔ ۳۔ غفل۔ غافل رہا۔ اس پر کوئی جرمانہ نہیں۔ بعض نے تیروں کی تحریر یوں بیان کی ہے۔

۱۔ ایک پر امرنی ربی' مجھے رب نے حکم دیا۔ دُوسرے پر مجھے رب نے روکا۔ تیسرے پر جو غافل رہا۔ اس پر کوئی تاوان نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سراقہ بن مالک بن جعشم بیان کرتے ہیں جب ترجمان وحیؐ اور ابوبکر صدیقؓ نے غار سے مدینہ کا رُخ کیا میں تعاقب میں سرگردان تھا تو میں نے تعاقب سے پہلے قسمت آزمائی کے لئے تیروں کا رُخ کیا تو میں جس تیر کو ہاتھ لگاتا تو میں اسے ناپسند کرتا کہ یہ ان کے حق میں ضرر رساں نہ ہوگا! چنانچہ میں نے "قسمت تیر" کا انکار کرتے ہوئے۔ ان کا تعاقب کیا۔ سراقہ نے یہ واقعہ اسلام لانے کے بعد بیان کیا۔ تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص۱۱

عرب میں انصاب کی پوزیشن ایسی تھی جیسا کہ رومی اور فارسی لوگ قبروں کے ساتھ جوا کھیلتے تھے۔ ص۱۱ تفسیر ابن کثیر ج ۲ سورہ مائدہ

اہل عرب نے تقسیم ازلام، تیروں کی خاطر سیدنا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کے ہاتھ میں تیر تھمار کھے تھے! سیدنا جناب محمد کریمؐ نے اس پوزیشن کو دیکھتے ہی فرمایا اللہ تعالےٰ ان کو تباہ کرے۔ حالانکہ انہیں خوب علم ہے۔ سیدنا ابراہیم اور اسمٰعیلؑ تیروں کی تقسیم نہ کیا کرتے تھے، استقسام کا مادہ قسم ہے یعنی تقسیم کرنا! (بخاری بحوالہ ابن کثیر ص۱۱)

خانہ کعبہ کی حرمت اور اہل مکہ

عرب کے مشرکین خانہ کعبہ کا یُوں تو خوب ادب کرتے تھے لیکن مَا كَانَ صلاتهم عند البيت إِلَّا مُكَاءً وَّتصدية۔ گھر میں سیٹیاں اور تالیاں بجاتے یہ ان کی عبادت تھی۔

ھبل کی پُوجا

قریش کا اعظم الاصنام بہت بڑا بُت ہبل تھا۔ جو خانہ کعبہ میں آویزاں تھا۔ اس کے پاس تحائف اور اموال کعبہ رکھے جاتے۔ اسی مقام پر قسمت آزمائی کے تیر موجُود تھے۔ مشکل کے وقت، تیروں پر فیصلہ کرتے تھے۔ (ابن کثیر ص۱۱ ج ۲)

سیدنا ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں عربی بیت اللہ کا ننگے ہو کر طواف کرتے تھے مرد دن کو اور خواتین رات کو ننگی ہو کر طواف کرتیں۔ اور خاتون اپنی زبان سے یوں گویا ہوتی! اليوم يبدو بعضه أو كلّه ما بدا منه فلا احلّه آج کے دن پورا جسم یا بعض ظاہر ہو جائے یا سارا، میں اسے حلال نہیں جانتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام نے ان کی اس تہذیب کو خذوا زینتکم عند کل مسجد سے بدل ڈالا کہ معابد الٰہیہ کا احترام کیا کرو۔ ننگے ہو کر داخل ہو۔ تقویٰ نہیں نجاست تو عقیدہ میں ہے۔

خمر، شراب اور احکام شراب

الخمر ما خامر العقل شراب وہ ہے جو عقل کو مخمور کر دے! (مشکوٰۃ ص ۹۲)

سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ شراب تین بار حرام قرار دی گئی۔ اس کی حرمت کے احکام اسی وقت ہوئے جب آپؐ مدینہ میں تشریف لائے۔ اہل مدینہ شراب نوش کرتے اور جوا کی آمدنی کھاتے تو اس پر اس کی حرمت کی آیات نازل کی گئیں۔

۱۔ یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ یہ لوگ آپؐ سے شراب اور جوئے کے متعلق دریافت کرتے ہیں۔ آپ انہیں جواب دیجئے۔ لوگوں کے لئے اس میں گناہ کبیرہ کے ساتھ ساتھ منفعت بھی بہت ہے۔ اس حکم سے لوگوں نے سمجھا کہ یہ دونوں چیزیں حرام نہیں۔ اسی کے تحت شراب نوش کرتے رہے چنانچہ ایک مہاجر نے مغرب کی نماز کی امامت کرائی تو قرآنی آیات کو نشہ کے عالم میں خلط ملط کر دیا۔ جس پر قدرے شراب پر شدید پابندی یوں عائد کر دی گئی۔

۲۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ!

ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جانا۔ ہاں جب تمہیں علم ہو جائے کہ تم کیا کہہ رہے ہو!

لوگ خوب شراب میں وحشت رہنے لگے تو اس پر پہلے حکم سے شدید حکم دیا گیا۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

ایمان والو! شراب جوا، تھان اور تیر ناپاک ہونے کے ساتھ ساتھ شیطانی عمل ہیں۔ اس سے اجتناب کرو شاید تم فلاح یاب ہو جاؤ۔

شراب حرام ہے اس کی تجارت بھی حرام ہے۔ مشکوٰۃ المصابیح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب ابنِ عباس بیان کرتے ہیں کہ جناب رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کل مخمر خمر، وکل مسکر حرام۔ ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۴ شراب کی حرمت کا یہ حکم نازل ہوا تو ارباب شراب اپنی ایک مجلس میں شراب نوش کر رہے تھے جب مدینہ کی گلی میں منادی سُنی کہ شراب حرام ہو چکی ہے جناب انس بیان کرتے ہیں میں ساقی قوم تھا۔ ابوطلحہ کے حکم سے میں نے تمام کی تمام شراب گلی میں انڈیل دی۔ اس پر اصحابِ رسُول نے سوال کیا۔ اس حکم سے پیشتر شراب نوش کرنے والوں کی کیا سزا اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اِس حکم سے پہلے فوت ہونے والوں پہ کوئی عتاب اور نہ گناہ ہے۔

شراب کے کیس میں ملوث دس ملعون

۱۔ شراب ملعونہ نچوڑنے والا ۲ جس کے لئے نچوڑی جائے ۳ پینے والا ۴، پلانے والا ۵۔ ۶۔ پلائی کرنے والا۔ ۷۔ جس کو پلائی کی گئی ۸ بیچنے والا۔ ۹ خریدنے والا۔ ۱۰۔ اس کی رقم کھانے والا۔ (ارشادِ نبوی۔ ابن کثیر ج ۲ ص ۹۵)

توراۃ میں تذکرہ حرمت شراب کا

توراۃ میں مذکور ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حق کو نازل کیا تاکہ اس سے باطل کو کافور کردے اور اس کے ساتھ ساتھ لعب، مزامیر ذفن کبار یعنی بربط، دف اور طنبورہ اور لعب ولہو شعر گوئی اور شراب کو باطل قرار دیا ہے اور اللہ تعالےٰ نے اپنی عزت کی قسم اٹھائی ہے جس نے شراب کو پیا حرام ہونے کے بعد میں ارباب جہنم کی پیپ پلاؤں گا اور جس نے اسے حرمت کے پیش نظر ترک کردیا اسے میں شراب طہور پلاؤں گا۔
(ابن ابی حاتم۔ تفسیر ابن کثیر ص ۹۶ ج ۲)

حرمت شراب کا اعلان ہوا تو سیدنا عمرؓ فرمانے لگے۔

انتھینا، انتھینا ہم اس سے بے نیاز ہوگئے۔ (ابن کثیر ج ص ۲۵۵)

شراب حرام کیوں؟

انسان اپنی ساخت کے کسی پرزہ سے بھی باخبر نہیں ہے اور نہ ہی انسان اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُنیاوی اور اُخروی انجام پر حاوی ہے' اس کی ساخت کے انجام اندرونی اور بیرونی اُمور پر خالق ہی واقف ہے تو اس نے جو چیزیں اس کے لئے مضر تھیں گو انسان کی حکمت میں وہ مفید تھیں۔ شراب ہاضم ہونے کے ساتھ ساتھ انسان کے عقل کو تیز رکھتی ہے۔ اور انسانی بدن میں نقاہت کے باوجود اسے چوکنا اور ہوشیار رکھتی ہے لیکن عام نشہ میں انسان چونکہ حق و باطل حرام و حلال میں امتیاز نہیں کر سکتا۔ اس کے باعث اسے حرام قرار دیا گیا۔ حرمت سے ہی اس کے تمام منافع اور فوائد کو ختم کر دیا گیا۔ شراب کا نہ سرکہ بنانا جائز اور نہ ہی اسے بطور دوا استعمال کرنا جائز ہے۔

ایک عجیب واقعہ

سیدنا عثمان غنیؓ نے فرمایا کرتے تھے۔ شراب نوش کرنے سے اجتناب کیا کرو کیونکہ یہ اُمّ الخبائث (بُرائیوں کی جڑ ہے) اور ساتھ ہی ایک سابقہ اقوام کے ایک فرد کا تذکرہ بیان کیا کہ وہ نیک آدمی تھا۔ اسے ایک عورت نے کسی کیس کی شہادت کے لئے گھر بلوایا۔ عورت نے فوراً دروازہ بند کر دیا! عورت خوبصورت تھی۔ اور اس کے پاس ایک شیر خوار بچہ تھا۔ اور شراب کا مٹکا بھی موجود تھا! عورت نے اس نیک آدمی سے عرض کیا کہ میں نے تجھے واللہ! کسی شہادت کے لئے نہیں بلایا۔ بلکہ میرا مقصد وحید یہ ہے کہ تین باتوں سے تجھے ایک بات قبول کرنا ہوگا۔
۱۔ میرے ساتھ ہم بستری کر' یا اس شیر خوار بچہ کو قتل کر دے' یا شراب نوش کرے' تو اس نے اس پر غور کیا۔ بالآخر شراب نوش کرنے کے بعد کہنے لگا زیدونی مجھے اور پلاؤ۔ جس کے پیش نظر اس نے زنا اور قتل دونوں کا ارتکاب کر لیا۔ اس لئے شراب سے اجتناب کرو۔ کیونکہ ایمان اور شراب کا آپس میں گہری دشمنی ہے۔ ممکن ہے کہ شرابی اپنے ایمان سے محروم ہو جائے! (سنن بیہقی۔ ابن کثیر ج ۲ ص ۹۷)

سزا شراب

سیدنا محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں شرابی کی سزا جوتا اور کھجور کی چھڑی سے مارنے پر ہوتی تھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ عہدِ ابوبکرؓ میں کھجور اور جوتوں کے مارنے کے ساتھ ساتھ چالیس دُرے لگائے جاتے تھے عہدِ فاروقی میں چالیس دُرے لگائے جاتے تھے لیکن جب شرابیوں نے بغاوت اور سرکشی شروع کر دی تو اسّی دُرے لگائے جاتے تھے۔ بعض روایات میں یُوں آیا ہے۔ کہ اگر شرابی چوتھی بار شراب نوش کرے تو اُسے قتل کر دیا جائے قتل سے قبل اس کے مُنہ پر مٹی ڈالی جائے اور اس کے اس عمل پر طعن کیا جائے گا۔

اِسلامی حکومت کے فرائض میں ہو گا کہ وہ ہر نشہ آور اشیاء پر پابندی لگا دے اور اگر کوئی شخص اس کی خلاف ورزی کرتے پایا گیا تو اُسے شرعی سزا سے گریز نہ کرے تو نتائج سزا سے مفید ہوں گے۔

جوا (میسر)

سیدنا علیؓ فرماتے ہیں کہ شطرنج بھی جُوا ہے (ابن ابی حاتم) مجاہد سفیان اور طاؤس کے قول کے مُطابق جو چیز قمار، جُوا ہے اسے میسر کہا جائے گا۔ حتیٰ کہ بچّوں کا اخروٹ سے کھیلنا بھی جوئے میں شمار ہے۔ اخروٹ انڈا وغیرہ سے کھیلنا بھی میسر کی تعریف میں آتا ہے۔

عبداللہ بن عمرؓ میسر کو جوئے میں شمار کرتے تھے۔ سعید بن مسیب فرمایا کرتے تھے۔

اہلِ عرب کا میسر یہ تھا کہ وہ بکری کو گوشت کے معاوضہ میں فروخت کرتے تھے۔

امام زہری کے بیان مُطابق عرب لوگ اموال اور پھلوں پر تیر رکھ میسر کیا کرتے تھے۔

قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں جو کام انسان کو ذکرِ الٰہی اور نماز سے غافل کر دے وہ میسر میں شامل ہے۔

۱۔ سیدنا ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمام کھیلوں سے اجتناب کرو کیونکہ یہ میسر میں ہیں۔

۲۔ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ من لعب بالنرد شیر جس نے نرد شیر کا کھیل کھیلا۔ اُس نے اپنا ہاتھ سور کے گوشت اور خون سے رنگ لیا۔ (مشکوٰۃ) ایک روایت میں یُوں ہے جس نے نرد شیر کا کھیل کھیلا۔ اس کے بعد وہ نماز ادا کرتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص پیپ اور خون، خنزیر کے گوشت سے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے۔ (مسند احمد / ابن کثیر ج ا ص ۹۳)

ایک روایت میں یوں ارشاد ہے۔ نرد شیر کے ساتھ کھیلنے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ کا نافرمان ہے۔

نتیجہ :۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حرام کردہ اشیاء کے استعمال کرنے سے کوئی فائدہ نہیں نقصان ہی نقصان ہے۔

چور کی سزا

السارق والسارقة فاقطعوا ایدیھما نکالاً من اللہ مرد و زن چور کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان پر ربانی سزا ہے۔

تکریم انسان

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تکریم کے ضوابط مقرر فرمائے۔ دیکھئے اگر کوئی شخص انسان کا ہاتھ کاٹ دیتا ہے۔ تو اسے پچاس اونٹ بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا لیکن وہی انسان اگر بارہ آنے کی چوری کرتا ہے تو اس کے ہاتھ کو کلائی سے کاٹ دیا جاتا ہے تو ظاہر کہ جو شخص ربانی تکریم کی مخالفت کرے گا اور اسے اسلامی سزا کے تحت ہاتھ کٹوانا ہوگا۔

قطع ید

سرزمین مدینہ میں اسلامی سزاؤں کا نفاذ ہوا تھا جس کے پیش مجرم خود بخود اعتراف جرم آپؐ کے سامنے کرتے اور بطیب خاطر سزا قبول کرتے اور آپ کی دعائیں لیتے اور آخرت بہتر بنالیتے۔ آپؐ کے پاس ایک چور لایا گیا۔ آپؐ نے حکم دیا گیا۔ اس کا ہاتھ کاٹ کر کے اس کی گردن میں لٹکا دیا جائے۔

فاطمہ مخزومیہ کا آپؐ نے چوری کے کیس میں ہاتھ کاٹ دیا۔ لوگوں نے سفارش پہ اصرار کیا لیکن آپؐ نے یہ کہتے ہوئے ہاتھ کاٹ دیا۔ لو کانت فاطمة لقطعتھا اگر فاطمۃ الزہرا سے ایسا فعل سرزد ہوتا تو میں اس کا ہاتھ قطع کر دیتا! (حدیث)

اس کا مطلب یہ ہوا کہ اسلام کے نظام میں جرم کی سزا ہے۔ جس سے بھی سرزد ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام میں سزا کی تخفیف

سیدنا عمرؓ کے پاس ایک شخص اپنے غلام کو لایا کہ اس نے میری بیوی کا شیشہ اُٹھایا ہے۔ لہٰذا اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ آپؓ نے فرمایا۔ وھو خادمکم اخذمتاعکم یہ تمہارا نوکر ہے۔ اُس نے تمہارا سامان لیا ہے۔ اس پر قطع ید نہیں، اس کا مطلب یہ تھا کہ اسے معاف کر دو۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اس شیشہ کی قیمت قطع ید کی مقدار پر نہ تھی

عرب میں پہلا چور اور اس کا قطع ید

سرزمین عرب میں دورِ جاہلیت میں قریش نے دُوَیک نامی انسان کو جو بنی ملیح بن عمرو بن خزاعہ کا غلام تھا۔ اس کا ہاتھ کاٹ دیا کیونکہ اس نے سَرَقَ کنزالکعبۃ کعبہ کے خزانہ کی چوری کی تھی۔ (ابن کثیر ج ۲ ص۵۵)

سزا میں رعایت

ارشادِ نبویؐ مجاہدین کے ہاتھ دورانِ غزوہ نہ کاٹے جائیں۔

نبیذ اور واقعہ ابوشحمہ نبیذ کہتے ہیں کھجور کی گٹھلیاں نکال کر پانی میں بھگو کر پی لیا جائے۔ شریعت میں نبیذ کا استعمال تین دن تک جائز ہے۔ بعد میں اجازت نہیں کیونکہ نبیذ تین روز کے بعد نشہ آور ہو جاتا ہے۔ سیدنا عمر بن خطاب کے فرزند ابوشحمہ نے نبیذ نشہ آور استعمال کیا جس پر اسے دُرّوں کی سزا دی گئی۔ سزا بھگتنے کے بعد کافی روز وہ زندہ رہا داعظین نے مشہور کر رکھا ہے کہ عمر بن خطاب نے بیٹے کی لاش پر باقی دُرّے پورے کئے تھے سزا میت پر تو جائز نہیں۔ یاد رہے کہ عبدالرحمٰن کی کنیت ابوشحمہ تھی اور یہ مصر میں غازی تھا۔ فشرب لیلۃً نبیذاً فخرج الی السکر فجاء آل عمرو بن العاص فقال اقم علیّ الحد فلما قدم علی عمر ضربہ واتفق انہ مرض فمات بحوالہ البدایۃ النہایہ

اللآلی المصنوعہ فی احادیث الموضوعہ جلد دوم ص۱۹۸

حدِ زنا

اسلامی تہذیب کو نقصان پہنچانے والا قبیح فعل زنا ہے۔ اس کے لئے اسلام نے اس کی سزا سنگین مقرر کی ہے خصوصاً اس کے لئے جو شادی شدہ ہو گا اور کنوارے کے لئے سزا میں تخفیف ہے معافی نہیں۔ اسلامی معاشرہ کے جب نقوش متقناطیسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتے ہیں تو لوگ کسی صورت میں جرائم کو چھپایا نہیں کرتے بلکہ اپنے سانس کو غنیمت جان کر سزا سے اپنی عاقبت کو سنوارتے تھے اندازہ کیجئے اسلام کی فراست اور زنا پر کہ اس نے زنا پر دو چیزوں کو شرط قرار دیا تاکہ کسی کی جان بلا جرم ضائع نہ ہو جائے۔ مجرم کا اپنا اقرار ۲۔ چار گواہ ورنہ سزا نہ ہوگی۔ سیدنا داؤد علیہ السلام کے دور میں بعض افراد نے ایک عورت کو زنا کے جرم میں موصوف کے پاس کیس دائر کر دیا کہ اس نے کتے کے ساتھ زنا کیا ہے۔ آپ نے فیصلہ صادر فرمایا۔ گواہوں نے گواہی دے دی۔ سیدنا سلیمانؑ نے گواہوں کو الگ الگ بلا کر شہادت لی کہ کتا کس رنگ کا تھا تو ایک دوسرے کے بیانات میں تضاد تھا۔ موصوف نے عورت کو بری کر دیا۔ اور الزام لگانے والوں پر حد تہمت لگا دی۔ (ابن کثیر)

ماعز بن مالک اسلمی نے آپ کی عدالت میں آکر اپنے جرم زنا کے متعلق عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ مجھے پاک کر دیجئے، ایک روایت میں ماعز کے والد نے آپؐ سے ملاقات کی اور عرض کیا کہ میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا تو اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے۔ تو اس سلسلہ میں مسئلہ دریافت کیا تو مجھے کہا گیا ہے اطمینان اسی میں ہے کہ آپؐ کتاب اللہ کا فیصلہ صادر فرمائے۔ آپؐ نے سنتے ہی فرمایا۔ کہ لونڈی اور بکریاں واپس لے لو اور تیرے فرزند کو سنگسار کیا جائے گا۔ فوراً آپ نے فیصلہ سنا دیا اور انہیں حکم دیا کہ کل عورت کے پاس جانا۔ اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے بھی سنگسار کر دینا۔ چنانچہ عورت نے اقرار کر لیا تو اسے سنگسار کر دیا گیا۔

دوسرا کیس: غامدیہ قبیلہ کی عورت آپؐ کے پاس تشریف لائی۔ اس نے اپنے گناہ کی داستان یوں بیان کی میں شادی شدہ اور میرا یہ حمل زنا سے ہے۔ لہذا آپ مجھے حد سے پاک کیجئے۔ آپؐ نے سنتے ہی فرمایا کہ وضع حمل کے بعد آنا تجھ پر حد لگائیں گے لیکن وہ اصرار کرتی رہی کہ فوراً سزا لگ جانی چاہیئے۔ بچہ پیدا ہوا دوبارہ آپؐ کے پاس آئی۔ آپؐ نے اسے حکم دیا۔ اسے دودھ پلاؤ۔ بعد میں سزا دیں گے۔ تیسری بار جب وہ آئی تو اس نے بیٹے کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھما دیا تھا تو ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انصاری نے اس کے سزا قبول کرنے کی بے تابی کو دیکھ کر عرض کیا کہ بچہ کی کفالت میں کر لوں گا۔ آپ اسے سزا دے دیں! چنانچہ عورت کو سزا دی گئی۔

اسلام نے سزا کے لئے مہلت دی ہے لیکن بالکل معاف نہیں کیا۔ ایک معذور جو کہ بیمار تھا اس نے آپ کے عہد میں زنا کر لیا۔ اس کے اقرار پر آپ نے فرمایا ایک کھجور کی چھڑی لو جس میں یک صد پتے ہوں تو بیک ضرب اسے سزا دے دو۔ (شرح السنہ، مشکوٰۃ ج ۲ ص ۳۱۲)

غیر شادی شدہ زن و مرد کی سزا سو کوڑے

اور ایک سال جلا وطن کرنا۔ آپ نے بنو لیث قبیلہ کے ایک مرد کو سو دُرے لگائے تھے۔

شادی شدہ کو سنگسار کرنے کی سزا کا فلسفہ

شادی شدہ چونکہ وہ اپنی لذت سے آشنا ہوتا ہے اور چونکہ زنا کے اثرات اس کے پورے وجود میں سرایت کر جاتے ہیں اس بنا پر پتھروں کی سزا تجویز کی گئی تاکہ اس کے وجود سے گناہ کے جراثیم کو کلی طور پر ختم کر دیا جائے۔

غیر شادی شدہ کو کوڑے لگانے کا حکم اس لئے دیا گیا کیونکہ وہ اپنی فطرتی لذت سے محروم تھا۔ اس لئے اسے رعایت دی گئی۔

سزا سرِ عام:- مجرم کو سزا دیتے وقت کسی قسم کی نرمی اور شفقت کی اجازت نہیں سزا سر بازار دینی چاہیئے تاکہ لوگ اس سزا سے عبرت حاصل کریں۔ ربانی حکم

۱۔ لا تاخذکم بھما رأفۃ فی دین اللہ — مجرم کو سزا دینے میں بالکل نرمی نہ کرنا

۲۔ ولیشھد عذابھما طائفۃ من المؤمنین! مجرموں کو سزا دیتے وقت اہلِ ایمان کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیئے۔ (سورۃ نور پ ۱۸)

اسی دُرے حد تہمت

اگر کوئی شخص کسی مرد اور زن پر تہمت لگا دے۔ گواہ نہ پیش کر سکے تو اس کی سزا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً اسّی درے ہیں۔

تعزیر۔ حد لگانے کی سزا کم سزا ہے جس کی مقدار دس دُرّے ہیں عن ابن عباس قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الرجل لرجل یا یھودی فاضربوہ عشرین واذا قال یا مخنث فاضربوہ عشرین ومن وقع علی ذات محرم فاقتلوہ (مشکوٰۃ ص ۳۱۴ ج ۲)

آپ نے فرمایا جب کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کو یہودی کہہ کر پکارے تو اُسے بیس دُرے کی سزا دو اور اسی طرح اگر اسے خسرہ کہہ دے تو تب بھی بیس دُرّے اور اگر کوئی شخص محرمات ابدیہ (ماں بہن بیٹی وغیرہ) سے زنا کرے تو اسے قتل کرڈالو۔

مُرتدین مفسدین اور محاربین کی سزا

ارشاد نبویؐ من بدل دینہ فاقتلوہ (بخاری) جو شخص دین کو بدل ڈالے اس کی سزا قتل ہے۔

محاربین کی سزا

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (پ ۶ مائدہ)

جو لوگ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ انہیں قتل کیا جائے یا پھانسی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مختلف طریقہ سے (دایاں ہاتھ بائیں پاؤں دایاں پاؤں بایاں ہاتھ) کاٹ دیا جائے یہ ان کی سزا دنیاوی ہے۔ اور آخرت میں انہیں عظیم عذاب ہوگا۔ ہاں اگر وہ ان جرائم کے مواخذہ سے قبل توبہ کرلیں تو یقین کرنا اللہ تعالےٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

سیدنا علی بیان کرتے ہیں کہ جب ایک یہودی عورت جناب نبی کریمؐ کو سب وشتم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کرتی تھی۔ ایک آدمی نے اس کا گلا گھونٹ کر ختم کر دیا تو آپؐ نے اس قاتل کا خون معاف کر دیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

مفارقِ جماعت

جنابِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایما رجل خرج یفرق بین امتی فاضربوا عُنُقَہٗ۔ (مشکوٰۃ) ص ۳۰۸

آپؐ نے فرمایا جو شخص میری امت میں تفریق کے لئے خروج کرے گا۔ اس کی گردن قلم کر دو۔

اسلام میں صرف تین قسم کے مجرمین کی جان اڑانے کا حکم ہے ۔ ۱۔ امتِ مسلمہ میں تفریق کرنے والا۔ ۲۔ شادی شدہ زنا کا مرتکب۔ ۳۔ قاتل نفس۔

ایک اور مجرم جس کے متعلق آپؐ نے فرمایا۔ فاقتلوا الفاعل والمفعول (مشکوٰۃ ص ۳۱۲) جسے تم پالو کہ اس نے عمل قومِ لوط کیا ہے فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر ڈالو۔

قصاصِ قتل!

وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوۃٌ یّا ولی الالباب عقل مندوں قصاص میں تمہاری زندگی ہے

عرب کا دستور اس مسئلہ میں یہ تھا کہ القتل انفی للقتل قاتل کے قتل کرنے میں انتقامی آگ ٹھنڈی ہوتی ہے۔ اسلام نے اس حکم کو برقرار رکھا اور دو احکام کا اضافہ کر دیا۔

۱۔ مقتول کے وارث قاتل کو قتل کرنے کے مجاز۔ ۲۔ قاتل سے دیت لینے کے مجاز ۳۔ قاتل کو معاف کرنے کے بھی مجاز ہیں۔

نقشہ دیت

کَتَبْنَا عَلَیْھِمْ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ (پ ۶)

ہم نے ان پر لکھ دیا کہ جان بدلے جان کے، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت، اور زخموں میں قصاص ہے۔ پس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو شخص معاف کر دے یہ اس کا کفارہ ہوگا۔ جو نازل کردہ قانون کے تحت فیصلہ نہ کریگا وہ ظالم ہے۔ اسے فاسق، کافر بھی کہا گیا ہے۔

جناب ابن عمر ارشادِ نبوی بیان کرتے ہیں۔ جب کوئی ایک شخص کو قتل کر ڈالے اور دُوسرا اسے پکڑ رکھے تو قاتل کو قتل کیا جاوے۔ اور حبس کرنے والے کو جیل میں ڈالا جائے۔ (دارقطنی۔ مشکوٰۃ صفحہ ۳۰۲)

رشوت

اسلام نے رشوت دینے اور لینے والے کو ناری کا حکم دیا ہے۔ قال رسول اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی فی النار (حدیث)

احتکار، ذخیرہ اندوزی

اسلام نے تجارت کی اجازت دی ہے لیکن تجارت کا وہی مال اس نیت سے مارکیٹ میں نہ لانا کہ اسے لوگوں کی پریشانی سے فائدہ اُٹھا کر مہنگا کیا جائے گا تو اسے احتکار، ذخیرہ اندوزی سے موسوم کرتے ہیں۔

ترجمانِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنِ احتکر فھو خاطئٌ (بلوغ المرام، مسلم) ذخیرہ اندوزی کرنے والا گنہگار ہے۔ بعض روایات میں ذخیرہ اندوز کو ملعون قرار دیا گیا ہے۔

عہدِ عمر میں ایک ذخیرہ اندوز کا عجیب واقعہ

سیدنا عمرؓ نے مسجد سے نکلے تو بازار میں جنس کے ڈھیر کو دیکھ کر بڑے خوش ہوئے۔ آپؓ نے سوال کیا ما ھذا الطعام؟ یہ طعام کیسا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا ہمارے لئے طعام لایا گیا ہے۔ آپؓ نے بارک اللہ برکت کی دُعا فرمائی۔ لوگوں نے کہا امیرالمومنین یہ ذخیرہ اندوزی کا مال ہے۔ آپؓ نے دریافت کیا کہ کس نے احتکار کیا ہے انہوں نے جواب میں کہا کہ جناب عثمانؓ کے غلام فروخ اور جناب عمرؓ کے غلام نے ایسا کام کیا ہے۔ آپ انہیں بلا کر دریافت کیا کہ تم نے مسلمانوں کے طعام کو کیوں ذخیرہ اندوزی میں رکھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم اپنے مال سے تجارت کرتے ان کے اس جواب میں سیدنا عمرؓ نے ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سُنایا کہ جو شخص مسلمانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مال کا ذخیرہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے افلاس اور کوڑھ کی مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ سیدنا عثمان کے غلام فروخ نے سنتے ہی کہا کہ میں اعاھد اللہ واعاھدک میں اللہ تعالیٰ اور آپ سے عہد کرتا ہوں آئندہ احتکار نہ کروں گا لیکن عمر کے غلام نے کہا ہم اپنے اموال سے تجارت کرتے ہیں اور تجارت کرتے رہیں گے۔ ابویحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رایت مولی عمر مجذوما۔ عمر کے غلام کو کوڑھ کی مرض میں دیکھا۔

(ابن ماجہ تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۲۹)

ربوا۔ سود

یمحق اللہ الربوا ویربی الصدقٰت اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

سُود کھانے والوں کی سزا

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَی اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (پ ۳)

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ لوگ قیامت میں اس طرح کھڑے ہوں گے جس طرح اسے شیطان نے خبطی کر دیا ہو، یہ سزا اس بنا پر کہ یہ لوگ کہا کرتے تھے تجارت بھی سُود ہی کی مثل ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا۔ اور سُود کو حرام قرار دیا جس نے ربانی نصیحت کو قبول کر لیا۔ اس کی گذشتہ گناہ کی تلافی اور جس نے دوبارہ سُود کھا لیا۔ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد اور ایسے لوگ ناری ہیں۔ نار میں ہمیشہ رہیں گے۔ سیدنا عبداللہ بن عباس فرمایا کرتے تھے۔ سُود کھانے والا قیامت میں مجنون بنا کر اٹھایا جائے گا۔ اور وہ اپنے گلے کو گھونٹنے لگا۔ (ابن ابی حاتم)[1]

خوابِ نبوی

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرائیل امین نے ساری رات عالم نیند

[1] مشکوٰۃ ج ۲ ص ۱۰۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سیر کرائی تو آپؐ نے اِس دوران ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نہر میں کھڑا ہے ایک آدمی نہر کے کنارہ پتھر لئے کھڑا ہے جب وہ نکلنے کا ارادہ کرتا ہے تو پتھر والا اس کے منہ پہ پتھر مار دیتا ہے۔ آپؐ نے دریافت کیا ہے کون شخص ہے تو فرشتے نے بتایا۔ یہ شخص سود کھانے والا ہے۔ صحیح بخاری بحوالہ مشکوۃ المصابیح، کتاب الرؤیا

وعید شدید

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سود کھانے والا، سود کے دو گواہ سود کا منشی سب کے سب لعنتی ہیں۔ (مشکوٰۃ)

سُود کے ستر دروازے

ایک روایت میں ہے کہ سود کے ستر دروازے ہیں۔ اس سے کمتر دروازہ یہ ہے کہ ان ینکح الرجل اُمّہ اپنی والدہ سے نکاح کرے۔ (مشکوٰۃ)

سعید ابن مسعود نے فرمایا کرتے تھے۔ سود زیادہ کتنا ہی کثرت میں ہو اس کا انجام قلت ہے۔ فلا یربوا عند اللہ۔

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا الا اِنّ کل ربا کان فی الجاھلیۃ موضوع عنکم کلہ لکم رؤس اموالکم لا تظلمون ولا تظلمون اول ربا العباس بن عبد المطلب کلہ (ص ۳۱۳ ابن کثیر ج ۱)

جاہلیت کے تمام سود کو ختم کر دیا گیا تمہیں اصل مال واپس کر دیا جائے گا۔ کسی قسم کی تم پر زیادتی نہ ہوگی! آپ نے اعلان کیا کہ عباس بن مطلب کا سارا کا سارا سُود ختم کر دیا گیا۔

اہل ایمان کو حکم

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً وَّاتَّقُوا اللہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ!

ایمان والو! سود نہ کھاؤ دو گنا سہ گنا، اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، شاید تم فلاح یاب ہو جاؤ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت میں سُود

اہلِ عرب سُود کا یوں کاروبار کرتے تھے۔ قرض دیتے اس کے لئے وقت مقرر کرتے جب وقت ختم ہو جاتا تو سود میں اضافہ کر کے تاریخ میں اضافہ کرتے۔

سود کی تعریف

جنس میں کہ جنس کے تبادلہ میں وزن میں کچھ زائد لینا نقد میں شرح منافع مقرر کر لینا۔ گنتی والی اشیاء میں اضافہ کا مطالبہ کرنا مثلاً انڈے دو درجن دینا اور اس کے تبادلہ میں ۲½ درجن لینا۔ نقد رقم میں قیمت ادا ادھار میں اور بڑھانا یہ سب کے سب اقسام سود ہیں۔

اِسلام اور حقوقِ حیوانات

اسلام نے انسانیت کے حقوق کے ساتھ ساتھ حیوانات کے حقوق کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے کہ سیدنا عمر بن عبدالعزیز نے ایک دفعہ مکہ کی راہ میں ایک کتا پایا۔ موصوف نے بکری کا کندھا اس کے حوالہ کر دیا۔ اور ساتھ ہی فرمایا۔ اِنہ لمحروم۔ یہ بھی ربانی حکم للسائل والمحروم میں ہے۔ (ص ۲۳۴ ابن کثیر عربی ج ۲۶)

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چیونٹیوں کی وادی جلی ہوئی دیکھ کر فرمایا! اسے کس نے راکھ کیا ہے تو اصحاب نے جواب میں کہا کہ ہم نے کیا ہے! آپ نے فرمایا! آگ کا عذاب اللہ تعالٰی ہی دینے کا مجاز ہے۔ (مشکوٰۃ ج ۲ ص ۳۰)

ارشادِ نبوی فی کل ذی کبد رطبۃ ہر جان رکھنے والی اشیاء کی خدمت میں اجر ہے۔ اس کی خدمت نہ کرنے میں وعید شدید جیسا کہ آپؐ نے دیکھا کہ ایک عورت کو جہنم بھی سزا مل رہی تھی محض اس بنا پر کہ اس نے بلّی کو باندھ کر مار دیا تھا اسے کھانے اور پانی سے محروم رکھا۔

ایک روایت میں آپؐ نے فرمایا بلّی تمہاری خادمہ ہے۔ (بلوغ المرام) باؤلا کتا، چیل، چوہا، بچھو، کوا، سانپ کے علاوہ دیگر کسی جانور کو قتل کرنے کا حکم نہیں۔ ان اشیاء کو حرم اور دیگر مقام میں حتٰی کہ حالتِ نماز میں بچھو اور سانپ کے قتل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کا حکم موجود ہے۔ (بلوغ المرام۔ بخاری)

مساجد اور اسلام

مسجد عبادت اور سیاست کا لازوال قلعہ!

اسلام کے عظیم الشان مراکز میں مسجد بھی ہے۔ اس میں دین اور سیاست کی تربیت اور تعمیر انسانیت اخوت اور ہمدردی کی تمام سکیمیں عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں تیار کی جاتی تھیں حتیٰ کہ مجاہدین کو فن حرب کے تمام طرق کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اسلامی وفود کی روانگی بھی یہاں سے ہی کی جاتی ہے۔

ملتِ اسلامیہ کے نظم اور نسق کا عظیم الشان قلعہ مسجد ہی ہے۔ یہی وجہ تھی کہ عہد نبوی میں قیدیوں کو مسجد میں محبوس رکھا جاتا تھا کہ تاکہ وہ اسلام کی پاکیزہ دعوت سے متاثر ہوکر اسلام کو قبول کر کے ملت اور قوم کا کامل جوہر ثابت ہو چنانچہ ایسا ہوا۔ انسانیت کی خدمت اور تعاون کی اور تعاون مفید ترین مرکز مسجد ہے۔ مسجد سے روکنے والے فرد اور قوم کو اسلام نے ظالم قرار دیا۔ اور ساتھ ہی فرمایا ایسے لوگوں کو خانۂ خدا میں داخل ہوتے وقت خوف رکھنا چاہیئے۔

غرضیکہ مسجد ملتِ اسلام کی تربیت، تہذیب، سیاست، اخوت، عدل اور انصاف کا عظیم الشان مقدس قلعہ ہے۔ قوموں کے عروج اور زوال کا معیار ہی مساجد ہیں جن اقوام نے مساجد اور ارباب مساجد کی توہین کی انہیں دنیا سے نیست و نابود کر دیا گیا جن لوگوں نے مساجد اور ارباب مساجد کی تعلیم سے اسلامی نظام کی وابستگی اختیار کی وہ کامران ہوئے۔

اسلام اور حقوقِ خواتین!

قرآن مجید نے جہاں مردوں کے حقوق کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ وہاں عورتوں کے حقوق کا مفصل طور پر سورۃ نساء، سورۃ احزاب، مجادلہ، ممتحنہ، سورۃ الطلاق اور سورۃ نور میں کیا۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ

مطابق روایت ... مشکوٰۃ ج ۲ ص ...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (پ۲۸ سورۃ ممتحنہ)

اللہ کے نبیؐ جب آپؐ کے پاس ایماندار عورتیں تشریف لادیں بیعت کرنے کیلئے تو ان سے ان اُمور پر بیعت لینا۔ کہ وہ ۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ اور (۲) نہ چوری کریں اور ۳۔ نہ زنا کریں اور نہ ہی اپنی اولاد کو قتل کریں اور نہ ہی اپنے اوپر بہتان تراشیں اور نہ وہ تیری معروف بات میں نافرمان کریں۔ اِن اُمور سے بیعت لیجئے اور ان کے لئے بخشش کی دُعا فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ ۳۔ "پردہ" عورت کی عزت کو محفوظ کرنے کیلئے اسے چار دیواری میں پابند کیا مقرر کیا تاکہ کوئی بدقماش اس کی عزت کو خاک میں نہ ملادے۔ مرد اور زن کو غض بصر کا پابند بنایا۔ حتیٰ کہ عورت اگر مسجد میں نماز ادا کر رہی تو امام بھول جائے تو لقمہ زبان سے نہ دے بلکہ ہاتھ پر تالی بجائے۔ حالانکہ اللہ کا گھر مرکزِ تقویٰ اور امام بھی صاحبِ تقویٰ اس کے باوجود اس کی زبان پر پردہ رکھا کہ غیر محرم اس کی آواز بھی نہ سن سکے۔ ۵۔ مرد کو حکم دیا عورت کے حق میں عدل سے کام لینا۔ انہیں معلق نہ چھوڑنا، اگر ناپسندیدہ ہو تو اسے طلاق سے فارغ کر دینا۔

عورت ماں، بہن، بیٹی، بیوی کی شکل میں تقسیم کی گئی اس کے اس اعتبار سے حقوق کی حفاظت کی گئی۔

۱۔ ماں کی حیثیت میں :۔ ماں کے تین حق رکھے

اور حکم دیا کہ والدہ کے قدموں میں جنت ہے۔

۲۔ بیوی کی حیثیت میں

کہ آدمی جیسا کھاتا اور پہنتا ہے اس معیار کی عورت سے سلوک کرنے۔ اس کے ساتھ بدزبانی نہ کرے

۳۔ بیٹی کی حیثیت

بیٹی کی اچھی تربیت کرے اور اس کی شادی اچھی جگہ کرے تو ایسا کرنے والا جنتی ہے۔ میراث میں ان کے حقوق کو بحال کیا۔ جب عرب لوگ ان کے حقوق کو ضائع کرتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرب میں عورت کا وجود مخدوش تھا۔ بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ اسلام نے عورت کے حقوق کو بحال کیا اور معاشرہ میں شادی کے نظام کو رائج کر کے اور زنا کی سنگین سزا دے کر اس کا مقام لائق اور فائق کیا۔ اس کی عصمت اور عفت کیلئے پردہ کو فرض قرار دیا۔ اور اگر یہ اپنے خاوند کے حقوق کی نگرانی کرے اور اسلامی معاشرہ کی پابندی کرے۔ تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے گئے ہیں!

سورۃ مجادلہ!

سورۃ مجادلہ عورت کے حق کے بحالی میں نازل کی گئی، مرد کو سزا دار بنایا گیا خولہ بنت ثعلبہ اوس بن صامت کی زوجہ تھی۔ اس کے خاوند نے اسے انت حرام علی کظھر امی کہہ کر ظہار کر دیا۔ بعدہٗ اس نے مقاربت کا پروگرام بنایا تو عورت نے سیدنا محمد کریمؐ کے پاس جا کر اپنی درخواست یوں شکایت کی شکل میں اللہ کے ہاں یوں پیش کی تجیبا اللہ تعالےٰ نے اس کے کیس کو یوں نقل کیا۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا!

اللہ تعالےٰ نے بلا شبہ اپنے خاوند کے بارہ میں بحث کرنے والی عورت کی بات سن لی ہے۔ اس کے بعد مرد پر تاوان کا تذکرہ کیا کہ اپنی بیوی سے ظہار کرنے والا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے یا ساٹھ روزے رکھے یا ایک غلام آزاد کرے۔

فکر آخرت!

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہیں دو اصول حیات دے کر جا رہا ہوں۔
ا۔ کتاب اللہ و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو اصولوں کے اپنانے میں میں انسان کی زندگی خوشگوار اور آخرت میں بھی انہی دو اصولوں کے تحت سوال و جواب ہو گا۔ اس سلسلہ میں جناب عمرؓ کا مشہور قول ہے۔

حاسبوا قبل ان تحاسبوا وزنوا انفسکم قبل ان توزنوا وتاھبوا للعرض تعرضون علیٰ من لا تخفی علیہ اعمالکم یومئذ تعرضون لا تخفی علیکم خافیۃ! (ابن کثیر ۲۵/۲)

قیامت کے حساب سے قبل اپنا حساب کرو، قیامت کے میزان سے قبل اپنے اعمال کا

۱۔ مشکوٰۃ ج

02363

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن کر لو اور قیامت میں اپنی پیشی کی خوب تیاری کر لو۔ اُس روز انسان کے اعمال بالکل واضح ہوں گے۔ وہاں حساب ہوگا عمل کی گنجائش نہ ہو گی۔ یوم تبلی السرائر ماله من قوةٍ ولا ناصر قیامت میں انسان کے اعمال کو عیاں کر دیا جائے گا اور کوئی طاقت نصرت نہ کرے گی۔

ربانی اعلان

فلنسئلنّ الّذین اُرسِلَ اِلَیهِم ولنسئلنّ المرسلین ۔ قیامت میں انبیاء اور اُن کے تابعداروں سے ان کے اعمال کا سوال کیا جائے گا۔

ارباب جنت کا ارباب سقر سے سوال!

جہنم والو تم اس مقام میں کیسے آئے تو وہ جواب دیں کہ ہمارا جُرم یہ ہے کہ ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور نہ ہی مساکین کو کھانا کھلاتے تھے۔ بلکہ ہم قیامت کی تکذیب کرتے اور لا حاصل بحث پر وقت ضائع کرتے تھے۔

۲۔ مال سے محبت کرتے حلال اور حرام کی امتیاز سے بے نیاز تھے۔ مال طرب کرتے اور مساکین کے کھانا کھلانے پر بالکل رغبت نہ دلاتے اور نہ ہی تیم کی تکریم کرتے اسی بنا پر قرآن مجید نے ان ارباب نماز کو جہنمی قرار دیا۔ جو اپنی نمازوں میں ذوق وشوق نہیں پیدا کرتے، اور انسان کی خدمت سے گریز کرتے کہ انہیں استعمال کے برتن اور اوزار سے روکتے تھے۔

اِسلامی نظام میں رزق حلال کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے۔ جب انسان رزقِ حرام میں منہمک ہو جاتا ہے فکرِ آخرت سے بالکل بے نیاز ہو کر حلال اور حرام کی چھری بن جاتا ہے اللہ تعالےٰ نے انبیاء اور اہل ایمان کو تعلیم دی کلوا من الطیبٰت واعملوا صالحًا رزق حلال کھاؤ اور نیک اعمال کرو۔ رزق حلال اور صدقِ مقال مومن کی جان ہے

تجدید میثاق

موجودہ عالم کی انسانیت مادیت سے بیزاری کے بعد ہی زبان حال اور قال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آواز آرہی ہے کہ اپنی سابقہ لغزشات اور گناہوں سے معافی مانگ لی جائے اور اسی قانون اور نظام کو نافذ کیا جائے جس نے عرب کی کایا پلٹ دی۔ اور وہ نظامِ اسلام، نظامِ قرآن ہے۔

اِس سلسلہ میں دو طریقہ سے ہر شخص کو تجدیدِ میثاق کر لینا چاہئے۔ ۱۔ انفرادی طور پر۔ ۲۔ اجتماعی طور پر۔

۱۔ انفرادی تعلق باللہ، تزکیۂ نفس، خوفِ خدا، اخوت، تعاون، جھوٹ اور امورِ قبیحہ سے پرہیز، اجتماعی طور پر کتاب و سنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کا عہد کریں۔ اللہ تعالےٰ نے اربابِ تورات اور انجیل کو ان کی مزاج سُو کے باعث فرمایا کہ اگر یہ لوگ تورات اور انجیل کے احکام کے تحت نماز کو قائم کرتے تو ان پر ہم رحمت کے دروازے کھول دیتے تو ظاہر ہے ربانی ناراضگی کا علاج اس کے احکام کی تعمیل میں ہے۔ اللہ کرے کہ پاکستان میں اسلام کا نظام نافذ ہو جائے اور اربابِ پاکستان راحت اور سکون کی زندگی سے ایسے انداز کی بسر کریں کہ ہر فرد آپس میں رحماء بینھم کا نقشہ پیدا کرے۔ الحمد للہ اولاً و اٰخراً والصلوٰۃ علیٰ خاتم الانبیاء والمرسلین!

اللھم ول امورنا حکومۃ عادلۃ وحکومۃ القرآن والحدیث وفقنا لاتباع دینك ومرضیاتك۔ (اٰمین)

وصلی اللہ علیٰ خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی وامی وروحی وجسدی وکل شیٔ ما عندی۔

یا اللہ! ہم حکومتِ عادلہ کے خواہاں ہیں۔ ایسی حکومت کے جو کتاب اور سنت کی ترجمان ہو۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہم تیری مرضیات اور دینِ قیم کی اتباع سے سرشاری چاہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی رحمت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو۔

عبدالرشید حنیف ناظم ادارہ علوم اسلامی
جھنگ صدر، ۳ محرم سنہ ۱۳۹۸ھ / ۱۳ دسمبر سنہ ۱۹۷۷ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی حکومت کے خدوخال

اسلامی حکومت کا مقصد وحید یہ ہوتا ہے کہ رعایا کو قانون کے تحت حقوق پورے پورے حاصل ہوں تو اس صورت میں رعایا حکومت کا قوی بازو بن جایا کرتی ہے۔ اور جب رعایا کے حقوق کو یکسر پامال کر دیا جاتا ہے تو ملک میں امن عامہ خلل پذیر ہو جاتا ہے جس سے امن اور سکون بلا روح ہو جاتا ہے۔ اسلامی حکومت صرف اسلام کے نام سے بقاء حاصل نہیں کرتی۔ بلکہ اسلام کے مکمل طور نفاذ سے بقاء اور دوام نصیب ہوتا ہے۔ اسی نظام کی پابندی اور نفاذ کی تصویر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اسلامی حکومت کو کتاب و سنت کی روشنی میں رعایا کے ساتھ برتاؤ رکھنا چاہیے۔

اسلامی حکومت کے خدوخال

۱۔ عقائد کی پختگی کے لئے شرعی ضوابط کا تعین کرے۔ ۲۔ عقیدۂ توحید کی ترجمانی کا پورا پورا اہتمام کے ساتھ پابندی لگائی جائے اور اس کی دعوت کو عام کیا جائے۔ اس سلسلہ میں حکومت کے تمام ابلاغ کے وسائل کو استعمال کیا جائے۔ ۳۔ قرآن پاک کے تراجم، تفاسیر کو ہر زبان میں شائع کیا جائے۔ ۴۔ تعلیم بالغان کے سنٹر کھولے جائیں جس میں اسلامی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے۔ ۵۔ سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر میں اوقات نماز کے تحت رخصت دی جائے، نماز کے اوقات کے لئے ہر دفتر میں مسجد کے انتظام کے ساتھ ساتھ عالم دین کا تقرر عمل میں لایا جائے۔ ۶۔ اسکول، کالج، یونیورسٹی، میں نماز کی اقامت کے ساتھ کلاسوں کا آغاز تلاوت سے کیا، ترجمہ و مختصر تشریح سے کیا جائے۔ ۷۔ نصاب تعلیم میں دینیات اور عربی کی تعلیم کو لازم قرار دیا جائے تاکہ ملک اور ملت کے جواہر انہیں مراکز سے تیار ہوں۔ ۸۔ قرآن فلسفہ قرآن تاریخ قرآن سیرۃ النبی، اصحاب رسول اور اہل بیت رضوان اللہ علیہ ازواج مطہرات بنات الرسول کی سیرت کا تذکرہ ریڈیو، ٹی وی اور دیگر سرکاری ابلاغ کے ذریعہ عام کیا جائے۔

۹۔ اخبارات، رسائل، مجلات، ڈائجسٹ کا مواد اخلاقیات اور اسلامیات کے عنوان سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شائع کرایا جائے۔ ۱۰۔ زکوٰۃ کے نظام کو نافذ کرنے کے بعد اس کی وصولی کا اہتمام سرکاری طور پر کیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں بیت المال بنایا جائے اور ہر شخص خود بخود اس بیت المال میں زکوٰۃ جمع کرا کے رسید حاصل کرے۔ ۱۱۔ مصارف زکوٰۃ کے لئے مستحقین افراد کی فہرستیں بنا کر اس انداز سے نوازا جائے کہ وہ معاشرہ پر بوجھ نہ بن سکے۔ ۲۔ معذور اور لاوارث افراد کی خدمت زکوٰۃ فنڈ سے کی جائے بلکہ ان کے لئے ایک تربیت گاہ بنائی جائے۔ ۳۔ خواتین کی تعلیم و تربیت کیلئے الگ سکول کالج اور یونیورسٹی میں مخلوط تعلیم اور تربیت کو ختم کر دیا جائے الگ الگ تعلیم کا انتظام کیا جائے۔ تہذیب اور اخلاق کے تباہ کن لباس پر شدید پابندی لگائی جائے۔ اور پردہ کا پورا اہتمام کیا جائے۔ ۴۔ خواتین کی تربیت گاہ اداروں میں پورا عملہ عورتوں کا مقرر کیا جائے۔ ۵۔ بچوں کے اغوا اور خواتین کے اغوا کرنے والوں کو سنگین سزا دی جائے۔ ۶۔ مجرم کو شرعی قواعد کے تحت سزا دی جائے تاکہ معاشرہ میں قانون کا احترام اور تحفظ بحال ہو سکے گا۔ ۷۔ سی آئی ڈی سٹاف میں مخلص اور فعال عملہ مقرر کیا جائے۔ کیونکہ حکومت کی ریڑھ کی ہڈی یہی محکمہ ہے۔ ۸۔ محکمہ خوراک کے عملہ میں دیانت دار اور مخلص افراد کو مقرر کیا جائے۔ ملاوٹ کرنے والوں کو سنگین سزا دی جائے۔ ۹۔ ذخیرہ اندوزی سمگلنگ کرنے والوں کا شدید محاسبہ کیا جائے۔ ۱۰۔ اسلامی نظام کے خلاف سرگرمیاں کرنے والوں کا سخت محاسبہ کیا جائے۔ ۱۱۔ نظم اور نسق چلانے والے عملہ میں فعال اور مستعدی سے کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ ۱۲۔ عدلیہ اور انتظامیہ کو پوری پوری آزادی دی جائے تاکہ وہ اپنی ضمیر کی آواز کے تحت فیصلے کر سکیں۔ ۱۳۔ سرکاری اور نیم سرکاری ہسپتالوں میں صبح سویرے درس قرآن سے شناسا کیا جائے تاکہ ان کی روحانی امراض کا بھی علاج ہوتا رہے۔ ۱۴۔ اسلام کے نظام کے خلاف اندرون اور بیرون ملک سے جتنا بھی لٹریچر حاصل ہو۔ اس پر پابندی کے ساتھ ساتھ اسے بحق حکومت ضبط کر لیا جائے۔ ۱۵۔ امن عامہ میں خلل انداز ہونے والے عناصر کا سختی سے محاسبہ کیا جائے۔ ۱۶۔ چور، زانی، قاتل، ڈاکو جیسے مجرمین کو سر عام سزائیں دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں۔ ۱۷۔ فحاشی عریانی اور بد تماشی کے تمام راستوں کو بند کر دیا جائے۔ ۱۸۔ محرمات پر شدید پابندی لگائی جائے۔ ۱۹۔ سود کے نظام کو ختم کر کے متبادل انتظام کیا جائے۔ ۲۰۔ رزق حرام کے تمام وسائل کو ختم کر دیا جائے۔ ۲۱۔ ذی روح اشیاء کے علاوہ تمام ہی تصاویر کھنچوانے کو روک دیا جائے۔ ۲۲۔ رفاہ عامہ اور خدمت خلق کیلئے مختلف ادارے قائم کئے جائیں۔ ۲۳۔ سینما بینی اور جوا سٹہ بازیں پر شدید پابندی عائد کی جائے۔ ۲۴۔ فروغ تجارت، صنعت اور زراعت کے لئے سرکاری طور پر انتظام کیا جائے۔ ۲۵۔ شراب افیون بھنگ، چرس دیگر منشیات سگریٹ تمباکو نوشی پر پابندی عائد کی جائے۔ ۲۶۔ محکمہ صحت کا عملہ مخلص اور دیانت دار مقرر کیا جائے۔ ۲۶۔ بیروزگار افراد کو روزگار مہیا کیا جائے۔ ۲۷۔ مزدور کی اجرت میں اولین ادائیگی کا اعلیٰ انتظام کیا جائے۔ ۲۸۔ ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کا محاسبہ کیا جائے۔ ۲۹۔ رشوت لینے اور دینے والوں کو سنگین سزا دی جائے۔ ۳۰۔ آتش بازی گولہ بارود پر سخت پابندی لگائی جائے۔ ۳۱۔ غیر مسلموں کے حقوق کا خاص خیال رکھا جائے۔ اور ان کی تبلیغی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ ۳۲۔ اسلامی حکومت کے ان خدوخال کے تحت ایک معاشرہ تشکیل پائے گا جس سے راعی اور رعایا سکون کا سانس لے سکیں گے۔

سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو معیار حق قرار دیا جائے۔ تاکہ حاکم اور محکوم سنت کے مطابق اپنی زندگی استوار کرنے کا پابند ہو۔

عبدالرشید حنیف

المكتبة الرحمانية
۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور۔
نمبر.....0236.8.....
www.KitaboSunnat.com

آئندہ اوراق پر ملاقات ہوگی۔ ان شاء اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نظامِ مصطفٰےؐ کی ترجمان کتابیں

مقبولِ ربانی کی مقبول نماز

نماز کی تعریف اور حقیقت اقامت نماز، مسائل اور احکام نماز کے موضوع پر لاثانی کتاب ہے اور اوراد و وظائف کے اردو اشعار درج ہیں۔ قیمت ۵ روپے

قیام اللیل محمد بن نصر مروزیؒ

شب بیداری کے موضوع پر اعلیٰ ترین کتاب ہے اس میں اہل اللہ کے واقعات، سوز و گداز والے بیان کئے گئے ہیں۔ پاکستان میں یہ کتاب پہلی مرتبہ اردو زبان میں پیش کی گئی ہے۔ قیمت ۱۵/ روپے

نقوشِ صحابہؓ تالیف عبدالرشید حنیف

ایمان صحابہ، عدالت و دیانت صحابہ کے موضوع پر قرآن و حدیث تاریخ سے واقعات کو عمدہ سلیقہ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ نقوش صحابہ اپنے موضوع میں لاثانی ہے۔ لیکچرار اور خطباء کے لئے نادر تحفہ ہے۔
قیمت ۹ روپے

بہارِ ایمان تالیف عبدالرشید حنیف

اوراد و وظائف، عملیات کیلئے عام فہم کتاب ہے۔ اس میں تمام قسم کے اوراد و وظائف موجود ہیں۔